روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگی جرم ہے

7 ورلڈ کپ سے قبل جنوبی افریقہ کی لیجنڈ کھلاڑی وین نیکرک کی ٹیم میں واپسی

3 یورپی مشیرون نے خطے کے باغبانی کے شعبے میں دلچسپی ظاہر کی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Tuesday 26 August 2025 | ESTABLISHED IN 1985 | 26 اگست 2025، بمطابق 01 ربیع الاول 1447، منگوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 201، صفحات 8، قیمت 3 روپے

محکمہ موسمیات کا انتباہ: جموں وکشمیر میں آئندہ 40 گھنٹوں کے دوران شدید بارشوں کا خدشہ

بادل پھٹنے ، سیلابی ریلے آنے ، لینڈ سلائیڈنگ ہونے اور چٹانیں کھسکنے کے بھی خطرات

ناساز گار موسمی صورت حال کے باعث جموں صوبے میں اسکول بند

سری نگر/۲۵ اگست (یو این آئی / جے کے این ایس)

محکمہ موسمیات کی ایڈوائزری کے مطابق جموں کے بیشتر اور کشمیر کے کچھ علاقوں میں اگلے 40 گھنٹوں کے دوران تیز اور شدید بارشوں کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ اس دوران کہیں کہیں بادل پھٹنے، سیلابی ریلے آنے ، لینڈ سلائیڈنگ ہونے اور چٹانیں کھسکنے کے بھی خطرات ہیں۔لوگوں سے کہا گیا ہے کہ دریاؤں، ندی نالوں اور کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کے نزدیک جانے سے احتراز کریں۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 25 اور 26 اگست کو ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ اس دوران صوبہ جموں کے جموں، ریاسی، اودھم پور، سامبہ، کٹھوعہ اور راجوری اضلاع کے کچھ علاقوں میں بھاری بارشوں کا امکان ہے جبکہ پونچھ، رام بن، ڈوڈہ، کشتواڑ اور جنوبی کشمیر کے کچھ علاقوں میں درمیانی سے شدید بارشیں متوقع ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ 27 سے 30 اگست تک موسم عام طور پر گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے جبکہ اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔موصوف ترجمان نے کہا کہ 31 اگست اور یکم ستمبر کو بھی موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران جموں صوبے میں کہیں کہیں درمیانی درجے سے بھاری بارشیں ہوسکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ بعد میں 2 سے 5 ستمبر تک کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ جموں کشمیر میں 25 اور 26 اگست کو کہیں کہیں تیز اور انتہائی شدید بارشوں کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ اس دوران کہیں کہیں بادل پھٹنے، سیلابی ریلے آنے ، لینڈ سلائیڈنگ ہونے اور چٹانیں کھسکنے کے بھی خطرات ہیں۔لوگوں سے کہا گیا ہے کہ دریاؤں، ندی نالوں اور کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کے نزدیک جانے (بقیہ ۶ پر)

اپوزیشن کی مخالفت کے باوجود آئین میں 130 ویں ترمیم کی بل منظور ہوجائیگی، امت شاہ

میں پوری قوم سے پوچھنا چاہتا ہوں کیا کوئی وزیر اعلی، وزیر اعظم یا لیڈر جیل سے ملک چلا سکتا ہے؟

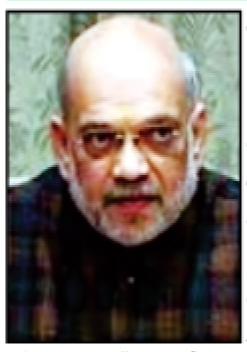

نئی دہلی/۲۵ اگست/ ایجنسیز/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یقین ظاہر کیا ہے کہ اپوزیشن کی شدید تنقید کے باوجود آئین (130 ویں ترمیم) بل 2025 منظور ہو جائے گا۔اس بل میں وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو عہدے سے خود بخود ہٹانے کی تجویز دی گئی ہے۔بشرطیکہ اگر انہیں 5 سال یا اس سے زیادہ قید کی سزا کے تحت گرفتار کر کے مسلسل 30 دن تک حراست میں رکھا جائے۔بل کو تفصیلی جانچ کیلئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔یہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے 31 ارکان پر مشتمل ہے۔کمیٹی بل کا جائزہ لے گی اور ووٹنگ سے قبل اپنی سفارشات پیش کرے گی۔جے کے این ایس کے مطابق خبر رساں ادارے اے این آئی سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بل کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد آئینی اخلاقیات اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھنا ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ آئین (130 ویں ترمیم) بل 2025 کا اطلاق بشمول حکمران جماعت میں شامل افراد تمام لیڈروں پر یکساں طور پر ہو گا۔وزیر داخلہ نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ یہ بل منظور ہو جائے گا۔کانگریس پارٹی اور اپوزیشن میں بہت سے لوگ ہوں گے جو اخلاقیات کی حمایت کریں گے اور اخلاقی بنیاد کو برقرار رکھیں گے۔اس سوال کہ وزیر اعظم جیل گئے تو انہیں استعفیٰ دینا پڑے گا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام میں دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو مذہب کی بنیاد پر قتل کیا

جبکہ ہندوستانی افواج نے دہشت گردوں کو پناہ دینے والوں کو اُن کے برے کام کی بنیاد پر ختم کیا

آپریشن سندور کے دوران فوج کو سرحدی علاقوں کے عوام کا بھرپور تعاون ملا: راج ناتھ

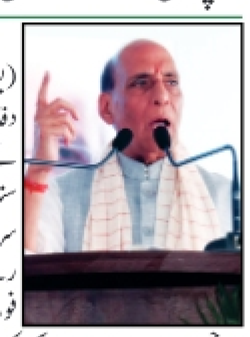

جودھپور/۲۵ اگست (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران سرحدی علاقوں میں رہنے والے عوام نے فوج کا بھرپور ساتھ دیا جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ملک کا ہر شہری اپنی ذمہ داری کے تئیں بیدار اور وقف ہے۔مسٹر سنگھ نے پیر کو یہاں دفاع وکھیل اکیڈمی کے افتتاح کے موقع پر کہا کہ اگر بحران کے وقت شہری بالخصوص نوجوان اپنے فرائض کے تئیں بیدار رہیں تو ملک اس طرح کی صورتحال کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکتا ہے ۔ انہوں نے کہا، ''آپریشن سندور کے دوران سرحدی عوام نے مسلح افواج کو مکمل حمایت دی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کی سلامتی صرف حکومت یا فوج کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔'' انہوں نے زور دے (بقیہ ۶ پر)

امید ہے کہ عدالت عظمیٰ ریاستی درجے کی بحالی کے لئے وقت کی حد مقرر کرے گی: عمر عبداللہ

محبوبہ مفتی دلی جا کر قیدیوں کا معاملہ وزیر داخلہ صاحب کے سامنے رکھیں

سری نگر/۲۵ اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ ایک بار پھر دہراتے ہوئے کہا کہ دس ماہ قبل ہماری حکومت معرض وجود میں آنے کے باوجود بھی ہم ریاستی درجے کی بحالی کے لئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے پہلی کابینی میٹنگ میں ریاستی درجے کی بحالی کے لئے قرارداد منظور کی اور جو وزیر اعلیٰ کی حیثیت (بقیہ ۶ پر)

منشیات پر روک لگانے کیلئے صرف رسمی بیداری مہمات کافی نہیں، اب حقیقی اور عملی اقدامات کی ضرورت، سکینہ ایتو

سکولوں اور کالجوں کے اندر اور آس پاس سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کو لازمی بنایا جائے گا

وزیر صحت نے منشیات کی بدعت سے نمٹنے کیلئے اپنی نوعیت کی پہلی میٹنگ کی صدارت کی

شرکاء کا بچوں اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال میں تیزی سے اضافے پر شدید تشویش کا اظہار

سری نگر/۲۵ اگست / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج جموں وکشمیر بھر میں منشیات کی بدعت سے نمٹنے کے لئے اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داروں کی میٹنگ منعقد کی۔ یہ اجلاس شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) (بقیہ ۶ پر)

ریاست کی بحالی سے جمہوریت میں اس یقین کو مزید تقویت ملے گی، اسپیکر

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے پر وزیر اعظم نریندر مودی کی یقین دہانی کو دہرایا

ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے محض ایک شاعرانہ جملہ نہیں بلکہ ایک تاریخی حقیقت ہے

نئی دہلی/۲۵ اگست / (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج جموں وکشمیر کو جلد ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کو دہراتے ہوئے لوگوں کی اُمنگوں کو پورا کرنے میں جمہوری اداروں کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔انہوں نے نئی دہلی میں آل انڈیا سپیکرز کانفرنس کے موقعہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی اس معاملے پر دی گئی یقین دہانی کو یاد دلاتے ہوئے کہا، ''وزیر اعظم نے خود یقینی دہانی کی ہے کہ جموں وکشمیر کو بہت جلد ریاست کا درجہ دیا جائے گا۔'' سپیکر موصوف نے مزید کہا، ''جموں وکشمیر کے لوگوں کی اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے جمہوری ادارے نہایت اہم ہیں اور ریاست کی بحالی سے جمہوریت میں اس یقین کو مزید تقویت ملے گی۔'' اس سے قبل انہوں نے کانفرنس میں ''انڈیا۔دی مدر آف ڈیموکریسی'' کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کی قدیم جمہوری روایات، مکالمے اور تکثیریت کی ثقافتی بنیادوں اور دُنیا کی سب (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کرنے کا معاملہ

سپریم کورٹ کا مقررہ تاریخ سے پہلے عرضیوں پر سماعت سے انکار

معاملہ 10 اکتوبر کو سماعت کیلئے درج: چیف جسٹس بی آر گوائی

سری نگر/۲۵ اگست/ جے کے این ایس/ سپریم کورٹ آف انڈیا نے مقررہ تاریخ سے پہلے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے سے متعلق دائر درخواستوں پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی 10 اکتوبر 2025 کو درج ہے۔جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق درخواست گزاروں کے ایک وکیل نے یہ معاملہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس این وی انجاریا کی سربراہی والی بنچ کے سامنے اٹھایا۔ وکیل نے کہا کہ وہ آرٹیکل 370 کی منسوخی سے متعلق توہین عدالت کی درخواست کی جلد فہرست کا مطالبہ کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو (بقیہ ۶ پر)

ہماری تہذیب ہمیں سکھاتی ہے کہ نئی دریافتیں ہی زندگی کی سب سے بڑی کامیابیاں ہیں، ایل جی

لیفٹیننٹ گورنر نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی مظفر پور کے کانووکیشن سے خطاب کیا

سری نگر/۲۵ اگست/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی، مظفر پور بہار کے کانووکیشن سے خطاب کیا۔کانووکیشن تقریب کی صدارت بہار کے گورنر عارف محمد خان نے کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی کے انتظامیہ، فیکلٹی ممبران، عملہ اور فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد پیش کی اور اُن کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ دو اہم صفات تبدیلی کے لئے مثبت ذہنیت، بلند کامیابیوں اور ترقی کے لئے جرأت مندی کو اپنائیں۔لیفٹیننٹ گورنر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے شہری علاقوں سے راشٹریہ رائفلز کو ہٹانے کا منصوبہ

سی آر پی ایف اندورنی علاقوں میں اور راشٹریہ رائفلز کو سرحدوں پر تعینات کرنے پر غور

سرینگر/۲۵ اگست/ (کے این ایس) مرکز جموں وکشمیر کے اندرونی علاقوں سے راشٹریہ رائفلز کو ہٹانے انہیں سرحدوں کی اور سی آر پی ایف کو اندرونی علاقوں کی حفاظت کی تعیناتی پر غور کر رہا ہے۔اس طرح کی تبدیلیوں اور تعیناتی کا مقصد اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دراندازی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان ایل او سی کو تقویت دینا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مرکزی حکومت جموں وکشمیر کے لیے اپنے سیکورٹی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر ردوبدل پر غور کر رہی ہے، جس میں راشٹریہ رائفلز (RR) کو بتدریج اندرونی علاقوں سے نکال کر لائن آف کنٹرول پر دوبارہ تعینات کرنے کا منصوبہ ہے، جبکہ سینٹرل ریزرو پولیس فورس (CRPF) کو اندرونی سیکورٹی میں ایک بڑا کردار تفویض کرتے (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے دفاتر میں 'پین ڈرائیوز' کے استعمال پر پابندی عائد کردی

سائبر سیکورٹی خدشات اور حساس سرکاری معلومات کی حفاظت اور غیر مجاز رسائی کے خطرات

سری نگر/۲۵ اگست/ یو این آئی / جے کے این ایس/ سائبر سیکورٹی کو مزید مؤثر بنانے اور حساس سرکاری ڈیٹا کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر انتظامیہ نے پیر کو ایک اہم حکم نامہ جاری کرتے ہوئے تمام سرکاری دفاتر میں یو ایس بی اور' پین ڈرائیوز' کے استعمال پر فوری پابندی عائد کر دی ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق یہ پابندی سول سیکرٹریٹ، ضلعی دفاتر اور دیگر تمام انتظامی یونٹوں میں نافذ العمل ہوگی۔تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیٹا شیئرنگ کے لیے حکومت کے محفوظ پلیٹ فارم '' گو ڈرائیو '' کا استعمال کریں۔ حکم نامے میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی صورت میں پین ڈرائیوز کے استعمال کی ضرورت (بقیہ ۶ پر)

انسداد بدعنوانی بیورو کی راجوری میں بڑی کاروائی

پولیس اہلکار کو دس ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا

سرینگر/۲۵ اگست/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو نے پیر کو راجوری ضلع کے نوشیرہ علاقے میں پولیس پوسٹ لام میں تعینات ایک پولیس اہلکار کو رشوت طلب کرنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ایک اہلکار نے بتایا کہ اے سی بی کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ شکایت کنندہ کو پھرنی، تحصیل قلعہ درہ حال ضلع راجوری کے ایک شخص کی شکایت کی بنیاد پر کانسٹیبل عارف اقبال نے پولیس پوسٹ لام میں ٹیلی فون پر بلایا تھا۔مذکورہ ایس جی سی ٹی نے اپنے اور انچارج پولیس چوکی لام سے 10,000 روپے رشوت طلب کی تا کہ اسے اس کیس رشکایت میں ملوث نہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ، رشوت دینے کے لیے تیار نہیں، قانونی کارروائی کے لیے اے سی بی سے (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر جتندر سنگھ نے جموں وکشمیر میں اسٹارٹ اپ ترقی کے فروغ

کے لیے 5 کروڑ روپے کے ڈی ایس ٹی آئی-ٹی بی آئی کا آغاز کیا

15 اسٹارٹ اپس کو آئی یو ایس ٹی پر ڈی ایس ٹی کی معاونت حاصل ہوگی

سرینگر/۲۵ اگست/ (پی آئی بی) سائنس وٹیکنالوجی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتندر سنگھ نے آج اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) اونتی پورہ میں ڈی ایس ٹی انکلیوسی ٹیکنالوجی بزنس انکیوبیٹر (آئی-ٹی بی آئی) اور آئی فیکٹری لیب کا افتتاح کیا اور اس اقدام کو جموں وکشمیر میں ایک متحرک اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم قائم کرنے کی جانب ایک (بقیہ ۶ پر)

اوڑی سیکٹر میں دراندازی کی کوشش ناکام

فائرنگ کا مختصر تبادلہ، علاقے کا محاصرہ جاری

پونچھ میں ایل او سی کے قریب پاکستانی ڈرونز کی سرگرمی، تلاشی آپریشن شروع

سری نگر/۲۵ اگست (ایجنسیز) سیکورٹی فورسز نے پیر کے روز شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے اوڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔حکام نے کہا کہ بارہمولہ کے اوڑی سیکٹر کے تُورنہ علاقے میں سیکورٹی فورسز نے دراندازی کی ایک کوشش کو اس وقت ناکام بنا دیا جب وہاں تعینات فوجی جوانوں نے مشتبہ نقل و حرکت دیکھی۔انہوں نے کہا' دراندازوں کو چیلنج کیا گیا جس کے نتیجے میں طرفین کے درمیان گولیوں کا مختصر تبادلہ ہوا۔اس کے بعد علاقے میں وسیع پیمانے پر آپریشن شروع کر دیا گیا۔اس سلسلے میں فوج یا پولیس کی طرف سے فی الوقت کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔قبل ازیں 13 اگست کو اوڑی سیکٹر میں ہی ایل او سی کے قریب گولیوں کے تبادلے میں ایک جوان جاں بحق ہوا تھا۔ادھر جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب اتوار کی رات پاکستان کی جانب سے بھیجے گئے متعدد ڈرونز کی سرگرمی کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر سرچ (بقیہ ۶ پر)

حکومت کی پالیسیوں کا مقصد کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا اور مساوی ترقی کو یقینی بنانا ہے، عمر عبداللہ

سماجی بہبود کی سکیمیں کوئی احسان یا سخاوت نہیں بلکہ اُن شہریوں کا حق ہیں

جو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں

سری نگر/۲۵ اگست/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت کی تمام طبقات کی فلاح و بہبود کے لئے پختہ عزم کو ایک فلاحی کام کے بجائے اپنی بنیادی ذمہ داری سمجھتی ہے۔انہوں نے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں محکمہ سماجی بہبود جموں وکشمیر کے زیر اہتمام منعقدہ ''کمیونٹیوں کا بااختیار بنانا۔ (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر، بینک مینیجر، ٹیچر، خاتون اور دیگر کے خلاف جعلسازی کا مقدمہ

2.62 کروڑ روپے کے بڑے فراڈ و نوکری کے گھپلوں کی تحقیقات شروع

سرینگر/۲۵ اگست/ آفاق نیوز ڈیسک / چار الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے، کرائم برانچ نے ایک ڈاکٹر، ایک بینک منیجر، ایک سرکاری ٹیچر، ایک خاتون دھوکہ دہی اور دیگر کے خلاف بڑے دھوکہ دہی/نوکری کے گھپلوں کے لیے مقدمہ درج کیا ہے۔ڈاکٹر لیاقت علی (گورنمنٹ ڈینٹل سرجن، اس وقت وجے پور میں تعینات) کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔بینک منیجر جے کے گرامین بینک، امیت ڈوگرہ ساکن ڈوگرا نواس لین نمبر 2 بندھور کھ جموں کے خلاف بھی چیف آف آڈٹ، انسپکشن اینڈ ویجیلنس سنجیو کمار کی تحریری شکایت پر ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ امیت ڈوگرہ نے اپنی برانچ ہیڈ کے طور پر تعیناتی کے دوران راجوری اور تمبل میں دیگر افسران کے ساتھ غلط کام کیا۔کاروباری اکائیوں کے قیام/توسیع کے لیے مختلف کھاتوں میں رقم کھول کر تقسیم کر کے جو نہ تو قائم تھے اور نہ ہی موجود تھے۔ایک اور تازہ مقدمہ گورنمنٹ ٹیچر جمیل انجم میر ولد ناصر احمد ولد نارانا محلہ (استاد محلہ) جموں کے خلاف صوبیہ ملک کی تحریری شکایت پر درج کیا گیا ہے۔ایک اور ایف آئی آر نو متاثرین کی دو تحریری شکایات پر رام گڑھ سانبہ کی بدنام زمانہ خاتون دھوکہ باز اور دلیپ سنگھ ولد دیال سنگھ ساکنہ گوڑہ برہمنا انجلاب جموں اور دیگر کے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے ڈاکٹر سجاد اوڑی میں کٹاؤ اور سیلاب سے بچاؤ کے کاموں اور واٹر سپلائی سکیم کا سنگِ بنیاد رکھا

بونیار اور اوڑی میں عوام سے بات چیت کی

اوڑی 25 اگست/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے شمالی کشمیر کے اوڑی خطے میں سیلاب کے تخفیف اور انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے آج بونیار میں کٹاؤ اور سیلاب سے تحفظ کے کاموں اور اوڑی قصبہ میں امرت 2.0 کے تحت واٹر سپلائی اسکیم (ڈبلیو ایس ایس) کا سنگ بنیاد رکھا۔ کٹاؤ اور سیلاب سے تحفظ کا پروجیکٹ، جو 18.57 کروڑ روپے کی مالیت کا ہے، کو جامع فلڈ مینجمنٹ پروگرام (سی ایف ایم پی) کے تحت نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد دریائے جہلم کے کمزور حصوں کی حفاظت کرنا ہے جو 180 کلومیٹر سے 225 کلومیٹر تک ہے، جہاں دریا کے کنارے کٹاؤ اور سیلاب کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ اس منصوبے میں آر سی سی کی دیواریں اور کریٹ پروٹیکشن ورکس کی تعمیر بھی شامل ہے اور توقع ہے کہ یہ کام 8 ماہ کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا، جس سے جان، مال اور زرعی اراضی کی حفاظت کر کے درجنوں دیہات کو فائدہ پہنچے گا۔ اوڑی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی معاشی ترقی کے لیے نجی شعبے کی حکومت کے ساتھ شراکت داری ناگزیر: ڈاکٹر جتندر سنگھ

مودی حکومت نے عوامی اور نجی شعبوں کے درمیان طویل عرصے

سے حائل رکاوٹوں کو ختم کر دیا ہے اور اب صنعت کو آگے بڑھ کر کردار ادا کرنا ہوگا

سرینگر/ ۲۵ اگست/ (پی آئی بی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اتوار کو انڈین چیمبر آف کامرس (آئی سی سی) سے جموں وکشمیر میں نجی شعبے کی شمولیت کو فعال طور پر فروغ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی زیر انتظام علاقہ بھارت کی معاشی ترقی کا ایک اہم محرک بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تاہم، انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت کے ساتھ نجی شعبے کی شراکت داری جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ سرینگر میں آئی سی سی کی صد سالہ ریٹریٹ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے عوامی اور نجی شعبوں کے درمیان موجود دیرینہ رکاوٹوں کو دور کیا ہے اور اب صنعت کو آگے آنا چاہیے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ "حکومت بہت زیادہ فراخ دل ہوگئی ہے۔ ہم نے یہاں تک کہ ایٹمی شعبہ بھی کھول دیا ہے، لیکن نجی صنعت تیار نہیں تھی کیونکہ وہ اس تبدیلی کی توقع نہیں کر رہی تھی۔ اب وقت ہے کہ صنعت قیادت سنبھالے۔" ترقیاتی کے نئے منظرنامے میں جموں و کشمیر کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے لیونڈر کی کاشت پر مبنی "پرپل ریولوشن" کو عوامی-نجی شراکت داری کی کامیاب مثال قرار دیا۔ یہ اقدام جو بھدرواہ سے شروع ہوا اور بعد میں گلمرگ تک پھیل گیا، نے بڑے پرفیوم مینوفیکچررز کی سرمایہ کاری کو اپنی جانب متوجہ کیا اور مقامی کسانوں اور نوجوانوں کو زیادہ منافع بخش کاشتکاری کی طرف مائل کیا۔ یہاں تک کہ کچھ پیشہ ور افراد نے تو لیونڈر فارمنگ کی منافع بخشی دیکھ کر کارپوریٹ نوکریاں بھی چھوڑ دیں۔ اسی (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے جے کے ایچ پی ایم سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 67ویں میٹنگ کی صدارت کی

جاری منصوبوں اور اقدامات پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا

سرینگر 25 اگست/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کواپریٹو اینڈ ایلیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج سول سیکرٹریٹ میں جموں اور کشمیر ہارٹیکلچر پروڈکشن اینڈ مارکیٹنگ کارپوریشن (جے کے ایچ پی ایم سی) کے 67ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی ایس) میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری زراعت، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، کمشنر سیکرٹری جنگلات وماحولیات، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ایم ڈی این ایچ بی، ایم ڈی (بقیہ ۶ پر)

ماہ ربیع الاول کی آمد پر

میر واعظ عمر فاروق کی مبارکباد

سری نگر، 25 اگست/ انجمن نصرۃ الاسلام کے سربراہ اور میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے ماہ ربیع الاول کے مقدس مہینے کی آمد پر عالم اسلام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسی ماہ متبرک میں حضرت محمد مصطفیٰ (ص) کی ولادت اور بعثت ہوئی ہے اور آپ (ص) کی آمد اور تشریف آوری سے انسانیت میں ہمیشہ کیلئے فصل بہار آگئی ہے۔ میر واعظ نے اپنے پیغام میں کہا کہ اس عظیم اور بابرکت مہینے کے فیوض و برکات سے حقیقی استفادہ اسی وقت ممکن ہے جب مسلمان اپنے انفرادی اور اجتماعی معاملات میں سیرت نبوی (ص) اور اسوۂ حسنہ کی ہمہ جہت تعلیمات کو شامل کریں۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں یوٹی ایل اے سی پی سی کی چوتھی میٹنگ منعقد

ڈائریکٹر لائبریریز کا لائبریریوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور ڈیجیٹائزیشن پر زور

سری نگر/ 25 اگست/ (ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹر لائبریریز اینڈ ریسرچ روبینہ کوثر نے آج کہا کہ محکمہ پبلک لائبریریز کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے تاکہ لائبریریوں میں قارئین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار جے اینڈ کے یوٹی لیول لائبریری ایڈوائزری کم پرچیز کمیٹی (یوٹی ایل اے سی پی سی) کی چوتھی میٹنگ میں ابتدائی کلمات کے دوران کیا۔ اُنہوں نے کہا، "یہ خوش آئند بات ہے کہ حالیہ دنوں میں جموں وکشمیر میں مطالعہ کے کلچر میں (بقیہ ۶ پر)

جے کے ای ڈی آئی بوٹ کیمپ مہم جی سی ای ٹی جموں اور جی ڈی سی شوپیاں تک پہنچی

6 اختراعی آئیڈیاز شارٹ لسٹ کئے گئے

شوپیان/ جموں// 25 اگست/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کی بوٹ جے اینڈ کے اسٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج کے تحت منعقدہ بوٹ کیمپ مہم سوموار کو گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (جی سی ای ٹی) جموں اور امتیاز میموریل گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) شوپیاں پہنچی۔ یہ بوٹ کیمپ جو 46 پروگراموں کی سیریز کے آٹھویں اور نویں مرحلے تھے، کا مقصد طالب علموں میں کاروباری سوچ اور اختراعی صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ جموں میں یہ بوٹ کیمپ گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (جی سی ای ٹی) جموں میں منعقد ہوا جسے جے کے ای ڈی آئی کے ریجنل کیمپس بڑی براہمنا کے سی آئی آئی بی (بقیہ ۶ پر)

بھارت کا جنگ کے بعد پاکستان سے پہلا رابطہ

دریائے توی میں ممکنہ بڑے سیلاب کی پیشگی اطلاع

سرینگر/ 25 اگست/ سی این ایس/ بھارت نے سندھ طاس معاہدے کے تحت پاکستان سے رابطہ کرتے ہوئے دریائے توی میں ممکنہ بڑے سیلاب کی پیشگی اطلاع دی ہے۔ بھارتی ہائی کمیشن اسلام آباد نے پاکستان کو مراسلہ بھیجا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جموں کے مقام پر دریائے توی میں اونچے درجے کا سیلاب ہے، جو دریائے چناب میں شامل ہو کر بڑے ریلے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق بھارت کی جانب سے یہ رابطہ 24 اگست کی صبح دس بجے کیا گیا، جس میں پہلی بار مئی 2025 میں پاک بھارت جنگ کے بعد باضابطہ طور پر پاکستان کو ممکنہ صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔ حکومت (بقیہ ۶ پر)

کرالہ گنڈ، لنگیٹ اور قلم آباد میں ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل اسٹاف

کے پر مارپیٹ کے خلاف ہیلتھ ملازمین کا احتجاج

حکام کی یقین دہانیوں کے بعد احتجاجی ملازمین نے اپنا احتجاج مؤخر کیا

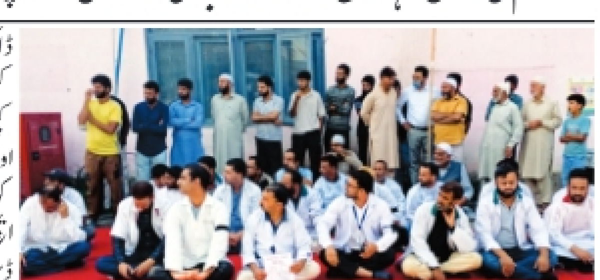

سرینگر/ جاوید میر/ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کرالہ گنڈ میں ایک ڈاکٹر اور دو ملازمین پر حملہ کرنے کے بعد شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں طبی پیشہ وروں اور صحت کارکنوں کے احتجاج کو جنم دیا ہے۔ اس دوران سی ایچ سی کرالہ گنڈ اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتال لنگیٹ اور پی ایچ سی قلم آباد میں مظاہرے کئے (بقیہ ۶ پر)

مہنگائی کی اصلاح میں ایمیزون، فلپ کارٹ ڈیٹا شامل

وزارت شماریات کا اہم فیصلہ، انڈیکس متعارف کی جائے گی

سرینگر// 25 اگست/ ٹی ای این/ وزارت شماریات کے سربراہ نے کہا کہ ہندوستان اپنے بینچ مارک افراط زر کے گیج کو تبدیل کرنے کے لیے ای کامرس کمپنیاں بشمول ایمیزون اور والمارٹ کی ملکیت والی فلپ کارٹ سے براہ راست قیمتوں کا ڈیٹا حاصل کرنا شروع کرے گا، جس کا مقصد استعمال کی بدلتی عادات کو پکڑنا اور موجودہ ڈیٹا پرانے ہونے کے خدشات کو دور کرنا ہے، وزارت شماریات کے سربراہ نے کہا۔ یہ اقدام ہندوستان کے خوردہ افراط زر کے اعداد وشمار کو آن لائن پلیٹ فارمز پر قیمتوں کے حساب سے زیادہ مضبوط بنا سکتا ہے کیونکہ گھریلو اخراجات میں ان کا حصہ بڑھتا ہے۔ یہ تبدیلی عالمی رجحان کی عکاسی کرتی ہے، جس میں امریکہ سے جنوبی کوریا تک کے ممالک سکینرز اور آن لائن قیمتوں کو افراط زر کے اقدامات میں ضم کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں 2024 میں تقریباً 270 ملین آن لائن خریدار تھے، جو کہ سالانہ 22 فیصد بڑھنے کا تخمینہ ہے، ایک نجی تحقیق سے ظاہر ہوا ہے۔ وزارت شماریات اور پروگرام کے نفاذ کے سکریٹری سوربھ گرگ نے ایک انٹرویو میں کہا، "وزارت شماریات نے 2.5 ملین سے زیادہ آبادی والے 12 شہروں میں ای کامرس ویب سائٹس سے قیمتیں کم کرنا شروع کر دی ہیں اور ڈیٹا تک براہ راست رسائی کے (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کی عمر عبداللہ سے قیدیوں کی جموں وکشمیر کے جیلوں

میں منتقلی کے لئے وزیر داخلہ سے ملاقات کرنے کی اپیل

سری نگر/ ۲۵ اگست (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا کہ وہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ کشمیری قیدیوں کی رہائی اور جیلوں میں بند نظر بندوں کو واپس جموں وکشمیر کے جیلوں میں منتقل کرنے کا معاملہ اٹھائیں۔ انہوں نے یہ باتیں مختلف جیلوں میں بند قیدیوں کے (بقیہ ۶ پر)

شہر سرینگر میں نقب زنی کے بڑھتے واقعات

نوشہرہ میں دوران شب چوروں نے لاکھوں کا تانبا اور کچھ نقدی اڑا لی

سرینگر/ 25 اگست/ سی این آئی/ شہر سرینگر میں نقب زنی کے بڑھتے واقعات کے بیچ نقب زنوں نے نوشہرہ سرینگر میں دوران شب چوری کر کے لاکھوں روپے کا تانبا اور کچھ نقدی اڑا لیا۔ سی این آئی کے مطابق نوشہرہ سرینگر کے خواجہ پورہ میں 24 اور 25 اگست کی درمیانی شب چوروں نے ایک رہائشی مکان میں گھس کر لاکھوں روپے مالیت کا تانبا اور کچھ نقدی لوٹ لی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ کے سلسلے میں پہلے ہی ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور ابتدائی تفتیش میں متعدد افراد کے ملوث ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ حکام نے تصدیق کی کہ علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج نے مشتبہ افراد کی شناخت حاصل کر لی ہے۔ حکام نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ تحقیقات میں تعاون کریں اور کسی بھی ایسی لیڈس کو شیئر کریں جو مجرموں کو پکڑنے میں مدد دے سکے۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ چوری میں ملوث افراد کا سراغ لگانے اور ان کی گرفتاری کے لیے تمام کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ادھر شہر سرینگر میں بڑھتی چوری کے واقعات کے باعث مقامی لوگوں میں (بقیہ ۶ پر)

نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاجی دھرنا، اے آئی پی صدر انجینئر رشید کی رہائی کا مطالبہ

سرینگر/ 25 اگست/ سی این ایس/ نئی دہلی کے جنتر منتر پر پیر کو ایک احتجاجی دھرنا دیا گیا جس میں بارہمولہ کے رکن پارلیمان اور عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے صدر انجینئر رشید کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ دھرنا ان کی چھ سالہ اسیری کے خلاف بطور احتجاج منعقد کیا گیا۔ درجنوں کارکنان اور حامی پلے کارڈ اور بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر تحریر تھا: "جیل کی دیواریں عوامی مینڈیٹ کو خاموش نہیں کر سکتیں" اور "جب قائدین جیل میں ہوں تو جمہوریت ناکام ہو جاتی ہے"۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایک منتخب رکن پارلیمان کو (بقیہ ۶ پر)

سونے کی قیمتوں میں گراوٹ، چاندی مستحکم

قیمتی دھات 200 روپے گر کر 1,00,170 فی 10 گرام پر طے

سرینگر// 25 اگست/ ٹی ای این/ آل انڈیا صرافہ ایسوسی ایشن کے مطابق، عالمی بازاروں میں مندی کے رجحان کے مطابق اسٹاکسٹس کی فروخت کی وجہ سے پیر کو قومی دارالحکومت میں سونے کی قیمت 200 روپے کم ہو کر 1,00,170 روپے فی 10 گرام ہوگئی۔ جمعہ کو 99.9 فیصد خالصتا کی قیمتی دھات 1,00,370 روپے فی 10 گرام پر بند ہوئی۔ قومی راجدھانی میں پیر کو 99.5 فیصد خالص سونا 150 روپے کی کمی کے ساتھ 99,900 روپے فی 10 گرام (تمام ٹیکسوں سمیت) پر آ گیا۔ پچھلے بازار سیشن میں یہ 1,00,050 روپے فی 10 گرام پر طے ہوا تھا۔ دریں اثنا، چاندی کی قیمتیں 1,15,000 روپے فی کلوگرام (تمام ٹیکسوں سمیت) پر فلیٹ رہیں۔ عالمی منڈیوں میں، نیویارک میں سپاٹ گولڈ کی قیمت 0.26 فیصد کم ہو کر 3,363.45 امریکی ڈالر فی اونس ہوگئی۔ میراے اثاثہ شیئر خان کے ہیڈ آف کموڈٹیز اور کرنسیز پروین سنگھ نے کہا، "پیر کو سونا کم ٹریڈ کر رہا ہے، اور توقع ہے کہ اگر امریکی جاب مارکیٹ کمزور پڑتی ہے، تو شرح سود میں کٹوتی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں"۔ سپاٹ سلور بھی 0.17 فیصد کم ہو کر 38.78 امریکی ڈالر فی اونس پر ٹریڈ ہوا۔ "گذشتہ ہفتے، جیکسن ہول سمپوزیم میں امریکی فیڈرل ریزرو (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں سڑک حادثے میں

ایک ہلاک، تین افراد زخمی

سری نگر، 25 اگست (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے چھوٹی پورہ علاقے میں پیر کی صبح ایک سڑک حادثے میں ایک نوجوان ہلاک اور تین افراد زخمی ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ شوپیاں کے چھوٹی پورہ علاقے میں پیر کی صبح دو موٹر سائیکلوں کے درمیان زوردار ٹکر ہوگئی جس کے نتیجے میں ان پر سوار چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو علاج ومعالجے کے لئے ضلع اسپتال شوپیاں منتقل کیا گیا۔ زخمیوں کی شناخت مختار احمد چوہان ولد محمد حسین چوہان ساکن سڈیو، ہلال احمد میر ولد (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں سیلاب میں پھنسے چار افراد کو بحفاظت بچا لیا گیا

جموں، 25 اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں پیر کے روز دریائے راوی میں اچانک آئے سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے ایک ہی خاندان کے چار افراد کو بروقت کارروائی کے دوران زندہ بچا لیا گیا۔ متاثرین کی شناخت محمد شفیع، ان کی اہلیہ ریشما، بیٹی پروینہ اور دو سالہ نواسے کے طور پر ہوئی ہے، جو لکھن پور کے تھین گاؤں کے رہائشی ہیں۔ یہ سب شاہ پور کنڈی کے نزدیک اچانک پانی کے ریلے میں پھنس گئے تھے۔ سرکاری ترجمان نے بتایا کہ شدید بارشوں کے باعث بالائی علاقوں سے آئے سیلابی پانی نے دریائے راوی میں پانی کی سطح کو خطرناک حد تک بڑھا دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پنجاب پولیس اور سول انتظامیہ نے مشترکہ ریسکیو آپریشن شروع کیا جس کی قیادت کٹھوعہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شوبھت سکسینہ نے کی۔ ریسکیو ٹیموں کی بروقت کارروائی سے چاروں متاثرین کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ اس دوران پانی کے تیز بہاؤ اور دشوار گزار حالات نے آپریشن کو انتہائی خطرناک بنا دیا تھا۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ دریاؤں، نالوں اور دیگر آبی ذخائر کے قریب جانے سے گریز کریں کیونکہ مسلسل بارش کے باعث پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے جس سے کسی بھی وقت حادثہ پیش آ سکتا ہے۔

دارالعلوم شاہ ہمدان ٹنگڈار میں عظیم الشان اجتماع

26 حفاظ قرآن کی دستار بندی

کرناہ رہبر زادہ سعید/ دارالعلوم شاہ ہمدان ٹنگڈار کے زیر اہتمام جامع مسجد ٹنگڈار میں ایک عظیم الشان دینی اجتماع منعقد ہوا، جس میں 26 خوش نصیب طلبہ کو قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کرنے پر پُر وقار انداز میں دستارِ فضیلت سے نوازا گیا۔ اس پُرمسرت موقع پر علمائے کرام، معززینِ علاقہ اور عوام کی بڑی تعداد (بقیہ ۶ پر)

جموں میں چھاپہ ماری کے

دوران قابل اعتراض دستاویزات برآمد: ای ڈی

جموں، 25 اگست (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ ایکٹ 2002 کے تحت جموں اور ادھمپور کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائی 502.5 کنال کسٹوڈین اراضی پر غیر قانونی قبضے کے معاملے میں کی گئی جس میں متعدد پٹواریوں، تحصیلداروں، دلالوں اور زمین پر قبضہ کرنے والوں کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ای ڈی حکام کے مطابق 22 اگست کو چھاپہ ماری کے دوران بڑی مقدار میں قابلِ اعتراض دستاویزات، جائیداد سے متعلق کاغذات، ریونیو ریکارڈز اور اہم ڈیجیٹل ثبوت برآمد اور ضبط کر لیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ضبط (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں پولیس نے تھانہ دیواس منایا

سرینگر/ 25 اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) کمیونٹی کی مصروفیت کو بڑھانے اور عوامی خدشات کو دور کرنے کے مقصد سے، گاندربل میں پولیس نے JKTDC سونمرگ میں "تھانہ دیوس" منایا۔ اس تقریب کی صدارت ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال -جے کے پی ایس نے کی اور اس میں ضلع کے دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ تقریب میں معززین شہر، کمیونٹی ممبران، کسان، اوقاف کمیٹی کے نمائندوں، (بقیہ ۶ پر)

آئی ٹی آر فائل کرنے کیلئے رہنما خطوط

ای فائلنگ پورٹل پر آن لائن رجسٹریشن کے قواعد وضع

سرینگر// 25 اگست/ ٹی ای این/ کیا آپ پہلی بار ٹیکس دہندگان ہیں جو ابھی تک انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے ای فائلنگ پورٹل پر اپنا انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کے لیے اندراج کرانا ہے؟ 15 ستمبر 2025 کی آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ کے ساتھ، تیزی سے قریب آ رہا ہے، یہاں خود کو ای فائلنگ پورٹل پر رجسٹر کرنے کا مرحلہ وار عمل ہے۔ کوئی بھی ٹیکس دہندہ جس کے پاس درست اور فعال PAN کارڈ ہے وہ محکمہ انکم ٹیکس کے ای فائلنگ پورٹل پر اکاؤنٹ بنا سکتا ہے۔ ایک بار رجسٹر ہونے کے بعد، صارف کو پورٹل پر دستیاب خصوصیات اور ٹیکس سے متعلق خدمات کی وسیع رینج تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے، جس سے ریٹرن فائل کرنا، معلومات دیکھنا، اور کسی کے ٹیکس پروفائل کا آن لائن انتظام کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ جب آپ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے ای فائلنگ پورٹل پر رجسٹر ہوتے ہیں، تو ایک درست موبائل نمبر، ای میل آئی ڈی، اور ایک درست اور فعال مستقل اکاؤنٹ نمبر (PAN) ہی پیشگی شرائط ہیں۔ رجسٹریشن آپ کے PAN اور آپ کی فراہم کردہ بنیادی رابطے کی تفصیلات سے منسلک ہے۔ نوٹ کریں کہ ہر PAN کو الگ سے رجسٹر کیا جانا چاہیے۔ تنخواہ دار ٹیکس دہندگان کے لیے اچھی خبر: فنانس ایکٹ، 2025 میں ان دو ٹیکس فری مراعات کی حدیں کافی حد تک بڑھائی گئی ہیں۔ یہاں رجسٹر کرنے کے لیے ایک مرحلہ وار گائیڈ ہے۔ ای فائلنگ پورٹل ہوم پیج پر جائیں (بقیہ ۶ پر)

گورنمنٹ مڈل اسکول گزربل میں کوئز مقابلے کا انعقاد

کوئز مقابلے میں حصہ لینے والے اسکولی طلباء میں انعامات تقسیم کئے گئے

سرینگر/ (آفاق نیوز ڈیسک) گورنمنٹ مڈل اسکول گزربل، زون کوئل مقام میں ایک کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسکول ہذا کے ساتویں اور آٹھویں جماعت کے طلباء نے Team A اور Team B کے بطور بحیثیت پارٹیسپینٹ شرکت کی۔ اس کوئز مقابلے میں حصہ لینے والے طلباء نے بڑی دلچسپی، لگن، جوش، محنت اور خوشی کا مظاہرہ کیا۔ اسکول ہذا کے باقی طلباء نے بطور شائقین شرکت کی اور تالیوں اور شاباشیوں سے دونوں ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی۔ گزربل اسکول کے ہیڈ ماسٹر شری اشوک کمار نے اس (بقیہ ۶ پر)

ہندوستانی معیشت مستحکم اور امید افزا ہے: آر بی آئی گورنر

ممبئی، 25 اگست (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے پیر کو کہا کہ ملک کی معیشت مضبوطی اور امید کی علامت بنی ہوئی ہے اور آنے والے برسوں میں ہم دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائیں گے۔ مسٹر ملہوترا نے یہاں صنعت کے ادارے فکی اور انڈین بینک ایسوسی ایشن (آئی بی اے) کی مشترکہ طور پر منعقدہ دو روزہ کانفرنس 'فیبیک' کے افتتاح کے موقع پر کہا کہ آزادی کے بعد ملک نے کافی ترقی کی ہے۔ ہم نے تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، بنیادی ڈھانچہ، سائنس و ٹیکنالوجی، دفاع، انتظامیہ اور مالیات کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کورونا وبائی، امریکہ کی طرف سے لگائے گئے درآمداتی محصولات اور موجودہ جغرافیائی سیاسی حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا، 'ہندوستانی معیشت کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ یہ مضبوطی اور امید کی علامت بنی ہوئی ہے۔

گزشتہ کچھ سالوں میں غیر معمولی چیلنجز کے باوجود ہندوستانی معیشت کی کامیابیاں بے مثال رہی ہیں۔ ہم آنے والے سالوں میں دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے والے ہیں۔' آر بی آئی کے گورنر نے کہا کہ رواں مالی سال میں مالیاتی خسارہ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے 9.2 فیصد سے کم ہو کر 4.4 فیصد تک آنے کی امید ہے۔ خدمات کے شعبے کے برآمدات میں جاری مضبوطی کے سبب موجودہ کھاتہ خسارہ گزشتہ مالی سال میں جی ڈی پی کے 0.6 فیصد پر رہا۔ 15 اگست 2025 کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کے غیر ملکی ذخائر 695 بلین ڈالر تھے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کے حصول کے لیے ریزرو بینک تین امور پر توجہ دے رہا ہے: مالی استحکام کو فروغ دینا، کاروبار میں آسانی کو فروغ دینا، پیداواری شعبوں میں قرض کی فراہمی کو فروغ دینا۔

سپریم کورٹ: کچی آبادیوں کی بحالی کا پہلا حق زمین مالکان کا ہے

نئی دہلی، 25 اگست (آئی این ایس) سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ مہاراشٹر سلم ایریاز ایکٹ 1971 کے تحت زمین کے مالک کو نوٹیفائیڈ زمین کو دوبارہ تیار کرنے کا پہلا حق ہے اور ریاست ایسی زمین حاصل کرنے کے لئے آگے نہیں بڑھ سکتی جب تک کہ زمین کے مالک کا حق ختم نہ ہو جائے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے ممبئی کے کرلا میں حصول اراضی سے متعلق تنازعہ کو نمٹاتے ہوئے یہ بات کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ کچی آبادیوں کی بحالی کی اتھارٹی (ایس آر اے) کو لازمی طور پر زمین مالکان کو نوٹس جاری کرنے کی ضرورت ہے جس میں کچی آبادیوں کی بحالی کی اسکیم کے لیے تجاویز طلب کی جائیں۔ اس کے بعد زمین مالکان کو ایسا منصوبہ مناسب مدت کے اندر جمع کروانا ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ یہ ریاست کے سلم ایریاز (بہتری، کلیئرنس اور ری ڈیولپمنٹ) ایکٹ، 1971 (سلم ایکٹ) کے باب 1-اے میں واضح طور پر کہا گیا ہے۔ ایکٹ کے سیکشن 14 میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ریاست ایسی زمین کے حصول کے لیے کوئی کارروائی نہیں کرے گی جب تک کہ زمین کے مالک کا قبضہ جاری رہے گا۔ اس معاملے میں زیر بحث زمین 1970 سے انڈین کارک ملز پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، اس پر کچی آبادیوں کے لوگوں نے قبضہ کر لیا اور بعد میں حکومت نے اس کے ایک حصے کو کچی آبادی کا علاقہ قرار دے دیا۔ مکینوں نے بعد میں 2002 میں تارابائی نگر ہاؤسنگ سوسائٹی بنائی۔ جب سوسائٹی نے دوبارہ ترقی کے لیے حصول کی درخواست کی تو ریاست نے کارروائی شروع کی اور 2016 کے نوٹیفکیشن کے تحت زمین حاصل کی۔ کمپنی نے بمبئی ہائی کورٹ کا رخ کیا، جس نے اس حصول کو منسوخ کر دیا۔ اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا۔ عدالت نے 2017 کے حکم کو کالعدم قرار دیا اور کمپنی کو زمین کی دوبارہ ترقی کے لیے اپنی کچی آبادیوں کی بحالی کا منصوبہ پیش کرنے کے لیے 120 دن کا وقت دیا۔

ایوانوں کو زیادہ شفاف اور جوابدہ بنانے کی ضرورت ہے: برلا

آئین بنانے والوں کی نیت اور سوچ میں گراوٹ آئی ہے

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایوانوں میں ارکان کے طرز عمل میں بگاڑ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایوانوں کو مزید شفاف اور جوابدہ بنانے کی ضرورت ہے۔ برلا نے پیر کو یہاں دہلی اسمبلی میں آل انڈیا اسپیکرس کانفرنس کی اختتامی تقریب میں کہا کہ ہم جس چیمبر میں بیٹھے ہیں وہ آزادی سے پہلے قانون ساز اداروں کا آڈیٹوریم، قانون سازی کے کام اور جمہوریت اور ملک کی آزادی کے لیے لڑنے والوں کی آواز ہے۔ آج ہم اس اسپیکر کا صد سالہ سال منا رہے ہیں جنہوں نے 1925 میں پہلی قومی اسمبلی کیا اسپیکر کی حیثیت سیاسپیکر کی روایت کو ایک آزاد، غیر متنازعہ اور منصفانہ انداز میں لیکن اداروں کے تئیں ذمہ داری اور وقار کے ساتھ نظام کی سمت دی۔ ان کی ذاتی اور عوامی زندگی کا سفر ہم سب کو متاثر کرتا ہے۔ اس ایوان کے

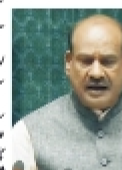

اندر ہمارے مجاہدین آزادی نے نوآبادیاتی قانون کے خلاف آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنی تاریخ اور ورثے کی بات کریں تو وٹھل بھائی پٹیل کے دیے گئے نظام کے نظریات آج بھی سمت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ سیکریٹریٹ آزاد ہونا چاہیے تاکہ عوام کا اظہار رائے ملک کے عوام تک صحیح طریقے سے پہنچ سکے۔ وٹھل بھائی پٹیل نے جمہوری اداروں کو جو نظام دیا ہے وہ سو سال بعد بھی رہنمائی کرتا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ جب آئین بنایا گیا تو یہ فراہم کیا گیا کہ ہر کسی کو ایوان میں اظہار خیال کی آزادی ہے۔ آئین بنانے والوں کی نیت اور سوچ میں گراوٹ آئی ہے، یہ ہم سب کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ ایوان میں آزادانہ اور منصفانہ فیصلہ ہونا چاہیے۔ ان توقعات اور خواہشات پر بحث کریں جن کے ساتھ عوام نے انہیں منتخب کیا ہے اور اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

جموں و کشمیر کی صوبائی حیثیت کو اب تک بحال نہ کیا جانا انتہائی دکھ اور افسوس کی بات، ڈاکٹر فاروق

آئین میں دیئے گئے حقوق کے حصول کے لیے متحد ہو کر آگے بڑھانے پر زور

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) ہندوستان میں مغلوں کی تاریخ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے آل انڈیا پیس مشن کے صدر سردار دیا سنگھ نے کہا کہ مغل بادشاہوں کی تاریخ کو مسخ کیا جانا ان کو ظالم بتانا یہ قطعی درست نہیں ہے۔ یہ ضرور ہے کہ مغل بادشاہوں اور سکھ دھرم گروں کے ساتھ نرم گرم رشتے رہے ہیں مگر مغلوں کی تاریخ کو مٹانا ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بات سکھ برادری کے مذہبی پیشوا گرو تیغ بہادر جی کی 350 ویں شہادتی برسی کی یاد میں حق امن کانفرنس انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر کے تعاون سے انڈین مسلم فار سول رائٹس (آئی ایم سی آر)، آل انڈیا پیس مشن نئی دہلی اور کیندریہ سنگھ سبھا پنجاب کی مشترکہ کوششوں سے منعقد کی گئی کانفرنس میں کہی۔ اس موقع پر ملک بھر سے آئے ہوئے سیکڑوں نمائندے، جن میں اکال تخت کے جتھہ دار صاحبان، آل انڈیا پیس مشن، گردوارہ مینجمنٹ کمیٹی، سینٹرل سنگھ سبھا، گرو نانک فاؤنڈیشن، ہریانہ سکھ گردوارہ کمیٹی اور راجستھان سکھ سبھا سمیت ممتاز ملی و مذہبی قائدین اور نمایاں مسلم شخصیات، سماجی کارکنان اور مختلف تنظیموں کے نمائندے بڑی تعداد میں شریک ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آل انڈیا پیس مشن کے صدر سردار دیا سنگھ نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ سکھ پنت سے پہلے ہندو مذہب دو حصوں میں منقسم تھا، ایک حصہ حکمراں طبقہ کہلاتا تھا جبکہ دوسرا طبقہ مظلوم اور استحصال شدہ طبقہ تصور کیا جاتا تھا۔ اسی فرق کو مٹانے کے لئے سکھ پنت کا قیام عمل میں آیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کا بھارت دو حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ ایک حصہ نانک وادی (گاندھی وادی) ہے۔ جبکہ دوسرا حصہ آر ایس ایس وادی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون کس کے ساتھ کھڑا ہوا ہے۔ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور صوبے کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنی تقریر میں دفعہ 370 ختم کئے جانے پر اپنے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کی صوبائی حیثیت کو اب تک بحال نہ کیا جانا انتہائی دکھ اور افسوس کی بات ہے۔

ریکھا گپتا حملہ کیس میں دوسری گرفتاری

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر حملے کے معاملے میں دہلی پولیس نے دوسری گرفتاری کی ہے۔ ملزم کی شناخت تحسین سعید کے نام سے ہوئی ہے اور وہ راجکوٹ کا رہنے والا ہے۔ ذرائع کے مطابق ملزم راجیش بھائی مسلسل تحسین سے رابطے میں تھا اور تحسین نے راجیش بھائی کی مالی مدد بھی کی تھی۔ اب پولیس راجیش بھائی سے سامنا کرانے کے لئے تحسین کو حراست میں لینے کے لیے ریمانڈ طلب کرے گی۔ اس دوران دہلی کے وزیر اعلیٰ کی سیکورٹی کی ذمہ داری دہلی پولیس کو واپس سونپ دی گئی ہے۔ مرکز نے سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی پی آر ایف) 'زیڈ' زمرہ کی سیکورٹی کو واپس لے لیا ہے جو محترمہ گپتا کو دی گئی تھی۔ سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی سیکورٹی بڑھانے کا حکم باضابطہ طور پر مرکز کو جاری کیا جانا تھا۔ تاہم پلان میں تبدیلی کی گئی اور سیکورٹی واپس لینے کے احکامات جاری کیے گئے۔ دہلی پولیس کو سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد بڑھانے کو کہا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پر حملہ کرنے والا راجیش بھائی فی الحال پانچ دن کی حراست میں ہے۔ دہلی پولیس حملے کے پیچھے اصل مقصد جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ گپتا پر راجیش بھائی نے 20 اگست کو ان کی سرکاری رہائش گاہ پر یومیہ عوامی سماعت کے دوران حملہ کیا تھا۔

سپریم کورٹ نے یو اے پی اے معاملے

میں سلیم خان کی ضمانت برقرار رکھی

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی اس اپیل کو مسترد کر دیا ہے جس میں کرناٹک ہائی کورٹ کے ذریعے الہند تنظیم سے تعلقات کے سلسلے میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (یو اے پی اے) کے تحت ملزم سلیم خان کو ضمانت دینے کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جج وکرم ناتھ اور جج کے وی وشوناتھن کی بنچ نے کہا کہ چونکہ الہند کا نام یو اے پی اے کے تحت ممنوعہ تنظیموں کی فہرست میں شامل نہیں ہے، اس لیے اس کی میٹنگز میں شرکت کرنا کوئی جرم نہیں سمجھا جائے گا۔ عدالت نے کہا کہ ہائی کورٹ نے سلیم خان کو ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ چارج شیٹ میں لگائے گئے الزامات ال-ہند نامی تنظیم سے متعلق ہیں جو یقینی طور پر یو اے پی اے کے تحت ممنوعہ تنظیم نہیں ہے۔ اس لیے یہ کہنا کہ وہ مذکورہ تنظیم ال-ہند اور دیگر میٹنگز میں شریک تھا، کوئی جرم نہیں سمجھا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کی طرف سے محمد سلیم خان کو ضمانت دیے جانے کے ساتھ ساتھ محمد زید کو ضمانت نہ دینے کے فیصلے کی بھی حمایت کی۔ سپریم کورٹ نے نچلی عدالت کو کارروائی میں تیزی لانے کا حکم دیا اور مقدمے کو مکمل کرنے کے لیے دو سال کی مدت مقرر کی۔ بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ ملزمین کو غیر معینہ مدت تک زیر حراست قیدی نہیں رکھا جا سکتا۔

سپریم کورٹ نے رینا اور دیگر فنکاروں کو معافی مانگنے کا حکم دے دیا

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو سے رینا سمیت پانچ مزاح نگاروں (کامیڈین) کو ہدایت دی کہ وہ اپنے یوٹیوب چینلز اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر معذوروں کے بارے میں غیر حساس مذاق (لطیفے) پر معافی مانگیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جائمالیا باغچی کی بنچ نے یہ حکم ایس ایم اے کیور فاؤنڈیشن کی درخواست پر دیا۔ اس درخواست میں سے رینا، وپل گوئل، بلراج پرمجیت سنگھ گھئی، سونالی ٹھکر، سونالی آدتیہ دیسائی اور نشانت جگدیش تنور کے قابل اعتراض لطیفوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ تنظیم نے مزاح کے نام پر معذوروں کا مذاق اڑانے سے روکنے کے لیے عدالت سے رہنما خطوط (گائڈ لائن) بھی مانگے تھے۔ بنچ نے کہا کہ اگرچہ ان مزاح نگاروں نے افسوس کا اظہار کیا ہے لیکن معافی اس سے ہونے والے نقصان کے مطابق ہونی چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ وہ آئندہ سماعت میں کامیڈن کو دی جانے والی سزا کا فیصلہ کرے گی۔ ہندوستان کے اٹارنی جنرل، آر وینکٹ رمنی نے عدالت کو مطلع کیا کہ اس طرح کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ہدایات کا مسودہ ریکارڈ پر رکھا جائے گا، اور واضح کیا کہ کامیڈی پر "مکمل پابندی" لگانا ممکن نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ مزاح زندگی کا لازمی حصہ ہے، لیکن یہ وقار کی قیمت پر نہیں آ سکتا ہے۔ جب مزاح کمیونٹی کی سطح پر حساسیت کو مجروح کرتا ہے تو یہ ایک مسئلہ ہے۔ جسٹس باغچی نے کہا کہ انفلوئنسر کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اپنی بولنے کی صلاحیت کو تجارتی بنا رہے ہیں، اور اسے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ جسٹس کانت نے مزاح نگاروں سے بھی کہا کہ وہ معذوری کے حقوق کے بارے میں بیداری پھیلانے کے لیے اپنے پلیٹ فارم کا استعمال کریں۔ اس معاملے کی سماعت یوٹیوبرز رنویر الہ آبادیا اور آشیش چنچلانی کی جانب سے انڈیاز گاٹ ٹیلنٹ تنازعہ میں ان کے خلاف درج متعدد ایف آئی آرز کو جمع کرنے کے لیے دائر درخواستوں کے ساتھ ہوئی تھی۔ عدالت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ مسئلہ آزادی اظہار سے بالاتر ہے، کیونکہ اس میں آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت معذور افراد کے وقار کا حق شامل ہے۔

ہندوستان اور فجی نے صحت اور زراعت سمیت کئی شعبوں

میں سات معاہدوں اور مفاہمت ناموں پر دستخط کئے

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور فجی نے دفاع، صحت، زراعت، تجارت اور سرمایہ کاری، ثقافت، کھیل، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی جیسے شعبوں میں ایک جامع، جامع، بصیرت اور مضبوط شراکت داری کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے سات معاہدوں اور مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں۔ دونوں ممالک نے مختلف شعبوں میں شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اعلانات بھی کیے ہیں۔ ان معاہدوں پر ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے فجی کے وزیر اعظم سیتیونی ربوکا کے ساتھ بات چیت کے بعد دستخط کیے گئے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے ہیں۔ بعد ازاں وزیر اعظم مودی نے مسٹر ربوکا اور ان کے ساتھ آنے والے وفد کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام کیا۔ صدر ربوکا صدر دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے معاہدوں اور مفاہمت ناموں میں، فجی میں 100 بستروں پر مشتمل سپر اسپیشلٹی ہسپتال کے ڈیزائن، تعمیر، آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے ایم او یو نمایاں ہے۔ جن آشدھی یوجنا کے تحت فجی میں سستی ادویات کی فراہمی پر بھی ایک معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ فجی کی جانب سے معیاری کاری کے شعبے میں تعاون پر مفاہمت کی ایک یادداشت پر ہندوستانی معیار کے بیورو اور فجی کے قومی پیمائش اور معیارات کے محکمے (نیشنل میٹرولوجی اینڈ اسٹینڈرڈز ڈپارٹمنٹ) کے درمیان وزارت تجارت، کوآپریٹو، مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز اور مواصلات کے ذریعے دستخط کیے گئے۔ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) اور فجی چیمبر آف کامرس اینڈ ایمپلائرز ایسوسی ایشن کے ساتھ ساتھ نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) اور فجی ڈیولپمنٹ بینک کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط ہوئے۔ دونوں ملکوں نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی)، ہندوستان اور پیسیفک پولی ٹیک فجی کے درمیان انسانی صلاحیت میں اضافہ کے شعبے میں شامل ہے۔

اپوزیشن ورک فرام ہوم 'کی طرح ورک فرام' جیل چاہتی ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) بی جے پی کے ترجمان شہزاد پوناوالا نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے بدعنوانی سے نمٹنے اور سیاست کے مجرمانہ پن کو ختم کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں 130 ویں ترمیم کا بل پیش کیا ہے۔ اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں کرپشن کو فروغ دینے کے لیے ورک فرام ہوم کی طرح ورک فرام کی منشا سے کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت کی طرف سے پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا 130 ویں ترمیمی بل بدعنوانی سے لڑنے کا ایک بڑا ہتھیار ہے۔ پوناوالا نے کہا کہ اس بل کے نفاذ کے بعد اگر وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور وزیر کسی سنگین جرم میں جیل جاتے ہیں اور 30 دن کے اندر ضمانت نہیں لیتے ہیں تو انہیں اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑے گا۔ یہ قانون اخلاقیات اور گڈ گورننس کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس میں سب سے بڑی رکاوٹ سیاست کا مجرمانہ ہونا ہے، اور یہ بل اسے ختم کرنے میں سب سے کارگر ثابت ہوگا۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ افسوسناک بات یہ ہے کہ آج جب پورا ملک اخلاقیات اور گڈ گورننس کے اس ہتھیار کا خیر مقدم کر رہا ہے، اپوزیشن اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ مسٹر پوناوالا نے کہا کہ کووڈ کے دوران ہر کوئی گھر سے کام کرتا تھا۔ اب وہ (اپوزیشن) اس ملک میں پہلی بار ورک فرام جیل سے کام کی آزادی چاہتے ہیں۔

جاسوسی کی ملزم یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کی عدالت میں پیشی

حصار، 25 اگست (یو این آئی) پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے لیے جاسوسی کے الزام میں ہریانہ کے حصار کے یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ یہ جیوتی کی عدالت میں دسویں پیشی ہوگی۔ حصار پولیس نے اسے 15 مئی کو اس کے گھر سے گرفتار کیا تھا۔ یہاں کے سول لائنز پولیس اسٹیشن میں اس کے خلاف کئی سنگین دفعات کے تحت معاملے درج کیے گئے ہیں۔ جیوتی

کے وکیل کمار مکیش نے کہا کہ وہ چارج شیٹ پڑھنے کے بعد ضمانت کی درخواست دائر کریں گے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جیوتی 'شاطر' ہے اور پوچھ گچھ کے دوران سوالات کے براہ راست جواب نہیں دیتی۔ اس پر اپنا کچھ ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے کا بھی الزام ہے۔ حذف شدہ ڈیٹا میں سے کچھ بازیافت کر لیا گیا ہے، لیکن کچھ ابھی باقی ہے۔ جانچ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ جیوتی نے پاکستان کے سفر سے پہلے دی گئی ٹریول ایڈوائزری کی خلاف ورزی کی اور وہاں آئی ایس آئی ایجنٹس سے ملاقات کی۔ اس کے موبائل فون سے پاکستانی ہائی کمیشن کے اہلکار احسان الرحیم، دانش علی اور آئی ایس آئی کے کارندوں شاکر، حسن علی اور ناصر ڈھلوں کے ساتھ باقاعدہ رابطے کے شواہد سامنے آئے۔ قومی سلامتی سے متعلق اس معاملے میں حصار پولیس نے 14 اگست کو 2500 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی تھی، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ جیوتی پاکستانی ایجنٹوں کے ساتھ باقاعدہ رابطہ میں تھی اور ہندوستان کے حساس مقامات جیسے کہ راجستھان کے سرحدی علاقوں میں فوجی کیمپ اور کشمیر ڈیم کی ویڈیوز ان تک پہنچائی تھیں۔

کمیشن نے ووٹر لسٹ کی درستگی اور انتخابات کی شفافیت پر

6 ماہ میں سیاسی جماعتوں سے 4700 سے زائد میٹنگز کیں

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویو (ایس آئی آر) پر ہنگامہ کے درمیان الیکشن کمیشن کے حکام کا کہنا ہے کہ فہرست کی درستگی کو یقینی بنانے اور انتخابی عمل کو شفاف بنانے کے لیے تمام پارٹیوں کے ساتھ رابطے کے نئے نظام کے ساتھ گزشتہ چھ ماہ میں 28 ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں، جس کی وجہ سے بہار میں فہرست کی صفائی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ کمیشن گزشتہ چھ ماہ سے سب ڈویژنل، ضلع، ریاستی اور قومی سطح پر سیاسی جماعتوں کے ساتھ منظم میٹنگیں کر رہا ہے۔ مارچ میں، تمام ریاستوں کی طرف سے سیاسی جماعتوں کے ساتھ سب ڈویژنل ووٹر رجسٹریشن آفیسرز (ای آر اوز) سے لے کر ریاستی سطح پر چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای اوز) تک 4719 میٹنگیں کی گئیں۔ ان اجلاسوں میں مختلف جماعتوں کے کل 28 ہزار نمائندوں نے شرکت کی۔ ان میں سے 40 میٹنگیں چیف الیکٹورل آفیسرز، 800 ڈسٹرکٹ الیکٹورل آفیسرز اور 3879 ووٹر رجسٹریشن آفیسرز نے کیں۔ سیاسی جماعتوں کے ساتھ کمیشن کی منظم میٹنگوں کی یہ روایت چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار اور کمشنروں ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کی قیادت میں شروع ہوئی تھی اور اس کی ضرورت ایک طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ کمیشن پہلے بھی سیاسی جماعتوں سے ملاقاتیں کرتا تھا لیکن وہ بنیادی طور پر سیاسی جماعتوں کی پہل پر ہوا کرتے تھے۔ کمیشن نے چھ تسلیم شدہ قومی جماعتوں کے سربراہوں کو بھی مئی میں علیحدہ علیحدہ اپنے ہیڈ کوارٹر میں مدعو کیا تھا اور اب تک کانگریس کے علاوہ تمام جماعتوں کے سربراہوں سے ملاقاتیں کر چکا ہے۔ کانگریس پارٹی کو 15 مئی کو میٹنگ کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ کمیشن کے مطابق پارٹی نے اسے ٹال دیا اور بعد میں کمیشن کی طرف سے کسی اور تاریخ پر میٹنگ طے کرنے کے لیے بھیجے گئے خط کا جواب نہیں دیا۔ قومی جماعتوں میں سے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے 6 مئی کو کمیشن کا دورہ کیا۔ 8 مئی کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر جے پی نڈا سے، 10 مئی کو کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے جنرل سکریٹری ایم اے بے بی سے، نیشنل پیپلز پارٹی کے کونراڈ کے سنگما شامل ہیں۔

یہ بل اپوزیشن لیڈروں کو گرفتار کرنے کا ذریعہ ہے: کانگریس

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ حکومت کا مقصد 130 ویں آئینی ترمیمی بل کے ذریعے اپوزیشن کو نشانہ بنانا اور اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کو گرفتار کرنا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیرا نے 130 ویں آئینی ترمیمی بل کو لے کر وزیر داخلہ امت شاہ اور ان کی حکومت پر پیر کو حملہ کیا اور کہا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ-ای ڈی، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن، سی بی آئی ان کی پالتو ایجنسیاں ہیں اور ان کے ذریعے وہ اپوزیشن لیڈروں کو گرفتار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہانے بناتے رہیں گے اور اپوزیشن لیڈروں کو گرفتاری کے 30 دن کے اندر ضمانت نہیں دیں گے اور پھر 31 ویں دن انہیں خود اس قانون کے مطابق استعفیٰ دینا پڑے گا۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ یہ قانون وزیر اعظم پر بھی لاگو ہوتا ہے لیکن کوئی بتائے کہ گزشتہ 11 برسوں میں ای ڈی یا سی بی آئی نے ایک وزیر کے خلاف بھی کوئی کارروائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ بے قصور نہیں ہیں۔ پہلے سنگھی کہنا گالی سمجھا جاتا تھا اور کسی کو سنگھی کہنا گالی تھی اور آپ دیکھیں گے کہ آنے والے چند برسوں میں یہ پھر گالی بن جائے گا۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ قانون میں یہ واضح ہے کہ جیسے ہی کسی کو گرفتار کیا جائے گا، کسی کو استعفیٰ دینا ہوگا اور جب تک کوئی وزیر اعلیٰ خود کو بے قصور ثابت کر کے قانونی جنگ لڑے گا، کہاوت چڑیا چگ گئی کھیت لاگو ہو جائے گی۔ دہلی کے رام لیلا میدان میں اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) میں بے ضابطگیوں کا الزام لگانے والے نوجوانوں پر لاٹھی چارج کی سختی سے مخالفت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حکومت میں سڑکوں پر احتجاج کرنے کا مطلب لاٹھیوں سے مارنا ہے۔ کسان یا کوئی اور، احتجاج نہیں کر سکتا اور اگر وہ کریں گے تو صورت حال رام لیلا میدان جیسی ہو جائے گی۔

بٹالہ میں دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش، چار دستی بم اور آر ڈیز کے ساتھ ایک گرفتار

بٹالہ، 25 اگست (یو این آئی) پولیس نے پنجاب کے بٹالہ کے گاؤں بلپورہ سے چار دستی بم (ایس پی ایل ایچ جی آر-84)، ایک آر ڈی ایکس پر مبنی آئی ای ڈی (2 کلوگرام) اور مواصلاتی آلات برآمد کر کے دہشت گردی کے ایک ممکنہ ماڈیول کو ناکام بنا دیا ہے۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے پیر کو کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ کھیپ برطانیہ میں مقیم ببر خالصہ انٹرنیشنل (بی کے آئی) کے دہشت گرد نشان سنگھ عرف نشان جوڈیا کی ہدایت پر رکھی گئی تھی، جو پاکستان کی آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہرویندر سنگھ رندا کی ہدایات پر کام کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ دوسرا فرار ہے، اس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار سے ہو رہی سازش کا پردہ فاش کرنے کے لیے جانچ جاری ہے۔

گریٹر نوئیڈا: خوفناک سڑک حادثے میں چار کی موت

گریٹر نوئیڈا: 25 اگست (یو این آئی) اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر ضلع میں ایکوٹیک III تھانہ علاقہ کے گاؤں کلیسرا اے پشتا روڈ پر پیش آئے سڑک حادثے میں چار افراد کی موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹی وی ایس رائڈر بائیک پر سوار سمت، لوکش، ریحان اور مونو ٹھاکر کہیں جا رہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آ گیا۔ چاروں موٹر سائیکل سواروں کی عمریں 16 سے 18 سال کے درمیان تھیں۔ اسی دوران سامنے سے آنے والی ویگن آر کار نمبر یو پی 16 سی آر 3293 کی موٹر سائیکل سے آمنے سامنے ٹکر ہو گئی۔ گاڑی سے ٹکرانے کے بعد موٹر سائیکل پر سوار چاروں لڑکے پشتہ کنارے 10 فٹ نیچے گر گئے اور بری طرح زخمی ہو گئے۔ تصادم اور چیخ و پکار کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے زخمی نوجوانوں کو نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے علاج کے دوران چاروں لڑکوں کو مردہ قرار دے دیا۔

لاجواب معاون اداکار تھے اے کے ہنگل

ممبئی، 25 اگست (یو این آئی) ہندوستانی فلم انڈسٹری کے سو سال انگنت لوگوں کے مرہون منت ہیں اور انہی فنکاروں میں ایک نام ہے اے کے ہنگل کا۔ اے کے ہنگل یعنی اوتار کشن ہنگل ایسے فنکار تھے جنہوں نے مفلسی، تنگدستی اور انتہائی تکلیف دہ بیماریوں میں زندگی بسر کی مگر کبھی اپنی تکلیفوں کا کسی سے اظہار نہیں کیا۔ یہ بھرم بھی صرف موت سے ایک سال پہلے اتفاقیہ طور پر کھلا۔ یوں کہئے کہ موت نے بھی زندگی بھر خودداری کی چادر میں اپنا آپا چھپائے رکھنے والے فنکار کی لاج رکھی اور اس سے پہلے کہ خودداری کی قبا کھلتی انہیں موت نے اپنی آغوش میں لے لیا۔ جس عمر میں لوگ خود کو بوڑھا کہہ کر ہر کام سے بری الذمہ ہو جانا چاہتے ہیں، اس عمر میں اے کے ہنگل نے پہلی مرتبہ کیمرے کا سامنا کیا تھا۔ یہ حوصلے، ہمت اور جوانمردی کی ہی تو بات ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ 96 سال کی عمر میں وہیل چیئر پر ہونے کے باوجود فیشن شو میں شرکت اور 97 سال کی عمر میں ایک اینی میٹیڈ فلم اور ٹی وی شو کے لئے وائس اوور کرانا اس بات کا واضح پیغام ہے کہ بڑھاپا اے کے ہنگل کے لئے کبھی رکاوٹ نہیں بنا۔ وہ شاہد ہر عمر میں کام۔۔ اور وہ بھی دوسرے سے بہتر کام۔۔ کرنے کے لئے ہی پیدا ہوئے تھے۔ اے کے ہنگل آخری سانس تک کام کرتے رہے۔ شاید اس لئے بھی کہ وہ بہت خوددار تھے۔ آخری دنوں میں انہیں پیسے کی سخت تنگی تھی۔ عرصے سے بیمار اور ضعیفی بھی تھی لیکن انہوں نے کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا۔ انہوں نے 200 سے زائد فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے۔ چار عشروں تک آن کیمرہ رہے۔ کبھی اپنی غربت اور تنگدستی کا رونا کسی کے آگے نہیں رویا۔ سن 2011ء میں پہلی مرتبہ اتفاقیہ انداز میں یہ بات سامنے آئی کہ وہ تنگدستی کا شکار ہیں۔ ان کا ذریعہ معاش کچھ نہیں تھا، اولاد کے نام پر صرف ایک بیٹا وجے ہے اور اس کی عمر بھی 70 سال سے زائد ہے۔ کمر میں شدید درد کی شکایت کے سبب ان کی نوکری جاتی رہی۔ غربت کے سبب وہ اپنا اور اپنے بیٹے کا علاج کرانے میں بھی مشکلات کا شکار رہے۔ ہنگل نے سیالکوٹ، صوبہ پنجاب، پاکستان میں آنکھ کھولی اور بچپن کے دن پشاور میں گزارے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے درزی تھے لیکن اداکاری کا شوق لیے تھیٹر تک چلے آئے۔ پاکستان اور ہندوستان کی تقسیم کے دو سال بعد یعنی 1949ء میں وہ ممبئی جا بسے۔ یہاں آ کر بھی اداکاری کا جذبہ ماند نہیں پڑنے دیا اور انڈین پیپلز تھیٹر ایسوسی ایشن میں شمولیت اختیار کر لی۔

اتر پردیش میں سڑک حادثے میں 9 افراد ہلاک، 50 زخمی

بلند شہر، 25 اگست (یو این آئی) اتر پردیش میں بلند شہر ضلع کے خورجہ علاقے میں آج ایک خوفناک سڑک حادثے میں 9 افراد ہلاک اور 50 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ یہ المناک واقعہ قومی شاہراہ 34 پر ارنیا علاقے کے گھٹالا گاؤں کے قریب اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار کنٹینر ٹرک عقیدت مندوں سے بھری ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق، ٹریکٹر ٹرالی کاس گنج ضلع کے سوروں تھانہ علاقے کے رفایاد پور گاؤں سے تقریباً 60 عقیدت مندوں کو لے کر جا رہی تھی۔ یہ گروپ راجستھان کے ہنومان گڑھ ضلع میں گوگا میڑی مندر میں مذہبی یاترا کے لیے جا رہا تھا۔ پیر کی صبح تقریباً 2 بجے، جیسے ہی ٹریکٹر-ٹرالی گھٹالا گاؤں کے قریب پہنچی، ایک تیز رفتار کنٹینر ٹرک گاڑی کے پچھلے حصے میں ٹکر ماری، جس سے عقیدت مند مختلف سمتوں میں گر گئے۔ پولیس کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور ایمبولینس و راہگیروں کی مدد سے زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں پہنچایا۔ کل 29 زخمیوں کو کیلاش اسپتال، 18 کو منی سی ایچ سی اور 10 کو جٹیا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کیلاش اسپتال کے ڈاکٹروں نے دو بچوں سمیت چھ افراد کو مردہ قرار دیا، جب کہ منی سی ایچ سی میں مزید دو کی موت ہو گئی۔ مرنے والوں کی شناخت اپو بابو (40)، رامبی تی (65)، چاندنی (12)، دھنیرام (40)، موکشی (40)، شیوانش (06)، یوگیش (50)، ونود (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ سبھی کاس گنج کے رہنے والے ہیں۔ زخمی راجکمار نے بتایا کہ ہم سوروں سے گوگا میڑی جا رہے تھے کہ پیچھے سے ایک کار نے ٹرالی کو ٹکر مار دی۔ ہمارے بچے بھی ہمارے ساتھ تھے، انہیں بھی شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ شروتی اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دنیش کمار سنگھ صورتحال کا جائزہ لینے اور زخمیوں کو مناسب طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے موقع پر پہنچ گئے۔ دیہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر تیجویر سنگھ نے تیرتھ یاتریوں کی تفصیلات اور واقعہ کی تصدیق کی۔

سعودی عرب: زائرین کو دورانِ طواف تین ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید

ریاض/ (آفاق نیوز ڈیسک) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ کی جانب سے مناسک کی ادائیگی میں آسانی اور نظم و ضبط کو یقینی بنانے کے لیے زائرین

کو طواف کے دوران ضروری آداب و ہدایات کی پابندی کی تاکید کی گئی ہے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت نے واضح کیا ہے کہ چند نمایاں خلاف ورزیاں جن سے اجتناب ضروری ہے، ان میں صحنِ طواف میں رک جانا شامل ہے۔زائرین کو ہدایت کرتے ہوئے وزارت کا کہنا تھا کہ مطاف میں رکنا طواف کی روانی میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح مخالف سمت میں چلنا بھی طواف کی روانی کو متاثر کرتا ہے۔رپورٹس کے مطابق جبکہ طواف کے راستے میں سامان اٹھا کر چلنا دوسروں کے لیے تنگی کا باعث بنتا ہے۔وزارت کے مطابق ان ہدایات کی پابندی مناسک کی پرسکون ادائیگی کو آسان بنانے، زائرین کے تجربے کے معیار کو بلند کرنے اور حرم مکی شریف کے اندر اعلیٰ ترین درجے کے نظم و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے جاری کی جاتی ہیں۔سعودی عرب کی وزارت عمرہ نے نسک عمرہ نام سے ایک نئی ڈیجیٹل سروس متعارف کرائی ہے، اس سے بین الاقوامی زائرین بغیر کسی رکاوٹ کے عمرہ ویزا کے لیے آن لائن درخواست دے سکیں گے۔رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کی وزارت عمرہ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ اس پلیٹ فارم کا مقصد سفر عمرہ کے عمل کو آسان اور بہتر بنانا ہے۔سعودی وزارت کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ نسک عمرہ کو دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے مقدس سفر کو آسان اور قابل رسائی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم مملکت کے باہر عمرہ زائرین کو سیدھے عمرہ ویزا کے لیے درخواست کرنے، رہائش، ٹرانسپورٹیشن، ثقافتی سیاحت اور امدادی خدمات کی آن لائن بکنگ کی سہولت دیتا ہے۔سعودی پریس ایجنسی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زائرین پہلے تیار انٹیگریٹڈ پیکیج کا انتخاب کر سکتے ہیں یا ذاتی خدمات منتخب کر کے اپنی پسند کے پیکیج بنا سکتے ہیں۔

اسرائیلی بلڈوزروں نے مغربی کنارے کے گاؤں میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے

رام اللہ، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیلی بلڈوزروں نے اتوار کے روز مغربی کنارے کے گاؤں المغیر میں اسرائیلی فوج کی موجودگی میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے۔یہ منظر دیکھنے والے صحافیوں نے بتایا۔ کٹے ہوئے پودوں میں زیادہ تر زیتون کے درخت تھے جو مغربی کنارے کی معیشت اور ثقافت کے لیے ضروری ہیں جبکہ زیتون کے باغ بھی طویل عرصے سے کسانوں اور اسرائیلی آبادکاروں کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کا ایک نکتۂ اشتعال رہے ہیں۔ رام اللہ کے قریب گاؤں کے ایک مقامی کسان عبداللطیف محمد ابو عالیہ نے بتایا کہ وہ تقریباً ایک ایکڑ زمین پر 70 سال سے زیادہ پرانے زیتون کے درختوں سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے درخت مکمل طور پر اکھاڑ پھینکے اور جھوٹے حیلے بہانوں سے زمین برابر کر دی، انہوں نے وضاحت کی اور بتایا کہ رہائشیوں نے پہلے ہی اکھڑے ہوئے درختوں کو دوبارہ لگانا شروع کر دیا تھا۔اے ایف پی کے فوٹوگرافرز نے کھدی ہوئی مٹی، زمین پر پڑے زیتون کے درخت اور گاؤں کے قریبی پہاڑیوں پر کئی بلڈوزر چلتے ہوئے دیکھے۔ ایک بلڈوزر پر اسرائیل کا پرچم تھا اور قریب ہی اسرائیلی فوجی گاڑیاں کھڑی تھیں۔ ایک مقامی زرعی ایسوسی ایشن کی قیادت کرنے والے غسان ابو عالیہ نے کہا، مقصد کنٹرول کرنا اور لوگوں کو وہاں سے نکلنے پر مجبور کرنا ہے۔ یہ صرف شروعات ہے اور یہ پورے مغربی کنارے میں پھیل جائے گا۔ رہائشیوں نے بتایا کہ بلڈوزنگ جمعرات کو شروع ہوئی۔ ایک فلسطینی این جی او نے بتایا کہ گذشتہ تین دنوں کے دوران گاؤں میں 14 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔اس واقعے کے بارے میں سوال پر اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ اس معاملے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ایک بیان میں فوج نے کہا کہ اس نے المغیر سے ایک شخص کو گرفتار کیا تھا جس پر قریبی علاقے میں دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری الزام لگایا گیا۔

"سوتیلی ماں نے زہر دیا ..." مصر میں باپ اور 6 بچوں کی ہلاکت کی تفصیلات سامنے آ گئیں

قاہرہ، 25 اگست (یو این آئی) مصری وزارتِ داخلہ نے اتوار کو المنیا صوبے میں ایک باپ اور اس کے چھ بچوں کی ہلاکت کے واقعے کی تفصیلات جاری کیں۔ اس واقعے نے گزشتہ دنوں مصر کے عوامی حلقوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ وزارت داخلہ کے مطابق تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ باپ کی دوسری بیوی اس واقعے میں ملوث ہے۔اس نے اپنے شوہر کی اولاد کو ختم کرنے کے ارادے سے اُن کے کھانے کے لیے تیار کی گئی روٹی میں زہریلا مواد ملایا تھا، کیونکہ شوہر نے حال ہی میں پہلی بیوی کو دوبارہ اپنے نکاح میں لے لیا تھا اور اسے خدشہ تھا کہ وہ خود سے الگ کر دی جائے گی۔ اس سے قبل بچوں کے چچا علی محمد نے العربیہ ڈاٹ نیٹ "اور الحدث ڈاٹ نیٹ" کو بتایا تھا کہ گھرانے کی آخری ملاقات کھانے کی میز پر ہوئی تھی جہاں سب نے مل کر کھانا کھایا تھا۔ تاہم چند گھنٹوں بعد منظر یکسر بدل گیا اور بیماری کی علامات کے ساتھ مصائب کی ایک لمبی کہانی شروع ہوئی، جس میں ایک کے بعد ایک بچے کو موت کو گلے لگانا پڑا۔ کھانے کے بعد بچوں کو متلی محسوس ہوئی۔ پہلے بچے کو بخار چڑھا تو اسے اسپتال لے جایا گیا اور صرف دو گھنٹے بعد دوسرے بچے نے بھی متلی، پسینہ آنے اور کمزوری کی شکایت کی۔ کچھ ہی دیر میں تیسرے بچے پر بھی یہی علامات ظاہر ہوئیں۔ چچا کے مطابق پہلے تینوں بچے اچانک دم توڑ گئے، پھر چوتھا بچہ بھی انہی علامات کے بعد چل بسا۔ اس دوران پورا خاندان سکتہ میں تھا۔ بعد میں پانچویں بچی رحمہ بھی انہی علامات کا شکار ہوئی، ابتدا میں اس کی حالت بہتر رہی لیکن چند گھنٹوں بعد وہ بھی اپنے بہن بھائیوں کی طرح دم توڑ گئی۔ انھوں نے مزید بتایا کہ چھٹی بچی بھی اُس وقت موجود تھی، جو اسپتال میں تمام طبی معائنے کروا رہی تھی اور اس نے خود تصدیق کی کہ سب نے باہر سے منگوائی "الخبز الشمسی" ہی کھائی تھی۔ یہ واقعہ مصر میں ایک بڑے عوامی صدمے کا باعث بنا اور مختلف افواہیں پھیلیں کہ بچوں کی موت کی وجہ دماغی بخار تھا۔ تاہم مصری وزارت صحت نے اپنے سرکاری بیان میں ان خبروں کی تردید کی۔ وزارت نے وضاحت کی کہ مرکزی لیبارٹریز میں خون، پیشاب اور (سی ایس ایف) کے تجزیوں کے نتائج سے یہ ثابت ہوا کہ متاثرہ بچوں میں کسی بھی متعدی بیماری، بشمول وائرل یا بیکٹیریائی مینجائٹس کی کوئی موجودگی نہیں تھی۔ اسی طرح متاثرہ گھر سے حاصل کیے گئے پانی کے نمونوں کے ٹیسٹ میں بھی وہ مکمل طور پر معیار کے مطابق پائے گئے۔

اے بی سی اور این بی سی کے لائنسس منسوخ کر دینے چاہیئے: ٹرمپ

واشنگٹن، 25 اگست (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز بڑے ٹیلی ویژن نیٹ ورکس پر متعصبانہ کوریج کا الزام عائد کیا اور مشورہ دیا کہ انہیں اپنے نشریاتی لائسنس کھو دینے چاہئیں۔ امریکی سوشل میڈیا کمپنی ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اے بی سی اور این بی سی اُن کی صدارت کے بارے میں انتہائی منفی کوریج کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اے بی سی اور این بی سی فیک نیوز، تاریخ کے بدترین اور متعصب ترین نیٹ ورکس میں سے ایک ہیں جو 97 فیصد بری اور جھوٹی کہانیاں پیش کرتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ یہ ادارے ڈیموکریٹک پارٹی کے دست راست ہیں، فیڈرل کمیونیکیشن کمیشن کی جانب سے ان کے لائسنس منسوخ ہونے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں مکمل طور پر اس کے حق میں ہوں گا کیونکہ وہ بہت متعصب اور جھوٹے ہیں اور جو ہماری جمہوریت کے لیے بھی حقیقی خطرہ ہیں۔ ٹرمپ اکثر نمایاں میڈیا اداروں کو تنقید کا نشانہ بناتے رہے ہیں۔

کسانوں کو تجارتی جنگ کی قیمت ادا نہیں چاہیے: چین

واشنگٹن، 24 اگست (یو این آئی) امریکہ میں چین کے سفیر ژی فینگ نے حال ہی میں کہا کہ دنیا کے سب سے اہم زرعی پروڈیوسر اور صارف کے طور پر، چین اور امریکہ کی زراعت میں اپنی اپنی خوبیاں ہیں اور وہ ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ ژی فینگ نے واشنگٹن ڈی سی میں امریکہ چائنا سویا بین انڈسٹری پارٹنرز کی استقبالیہ تقریب میں کہا کہ چین اور امریکہ مل کر عالمی خوراک کا تقریباً 40 فیصد پیدا کرتے ہیں اور کل خوراک کا ایک چوتھائی استعمال کرتے ہیں۔ چین کو محنت سے بھرپور زرعی مصنوعات میں تقابلی فائدہ حاصل ہے، جب کہ امریکہ میکانائزڈ اور بڑے پیمانے پر پیداوار کے ذریعہ زمینی صنعتی پیداوار میں مہارت رکھتا ہے۔ اس تقریب کا اہتمام امریکہ سویا بین ایکسپورٹ کونسل اور چائنا چیمبر آف کامرس فار امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ آف فوڈ اسٹفز، انڈیجینس پروڈکٹس اور اینیمل بائی پراڈکٹس نے مشترکہ طور پر کیا تھا اور اس میں دونوں ممالک کے صنعتی انجمنوں، زرعی اداروں اور اسکالرز نے شرکت کی۔ مسٹر ژی نے کہا زرعی تبادلے اور تعاون نے نہ صرف دونوں ممالک کے صارفین کے لیے زیادہ متبادل فراہم کرائے ہیں، بلکہ امریکی کسانوں کی جیبیں بھی بھری ہیں۔ مسٹر ژی نے مزید کہا انہوں نے چین اور امریکہ میں زرعی تبدیلی اور اپ گریڈنگ کو تیز کیا ہے اور عالمی غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایک نئی راہ ہموار کی ہے۔

برطانیہ میں مظاہرین کو دہشت گردی کے قوانین کے تحت حراست میں لیا جانے لگا

لندن، 25 اگست (یو این آئی) برطانیہ میں غزہ جنگ کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں کی گرفتاریاں جاری ہیں، مظاہرین کو دہشت گردی کے قوانین کے تحت حراست میں لیا جانے لگا ہے۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ میں غزہ میں جنگ کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں کو دہشت گردی کے قوانین کے تحت گرفتار اور حراست میں لیا جا رہا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق ایکٹوسٹس اور قانونی ماہرین نے برطانوی حکومتی اقدام پر شدید تشویش ظاہر کر دی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اختلاف رائے کو خاموش کرنے، آزادہ اظہار کو روکنے اور جائز سیاسی سرگرمی کو مجرمانہ قرار دینے کے لیے عوامی تحفظ کو بہانے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ادھر ڈنمارک کے شہری بھی فلسطینیوں کے حق میں سڑکوں پر نکل آئے ہیں، دارالحکومت کوپن ہیگن میں غزہ کے حق میں بڑا مظاہرہ کیا گیا، جس میں ہزاروں مظاہرین نے غزہ میں اسرائیلی جنگ کے خلاف نعرے لگائے، مظاہرین نے شہر کے مرکزی حصے میں فلسطینی پرچم بھی لہرائے، اور فلسطینی عوام سے یکجہتی اور آزادی کا مطالبہ کیا۔ دوسری طرف دہشت گرد اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مکمل قبضہ کرنے کی تیاریاں جاری ہیں، قاتل اسرائیلی آرمی چیف نے حیفہ نیول بیس کا دورہ کیا اور حملے تیز کرنے کی ہدایات کی، انھوں نے کہا نیوی کو زمینی افواج کی مدد اور دفاع کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیلی حملوں سے شہدا کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، اسرائیلی بمباری میں گزشتہ روز مزید 45 فلسطینی شہری شہید ہو گئے ہیں، جن میں 20 امداد کے متلاشی بھی شامل ہیں۔

غزہ میں قحط سے اموات کی تعداد 300 سے متجاوز، ناصر میڈیکل کمپلیکس پر بمباری

غزہ، 25 اگست (یو این آئی) غزہ کے خان یونس میں ناصر میڈیکل کمپلیکس پر اسرائیلی فورسز کے حملے کے نتیجے میں کم از کم 14 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی منتقلی کے دوران ہلاک ہونے والوں میں صحافی، ایمبولینس عملہ اور سول ڈیفنس کے ارکان بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی طیاروں نے صبح سے غزہ کے وسیع علاقوں پر شدید فضائی اور توپ خانے سے حملے کیے۔ اس سے پہلے خان یونس میں پناہ گزینوں کے خیمے کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں کئی افراد ہلاک ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی اور مشرق صبرا اور مشرقی التفاح میں دھماکہ خیز روبوٹ نصب کیے اور شہر کے جنوب مشرقی علاقے زیتون میں رہائشی مکانات کو نشانہ بنایا۔ شمالی غزہ کے جبالیا کیمپ میں بھی مکانات کی تباہی کا سلسلہ جاری ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ 300 افراد بھوک سے ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں 117 بچے شامل ہیں۔ چند ہفتے پہلے اسرائیل نے امدادی سامان کی محدود مقدار داخل کرنے کی اجازت دی، جس کی تقسیم غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے زیر نگرانی ہوئی۔

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

1. ROLL NO:-140526
2. Class:-10th
3. Year & Session:-Bi-Annual-2013
4. Registration No:-N09401450013
5. Name:-AMIR YOUSF AHANGER
6. Fathers Name:-MOHAMMAD YOUSF AHANGER
7. Mothers Name:-SHAKEELA AKHTER
8. Date of Birth:-11-10-1994
9. Residence:-S K COLONY ANANTNAG

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 13BIKAM-2000744 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/Assistant Secretary Certificates, KD JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Husband namely MohdRamzanKhandey, Date of Death is 02-03-2025 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Committee Aishmuqam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

ZariefaBanoo
W/O Late Mohd Ramzan Khandey
R/O Aishmuqam Anantnag JNA7780878931

از دفتر نائب تحصیلدار چھتہ بل سرینگر ساوتھ سرینگر

مضمون درخواست: ممتازہ دختر مرحوم علی محمد بٹ ساکنہ زیندار محلہ بمراد عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ مسماۃ سارہ زوجہ مرحوم علی محمد بٹ بتقرر 14-11-2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائلہ کی والدہ سارہ زوجہ مرحوم علی محمد مورخہ 14-11-2024 کو فوت ہوئی ہے اس نسبت سائلہ کو لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفیہ نے بذیل پسماندگان وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ مع احوال	عمر تخمیناً	پیشہ	رشتہ ہمراہ
ممتازہ دختر مرحوم علی محمد	۴۸ سال		دختر متوفیہ
پروینہ دختر مرحوم علی محمد	۴۶ سال		---
دلشادہ دختر----	۴۲ سال		-----
رضیہ دختر----	۴۵ سال		---
شکیلہ دختر----	۳۹ سال	ملازمت	---

علاوہ رپورٹ میں اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے سائل کو لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ درکار ہے۔ قبل از مزید کارروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار چھتہ بل سرینگر ساوتھ سرینگر

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Engineer PMGSY (JKRRDA) Kashmir

NOTICE INVITING e-TENDERS

E-NIT NO: 04/CE/PMGSY/KMR OF 2025-26 dated 23-08-2025

The Chief Engineer PMGSY (JKRRDA) Kashmir on behalf of Government of Jammu & Kashmir invites Percentage rate bids in electronic tendering system for construction and maintenance of roads under Pradhan Mantri Gram SadakYojana for the following works including their maintenance for five years from the eligible and approved contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State Governments.

S. No	Name of Work with Package No.	Tendered Cost including GST (Rs in lacs.) Construction	Maintenance	Total	Cost of document (In Rs)	Earnest Money (Bid Security) (Rs in lacs.)	Time for completion of construction of schemes	Tender Call	Time and Date of opening of tenders online (Technical Bid)	Class of contractor.
2	Construction and maintenance of road from L023 – Link from Bathnoor – Karmulla road end point To Bugmud.(Waste Plastic Technology),JK10-4013, Length – 4.00 KM, stage Complete, PMGSY-IV (Batch-I, 2025-26), PMGSY Division Pulwama.	764.60	61.17	825.77	10,000/-	16.52	548 days	1st	16-09-2025 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
2	Construction and maintenance of road from L054 – (Link Road) L031 KM 6th To Doodpathri via Sochalpathri, JK02-4027,Length -5.405 KM, stage Complete, PMGSY-IV (Batch-I, 2025-26) (Waste Plastic Technology), PMGSY Division Budgam.	898.26	71.86	970.12	10,000/-	19.40	548 days	1st	16-09-2025 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments

1. Dateofreleaseof InvitationforBidsthroughe-procurement:23-08-2025.
2. ThepaymentofBidsecurityand costofBiddocumentistobedone onlineone-tenderingwebsitealongwiththesubmissionofBids.
3.AvailabilityofBidDocumentandmodeofsubmission:Thebid documenti availableonlineandbidshoul dbesubmittedonlineonwebsiteww w.pmgsytenders.gov.in.Thebidderw ouldberequiredtoregisterintheweb-sitew hichisfreeofcost.Forsubmissionofbids,thebidde risrequiredtohavevalidDigital Signature Certificate(DSC)fromoneof the authorized Certifyin Authorities (CA)."Aspiring bidderswhohavenotobtainedtheuserIDandpasswordforparticipatingine-tenderinginPMGSYmayobtainthesamefromthewebsite: http://pmgsytenders.gov.in. Digitalsignatureismandatorytoparticipateinthee-tendering. Biddersalreadypossessing thevaliddigitalsignatureissuedfromauthorizedCAscanusethesameinthistender.
4. The Bidding documents can be downloaded from the website http://pmgsytendersjk.gov.infrom26-08-2025(10:00 AM) to 15-09-2025upto (4:30 PM).
5. The Bids shall be deposited in electronic format on the website http://pmgsytendersjk.gov.in from 31-08-2025 (10:00 AM) to 15-09-2025upto 4:30 PM. The bids uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened online on16-09-2025 at 11:00 AM in the presence of the bidders who wish to attend. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.
6. The complete bidding process will be on line.
7.The advertised rates are inclusive of GST. The bidder shall quote % age (above or below) for the construction component only in the BOQ. However, GST @18% shall be added separately at the time of allotment. All duties, taxes, royalties and other levies payable by the Contractor under the Contract, or for any other cause, shall be included in the rates, prices, and total Bid price submitted by the Bidder.
8. A Pre-bid meeting will be held on 30-08-2025 at 11:30 AM in the Office of Chief Engineer PMGSY (JKRRDA) Kashmir at Engineering Complex Bund Road Rajbagh Srinagar to clarify the issues and to answer questions on any matter that may be raised at that stage as stated in Clause 9 of instruction to bidders of the Bidding documents. The intending Bidders, before attending the Pre-bid meeting, are advised to visit the site of work and acquaint themselves with the site of conditions. It has been made mandatory for all the intending bidders to participate in the pre-bid meeting on the scheduled date and time.
9.Thebidderisnotrequiredtoquotehisrateforroutinemaintenance.TheratestobepaidforroutinemaintenanceareindicatedintheBillofQuantities.Further,thepaymentforroutinemaintenancetothecontractorshallberegulatedbasedonhisperformanceofmaintenanceactivities.
10.Thebidsfortheworkshallremainvalidforacceptanceforaperiodnotlessthanninetydaysafterthedeadlinedateforbidsubmission.
11.BiddersmaybidforanyoneormoreoftheworksmentionedintheTableabove.To qualify fora packageof contractsmade up of thisandother contractsfor whichbidsareinvitedinthesameNIT, thebiddermust demonstrate having experience and resourcessufficienttomeettheaggregateofthequalifyingcriteriafortheindividualcontracts.
12.The Hard Copy of original instruments in respect of original copy of affidavits, [(cost of tender document, bid security (online mode)] and credit facility must be delivered by participating bidders in the office of Chief Engineer PMGSY (JKRRDA) at Engineering Complex, Bund Road Rajbagh Srinagar Kashmir on a date not later than three working days after the opening of Technical qualification part of the bid either by Registered Post or by hand failing which the bids shall be declared non-responsive.
13. The bidders are advised to upload the required documents/information strictly as per the formats given in Section 3-Qualification Information. The bidder who fails to comply with the said instructions shall be declared as non-responsive.
14. The date and time of opening of Financial-Bids shall be notified on Web Sitehttp://pmgsytendersjk.gov.in. This is conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Financial-bids shall be opened accordingly on line on same Web Site at the Office of Chief Engineer PMGSY Kashmir, Engineering Complex Rajbagh, Srinagar Kashmir.
15. Otherdetailscanbeseeninthebiddingdocuments/bid data sheet.TheEmployershallnotbe heldliableforanydelaysduetosystemfailure beyonditscontrol. Eventhoughthesystemwillattempttonotifythebiddersofanybidupdates ,theEmployershallnotbeliableforanyinformationnotreceivedby thebidder .Itisthebidders'responsibility toverify and checkthewebsitefor thelatestinformationrelatedtothetender. Corrigendum (if any) will be posted on the https://pmgsytendersjk.gov.in. All future correspondence/ corrigendum shall be published on the same website which should be regularly monitored by the intending tenderer.

Note:-The intending bidders are advised to study the entire bidding document before preparation and submission of their bids. This includes clause 3 (Eligible Bidders), 4 (Qualification of Bidders) of ITB (Instruction to Bidders), Appendix to ITB, Section 3 (Qualification Information), Contract Data to G.C.C. & Section 7 of Bidding Document.

Sd/-
Chief Engineer
PMGSY (JKRRDA) Kmr.

No:- CE/PMGSY/KMR/e-Tendering/3855-3891 Dated: 23-08-2025
Dated: 23-08-2025
DIPK No:-5498-25 Dated 25-08-2025

Government of UT of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION BARAMULLA

Corrigendum No 4 for this office E NIT No: 05 of 2025-26 Dated: 22-05-2025 Tender ID No. 2025_1FC_277507_7

Corrigendum

In view of non-acceptance of offered rats by LI firm, to this Office e--NIT No. 05 of 2025-26 work no. 07 (Mechanical work to be carried out at various lift irrigation Schemes (Sheers-I, Ijara and Kanispora). is being cancelled and call a afresh

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical Irrigation
Division Baramulla

No. M1DB/CC-02/1647-50 D A T E D:1.9/08/2025
DIPK No:-5536-25 Dated 25-08-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار ۲۶ اگست ۲۰۲۵ء۔ یکم ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

محبت خدا کی امانت ہے جو محبت کسی عوض پر ہو وہ ضائع ہو جاتی ہے (حضرت جُنید بغدادیؒ)

جموں میں سیلابی صورتحال

گزشتہ شب جموں میں وہ صورتحال پیش آئی جو صدیوں میں محض ایک یا دو مرتبہ ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ راتوں رات ریکارڈ بارش نے ایسی تباہی مچائی کہ برسوں پرانے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ شہر کے وہ علاقے جہاں کبھی پانی بھرنے کا تصور بھی نہیں کیا گیا تھا، آج زیرِ آب ہیں۔ یہی حال راجوری، پونچھ اور دیگر خطوں کا ہے جہاں بارشوں اور طغیانی نے زندگی کو مفلوج کر دیا ہے۔

اس صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سری نگر۔جموں قومی شاہراہ اور مغل روڑ پر بھی لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے آمدورفت متاثر ہوئی ہے۔ ماہرینِ موسمیات نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ جموں ریجن میں شدید بارشیں متوقع ہیں لیکن اس کے انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس منصوبہ بندی نظر نہیں آئی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ لوگ کھلے آسمان تلے اپنے گھروں، سامان اور روزگار سے محروم ہو گئے۔ کئی پل ٹوٹ گئے، مکانات کو نقصان پہنچا اور قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔

تشویشناک پہلو یہ ہے کہ ماہرین نے آئندہ 48 گھنٹوں میں مزید شدید بارشوں، بادل پھٹنے اور موسم کی سختیوں کی پیش گوئی کی ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو یہ بحران مزید سنگین رخ اختیار کر سکتا ہے۔

اس ہنگامی صورتحال میں حکومت کو چاہیے کہ فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کو تیز کرے۔ جن دیہات اور بستیوں کے قریب دریاؤں اور نالوں کا بہاؤ تیز ہے، وہاں رہنے والے لوگوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے۔ مزید برآں، طبی سہولیات اور ایمرجنسی کیمپ قائم کر کے متاثرین کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں تاکہ کسی بڑے انسانی المیے سے بچا جا سکے۔

اب یہ کسی بحث کا موضوع نہیں رہا کہ موسمیاتی تبدیلی محض ایک مفروضہ ہے یا حقیقت یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے۔ بدلتے موسموں اور بار بار آنے والی قدرتی آفات نے یہ واضح کر دیا ہے کہ جموں و کشمیر جیسے خطے کو ایک خصوصی اور پائیدار پالیسی کی ضرورت ہے۔

صورتحال کا تقاضا ہے کہ حکومت کو مستقل بنیادوں پر ایک جامع ایمرجنسی پلان ترتیب دینا چاہیے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت عمل ہو سکے۔ پلوں، سڑکوں اور نکاسی آب کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ بارشوں سے کم سے کم نقصان ہو۔

حساس اور نشیبی علاقوں میں بے ہنگم تعمیرات پر پابندی لگائی جائے اور ان علاقوں میں تعمیرات کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے جو ندی نالوں اور دریاؤں کے نزدیک ہیں اور سیلابی صورتحال کا خطرہ رہتا ہے

اس کے ساتھ لوگوں کو پیشگی آگاہی دینے کے لیے موسمیاتی نظام اور وارننگ سسٹم کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

متاثرین کی بحالی کے لیے ایک مستقل پالیسی وضع کی جائے تاکہ ہر بار لوگ بے گھر نہ ہوں اور دوبارہ اپنی زندگی از سرِ نو شروع کر سکیں۔

یہ وقت غفلت یا تاخیر کا نہیں، بلکہ فوری اور عملی اقدامات کا ہے۔ حکومت اور عوام کو مل کر اس چیلنج کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ قیمتی جانیں بچانا، متاثرہ لوگوں کو سہولت فراہم کرنا اور مستقبل کے لیے مؤثر منصوبہ بندی کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اگر آج ہم نے قدم نہ اٹھایا تو خدانخواستہ ہمیں کشتواڑ جیسے مزید واقعات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ انسانی زندگیوں کا مسئلہ ہے اسلئے موثر حکمت عملی ہی کارگر ثابت ہو سکتی ہے

نوجوانوں کی ذہنی صحت: مسائل اور حل
چونکا دینے والے انکشافات

از: محمد شایاں

گذشتہ روز یہاں ایک مقامی ہوٹل میں SAWAB (Supporting Always Wholeheartedly All Brokenhearted) نے سکمز، وی ایم ایس، اور انسٹی چیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیوروسائنسز (IMHANSK) کے اشتراک سے نوجوانوں میں بڑھتے ذہنی مسائل کے موضوع پر ایک اہم Continuing (Medical Education) CME پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کا موضوع تھا: Handling Emerging Mental Health Challenges Among Adolescents and Youth Mental Health Crisis in the Community.

یہ پروگرام SAWAB کے سالانہ تربیتی اور تعلیمی سلسلے کا حصہ تھا، جس کا مقصد جدید تحقیق، عالمی اور مقامی ماہرین، اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کو ایک ساتھ لا کر ذہنی صحت کے شعبہ میں عملی حکمت عملی تشکیل دینا تھا۔ SAWAB اپنے تین ستونوں کلینیکل کیئر، تحقیق، اور بحالی پر کام جاری رکھے ہوئے ہے، اور ذہنی صحت کے پیشہ وران و کمیونٹی کے دیگر شرکاء کی صلاحیت سازی پر زور دے رہا ہے۔

SAWAB کے بانی پروفیسر مشتاق احمد مرغوب، جو کشمیر کے معروف اور سرکردہ ماہرِ نفسیات ہیں، نے 1990 کی دہائی میں SAWAB کی بنیاد رکھی تاکہ ایک ایسے خطے میں جہاں ذہنی صحت کی خدمات محدود تھیں تاکہ، عوامی سطح پر علاج اور بحالی کے راستے کھولے جا سکیں۔ ان کے قائدانہ کردار نے SAWAB کو ایک خودمختار، عوامی اور پائیدار ماڈل میں تبدیل کیا

پروفیسر (ڈاکٹر) لکشمی وجیکمار، جو خودکشیوں کی وجوہات اور ان کا تدارک کرنے کیلئے ایک انتہائی نامور ماہر ہیں اور SNEHA کی بانی ہیں نے بھارت کی قومی ذہنی صحت پالیسی میں خودکشی روک تھام کو شامل کرنے، اور خودکشی کے جرم ہونے کے خلاف کام کرنے کی اپنی خدمات پیش کیں۔ انہوں نے بروقت مداخلت، برادری کی شمولیت، اور پالیسی ساز سطح پر وکالت کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر وجے لکشمی نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ دنیا بھر میں خودکشی کی بڑھتی وارداتوں کا تدارک کرنے کیلئے ہمہ جہتی حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے اس سلسلے میں اپنے تجربات کا احاطہ کیا اور تامل ناڈو میں ایک ایسے ماڈل کی عکاسی کی جس کی وجہ سے خودکشی کی وارداتوں پر روک لگانے میں مدد ملی۔ انہوں نے یہ بات زور دیکر کہی کہ سکول کی سطح پر اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور بچوں کو ذہنی صحت کے مسائل سے نمٹنے کی تربیت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ خودکشی کی روک تھام میں مذہب کا بھی ایک اہم رول ہے ڈاکٹر لکشمی نے انکشاف کیا کہ دنیا بھر میں سب سے کم خودکشی مسلم معاشرے میں ہوتی ہیں جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں خودکشی کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر لکشمی نے مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے مفصل انداز میں خودکشی کے مختلف پہلوؤں اجاگر کیا۔ ڈاکٹر لکشمیو جے کمار نے کہا کہ 2022 میں بھارت میں 1.7 لاکھ خودکشی کے کیسز رپورٹ ہوئے بھارت نے خودکشی کے حوالے سے چین کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے ثقافتی، مذہبی اور معاشی فرق کی بنا پر خودکشی کی شرح میں فرق کو اجاگر کیا۔

پروفیسر زید احمد وانی از جو IMHANSK سے وابستہ ہیں نے بچوں اور نوجوانوں کی ذہنی صحت میں اس خطے کو درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی، اور بتایا کہ نوجوانوں میں اب ذہنی صحت کے مسائل کم عمر میں ہی سامنے آنے لگے ہیں، حالانکہ اس سے قبل کم عمر نوجوانوں میں ذہنی صحت کے مسائل کم دیکھنے کو ملتے تھے انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ کشمیر میں سڑکوں پر ڈرائیوروں کا ایک دوسرے کو سائڈ نہ دینا یا سائڈ نہ دینے پر غصے کا اظہار کرنا بھی ذہنی صحت کے ساتھ منسلک ہے۔ کیونکہ دیگر مقامات پر ایسا بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ انہوں نے بچوں اور نوجوانوں کے ذہنی صحت سے متعلق عکاسی کر کے ان کا سدباب کرنے کیلئے نفسیاتی شعبے کو مزید مستحکم بنانے کیلئے ساتھ ساتھ سکولوں میں کونسلنگ کی اہمیت پر زور دیا۔

ڈاکٹر وسیم احمد، جو ایک کارڈیالوجسٹ ہیں اور حال ہی برطانیہ سے واپس آ کر یہاں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں نے منشیات اور دلوں کے امراض سے متعلق چونکا دینے والے انکشافات کیے انہوں نے کہا منشیات کے استعمال سے نوجوانوں میں قلبی پیچیدگیاں ظاہر ہو رہی ہیں، اور فزیشنوں کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ پیچیدگیاں اکثر چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ انہوں نے کئی ایسے کیسوں کی مثال دیکر یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ کس طرح منشیات نوجوانوں جن کا تعلق اچھے گھرانوں سے بھی ہے کے قلبی صحت کو متاثر کر رہا ہے۔ ڈاکٹر وسیم احمد نے نشاندہی کی کہ منشیات کا استعمال بعض حالات میں جان لیوا قلبی واقعات کا سبب بن سکتا ہے، یعنی کہ 'یک نظر مشکوک مریض' کا تصور کلینیشن کے لیے ناگزیر ہے۔

پروفیسر مشتاق احمد مرغوب نے انتہائی جذباتی اور بصری انداز میں بتایا کہ کس طرح بچپن کے صدمے سے طویل مدتی ذہنی عوارض جیسے PTSD، ڈپریشن، اور اضطراب پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے ثقافتی اور ادبی تناظر میں صدمے کو سمجھنے اور ایک ثابت قدمی کے راستے پر لے جانے والی مداخلتوں کا بیان کیا اور قوتِ مدافعت کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر مرغوب نے SAEAB کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کے تناظر میں کہا کہ معاشرے میں جا کر ہی اصل حقیقت کا پتہ لگایا جا سکتا اس سلسلے میں والٹینگو میں برفانی طوفان کے بعد پیدا شدہ ذہنی صحت کے مسائل کا احاطہ کر کے انہوں نے کہا کہ رضا کاروں کی خدمات حاصل کر کے ذہنی صحت کے مسائل سے نمٹنے کی جو کوششیں کی گئیں ان کے اچھے نتائج برآمد ہوئے اس سلسلے میں پروفیسر مرغوب نے SAWAB کی جانب سے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کیلئے تیار کئے گئے ماڈل کا تذکرہ کیا جس نے ذہنی صحت کے مسائل سے نمٹنے کیلئے نیا سنگ میل قائم کیا۔

پروفیسر عبدالمجید نے بتایا کہ 2007 تک کشمیریوں میں خودکشی کی شرح بڑھ کر 7 فی لاکھ سے 13 فی لاکھ تک جا پہنچی، اور 2022 میں 600 کیسز درج ہوئے (375 کشمیر، 225 جموں) تاہم حقیقت میں یہ تعداد کہیں زیادہ ہو سکتی ہے کیونکہ اکثریتی طور پر رپورٹنگ نامکمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ خودکشی کی وارداتوں میں اضافہ تشویشناک ہے۔

اس CME میں طلباء، نفسیاتی ماہرین، سول سوسائٹی کے نمائندے، صحافی اور مختلف شعبے کے لوگ شامل تھے۔ شرکاء نے اسے حالیہ برسوں کا "انتہائی بصیرت افروز ترین پروگرام" قرار دیا۔ SAWAB کے ویڈیو پریزنٹیشنز نے حاضرین کو انتہائی متاثر کیا اور خدمات کے جذبہ سے بھر دیا۔ ان کی تعلیمی و تاریخی اہمیت کے پیشِ نظر انہیں محفوظ رکھنے کی سفارش کی گئی۔

پروگرام کی نظامت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید، سکمز کے شعبہ نفسیات کے سربراہ نے انجام دیں تقریب میں بہت سے سینئر ماہرین، نفسیاتی کلینیکل ماہرین، طلباء اور شہری سماج کے نمائندے شامل تھے، بشمول ڈاکٹر زبیر سلیم، ڈاکٹر امتیاز منصور، ڈاکٹر یومان کاؤس، ڈاکٹر شیخ جاوید احمد، ڈاکٹر بشرہ، ڈاکٹر شبانہ کوثر، ڈاکٹر نیلوفر، کلینیکل ماہرین ڈاکٹر اعجاز احمد، ڈاکٹر مدثر حسن اور سرکردہ صحافی بھی شامل تھے

یہ سی ایم ای کی مسلسل کوششوں کی عکاسی ہے معیاری کلینیکل کیئر، تحقیقاتی مداخلت، اور بحالی کے پروگرامز کے ذریعہ نوجوانوں اور بچوں کی ذہنی و جذباتی صحت کا فروغ۔ منشیات، خودکشی، اور جذباتی بحرانوں کے بڑھتے رجحان کے پیشِ نظر، اس طرح کے عملی اور شعوری اقدامات وقت کی ضروریات ہیں۔

ایسے پروگرامز نہ صرف مسائل کی نشاندہی کرتے ہیں بلکہ کمیونٹی، ماہرین اور پالیسی سازوں کو مل کر کام کرنے کی راہ بھی ہموار کرتے ہیں۔ SAWAB اپنی ابتدائی سوچ سے آگے بڑھتے ہوئے، ایک جامع، ثقافتی طور پر حساس اور مقامی بنیادوں پر مستحکم ماڈل کے طور پر سامنے آیا ہے۔

اشاروں کی جاویداں بازگشت: محبت کی نحو

منیب اے فائق

یہ چند روز قبل کی بات ہے، نیویارک کے اس بلند و بالا اپارٹمنٹ میں، جہاں ہر دیوار اپنے اندر ایک الگ کہانی چھپائے ہوئے تھی۔ شہر کے ہنگامہ خیز شور سے اوپر، ایک ایسی خلوت جہاں کبھی بھی یہ مکان نہیں، بلکہ سینکڑوں خانوں کے درمیان محصور ایک کبوتر خانہ لگتا ہے۔ کھڑکی سے اندر آنے والی سائرنوں کی خروش، بے صبر بارنوں کی مدھم نغمگی، اور شام کی سنہری کرنیں جو اسٹیل، شیشے اور اٹلانٹک کے لہروں پر ٹوٹ رہی تھیں، سب ایک عجیب و شگفتہ رقص میں گھل مل رہے تھے۔ نیچے کی دنیا جلد بازی اور بے اعتنائی میں ڈوبی ہوئی تھی، لیکن میرے اندر ایک اور عالم کھل رہا تھا۔ ایک خاموش، لطیف، اور روحانی کائنات، جہاں وقت بھی اپنے قدم تھم سا گیا تھا۔

میری بیٹی۔ تین سال کے لگ بھگ، جواں سال، جذبات کی روشنی سے منور میرے سامنے کھڑی تھی، اس کی خودمختار شخصیت احتجاج کی چادر میں لپٹی ہوئی۔ الفاظ، چاہے کتنے ہی نفیس اور سنبھالے گئے ہوں، اس کے طوفان کے سامنے بے بس لگ رہے تھے۔ اور پھر، بغیر کسی منصوبے، بغیر کسی وجوہ کے، کچھ اندر مجھ میں جھک گیا۔ میں نے گھٹنے ٹیک دیے۔ شاید جبلت کے سرور میں، شاید یادوں کی سنگین لہر کے زیر اثر اور اس کے نازک چہرے کو اپنی ہتھیلیوں میں اٹھایا۔

ہمارے ماتھے ایک دوسرے سے ٹکرائے، اور نظر میں جڑ گئیں۔ شہر کا شور، جھگڑے کی گونج، خاموشی میں تحلیل ہو گئی۔ میں نے اسے وہ سب کچھ کہا جو میرے دل کی تہ میں چھپا تھا: کہ وہ محبوب ہے، کہ اس میں ایک خاموش وقار ہے۔ اور اس نے سب کچھ جذب کر لیا، نہ کسی بچے کی طرح بے پرواہی سے، بلکہ ایک روح کی طرح، جو اپنی جڑوں سے چھو لی گئی ہو۔

یہ ایک معجزہ محسوس ہوا، لیکن یہ ایک واپسی بھی تھی۔ کیونکہ مجھے یاد آیا۔ جیسے ہڈیوں میں چھپا ہوا ایک راز کہ میری ماں بھی، مجھ سے یہی کرتی تھیں۔ کشمیری وادیوں کی سرسبز فضاؤں میں، بہت دور اور بہت پہلے، وہ بھی مجھے اسی طرح پکڑتی تھیں اپنا ماتھا میرے ماتھے سے لگاتی، اور اپنی موجودگی سے میری چھوٹی، بے چین روح میں سکون کے دھاگے بُن دیتی۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ان کا یہ لطیف لمس، یہ اشارہ، میرے اندر زندہ رہ سکتا ہے۔ دو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں، پھر بھی ان کے ہاتھ میرے ہاتھوں میں زندہ ہیں، اور ان کی خاموش سانس میرے ذریعے میری بیٹی تک پہنچتی ہے۔ اس لمحے میں میں نے ایک روشن بصیرت کے ساتھ دیکھا: وہ گئیں نہیں، وہ جاویداں ہیں۔

میں پیشے سے نیوروسائنٹسٹ ہوں، عادتاً سرکٹس، کیمیکلز اور نظاموں میں وضاحت تلاش کرنے والا۔ پھر بھی، یہاں میں اس شے کے سامنے بے بس تھا جس کی پیمائش یا پیش گوئی میرے علم میں نہیں تھی۔ جتنا بھی میں سائنس اور ہارمونز کے بارے میں جانتا ہوں، میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایک اشارہ نسلوں کے پار کیسے کود سکتا ہے، یا ایک بچہ جو اپنی دادی کو صرف بچپن میں جانتا تھا، ان کی زبان کیسے سمجھ سکتا ہے۔

اور پھر بھی، وہ سمجھتی ہے۔

شاید بچے ان چھپی ہوئی لہجوں میں مہارت رکھتے ہیں۔ وہ لوریاں جو لبوں پر بغیر آواز کے اٹھتی ہیں، غذا کو خاموشی سے پیش کرنے کا انداز، انگلیاں قدرتی طور پر ایک دوسرے میں بنے جانا، اور وہ آواز کا ردھم جو کسی گزرے ہوئے کی بازگشت ہے۔ یہ اتفاقات نہیں، یہ نحو ہیں۔ یہ محبت کی نگری ہیں، جو کاغذ پر نہیں بلکہ جسموں پر لکھی جاتی ہیں اور زمان و مکان کے پار لے جائی جاتی ہیں۔

اب میں ہر جگہ اسے دیکھتا ہوں۔ میری بیٹی جس طرح میرے ہاتھ میں جھکتی ہے، جیسے یہ کوئی یاد ہو۔ میری بول چال کا ردھم مجھے کبھی کبھار حیران کر دیتا ہے۔ کیونکہ یہ مکمل طور پر میرا نہیں، بلکہ اس کا، میری ماں کا، میرے ذریعے واپس آ رہا ہے۔ حتیٰ کہ جب وہ روتی ہے تو اس کے چھوٹے جسم کو جھولتے ہوئے، میں خود کو اس ردھم میں جھولتے ہوئے پاتا ہوں جو میں نے کبھی اپنی ماں کی بانہوں میں محسوس کیا تھا۔

ہمیں ان کی یاد آتی ہے۔ حالانکہ یہ لفظ ان کی قربانیوں کے وسعت کے لیے بہت چھوٹا ہے۔ ان کی قربانیاں، خاموش و غیر محفوظ، ہماری زندگیوں کی زمین تھیں۔ اور پھر بھی، وہ کھلتی ہیں۔ وہ میری بیٹی کی نگاہوں میں کھلتی ہیں، اس کے طوفانوں کو سکون پہنچانے میں کھلتی ہیں، اس معجزے میں کہ مردہ اور زندہ پھر بھی بغیر الفاظ کے بات کر سکتے ہیں۔

اور یوں، میں حیرت و تقدس کے عالم میں رہ گیا ہوں: کہ میری ماں اور میری بیٹی۔ ایک گزر چکی، ایک ابھی شروع ہوئی میرے ذریعے ملاقات کرتی ہیں، ایک ایسی زبان میں جو کلام سے گہری، یاد سے قدیم ہے۔ ایک ماتھا، ایک ماتھے سے ٹکرا رہا۔ ایک ہاتھ، ایک گال کو سہارا دے رہا۔ ایک لوری، شہر کی شام کے شور کے بیچ ہلکی ہلکی گونج رہی۔

اشارے زندہ رہتے ہیں۔ وہ ہم سے زیادہ دیر زندہ رہتے ہیں۔ وہ حقیقی وراثت ہیں، خاموش لازوال لیتیں جو چہرے سے، چہرے، ہاتھ سے ہاتھ، دل سے دل منتقل ہوتی ہیں۔ اور ان میں، محبت کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ یہ صرف شکل بدلتی ہے اگلے جسم، اگلی آواز، اگلے لمحے کی خاموشی کے انتظار میں رہتی ہے تاکہ اسے یاد کیا جا سکے۔

اور شاید یہی اشاروں کی سحر انگیز نحو ہے، جو دلوں کے پار جاویداں رہتی ہے۔ ایک زبان بغیر الفاظ، ایک داستان محبت جو زمان و مکان کی قید سے آزاد ہے، اور ہمیشہ زندہ رہتی ہے

محکمہ موسمیات کا

سے احتراز کریں۔ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ اس دوران جموں صوبے کے کچھ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوسکتا ہے۔تمام متعلقین سے الرٹ اور اپ ڈیٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ادھر ناسازگار موسمی صورتحال کے پیش نظر جموں صوبے میں آج تمام سرکاری وغیرسرکاری اسکول بند رہیں گے ۔یہ فیصلہ طلبا اور عملے کے تحفظ کو یقینی بنانے کے پیش نظر لیا گیا ہے ۔ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں کی طرف سے جاری ایک حکمنامے میں کہا گیا کہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر جموں صوبے کے تمام سرکاری اور نجی اسکول 25 اگست کو بند رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ طلبا اور عملے کی حفاظت کے پیش نظر لیا گیا۔افسران نے کہا ہے کہ موسم بہتر ہوتے ہی تعلیمی سرگرمیاں معمول کے مطابق بحال کردی جائیں گی محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق جموں وکشمیر میں 26 اگست تک موسم خراب رہنے کا امکان ہے اور اس دوران کہیں کہیں تیز بارشوں کے نتیجے میں بادل پھٹنے، سیلابی ریلے آنے، چٹانیں کھسکنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے بھی خطرات ہیں۔ادھر ڈی سی آفس کشتواڑ میں ڈسٹرکٹ کنٹرول روم ہنگامی ردعمل کے لیے چوبیس گھنٹے فعال رہے گا۔عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کے نمبرات پر رابطہ کریں۔دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ نے فلڈ ایڈوائزری جاری کی، راوی اور معاون ندیوں میں پانی کی سطح بڑھنے کی وارننگ دی۔ادھر ضلع انتظامیہ کٹھوعہ نے حالیہ شدید بارش اور ایگزیکٹو انجینئر آر ایس ڈی ہیڈکوارٹر۔کم۔ایمرجنسی پلاننگ مینیجر، چیف انجینئر ڈیموں سے موصول ہونے والی مواصلت کے پیش نظر پیر کے روز ایک فلڈ ایڈوائزری جاری کی، جس میں کسی بھی وقت ڈیم سے پانی کے ممکنہ ریگولیٹڈ اخراج کی وارننگ دی گئی، جس سے دریائے راوی اور معاون ندی نالوں کے علاقوں میں پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ہوسکتا ہے۔ایڈوائزری کے مطابق دریائے راوی، اجھ نالہ اور ملحقہ معاون ندیوں کے ساتھ نشیبی علاقوں میں رہنے والے مکینوں سے کہا گیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور دریا کے کناروں کے قریب جانے سے گریز کریں۔لوگوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس عرصے کے دوران نہانے، مچھلیاں پکڑنے، یا دریاؤں اور نالیوں میں یا اس کے آس پاس کوئی سرگرمی کرنے سے گریز کریں۔کسانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے مویشیوں کو آبی ذخائر کے قریب نہ رکھیں اور انہیں فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کریں۔ہنگامی صورتحال کی صورت میں، عوام کو کٹھوعہ کے ضلع کنٹرول روم سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جو چوبیس گھنٹے کام کرتا ہے۔تمام متعلقہ محکموں کے سب ڈویژنل مجسٹریٹس، تحصیلداروں اور فلڈ فائٹنگ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے آدمیوں اور مشینری کو تیار رکھیں۔ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، راجیش شرما (جے کے اے ایس) نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے عام لوگوں سے چوکنا رہنے، گھبراہٹ سے بچنے اور وقتاً فوقتاً جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی۔ایڈوائزری کو خطرے سے دوچار علاقوں میں جان ومال کی حفاظت کے لیے ایک احتیاطی اقدام کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

امیت شاہ

خود اس میں وزیر اعظم کا عہدہ شامل کیا ہے ، اس سے قبل اندرا گاندھی 39 ویں ترمیم لائی تھیں (صدر، نائب صدر، وزیر اعظم اور لوک سبھا کے اسپیکر کو بھارتی عدالتوں کی جانب سے عدالتی نظرثانی سے بچانے کیلئے)۔امت شاہ نے کہا کہ نریندر مودی اپنے خلاف آئینی ترمیم لائے ہیں کہ اگر وزیر اعظم جیل گئے تو انہیں استعفیٰ دینا پڑے گا۔عدالت بھی جانچ ہے۔قانون کی کھینچی :وزیر داخلہ امت شاہ نے آئین (130) ویں ترمیم) بل 2025 متعارف کرایا۔اس کا مقصد وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو عہدے سے ہٹانا ہے اگر وہ 5 سال یا اس سے زیادہ قید کی سزا کے الزامات کے تحت مسلسل 30 دن تک گرفتار اور نظر بند رہیں۔اس بل نے گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے۔اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ اس کے سیاسی مقاصد غیر بی جے پی حکومتوں کو غیر مستحکم کرنے کے ہیں۔امت شاہ نے اپوزیشن کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ حکومت 130 ویں ترمیمی بل کے تحت ضمانت میں تاخیر کیلئے عدالتوں پر دباؤ ڈال سکتی ہے۔وزیر اعلیٰ یا وزیر اعظم جیل میں رہ کر حکومت نہیں چلا سکتا: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 130 ویں ترمیمی بل پر کہا کہ ہماری عدالت بھی قانون کی کھینچی کو سمجھتی ہے، جب کسی کو 30 دن بعد استعفیٰ دینا ہوتا ہے، اس سے پہلے عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ اسے ضمانت ملنی چاہیے یا نہیں۔جب یہ معاملہ ہائی کورٹ میں گیا تو دلیل دی گئی کہ اروند کیجریوال کو استعفیٰ دے دینا چاہیے کیونکہ وہ جیل میں ہیں، ہائی کورٹ نے کہا کہ ہمیں اس بنیاد پر استعفیٰ دینا چاہیے، لیکن ہم اس بات پر یقین نہیں کریں گے کہ اس کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔میری جماعت کا ماننا ہے کہ ملک کا وزیر اعظم یہ مانتا ہے کہ اس ملک کا کوئی وزیر اعلیٰ، وزیر یا وزیر اعظم جیل میں رہ کر حکومت نہیں چلا سکتا، جب آئین بنایا تو آئین بنانے والوں نے ایسی بے شرمی کا تصور بھی نہیں کیا ہوگا کہ ایک وزیر اعلیٰ جیل جائے گا اور جیل سے وزیر اعلیٰ رہے گا۔عدالتیں قانون کے غلط استعمال کو روک سکیں گی:اپوزیشن کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے امت شاہ نے واضح کیا کہ بل میں کسی خاص پارٹی یا لیڈر کو نشانہ نہیں بنایا گیا ہے۔اس بات پر بھی زور دیا کہ عدالتیں اس کے غلط استعمال کو روک سکیں گی۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی عدالت میں جا کر ایف آئی آر درج کرنے کا حکم مانگ سکتا ہے۔یو پی اے حکومت کے دوران عدالت کے حکم پر کئی تحقیقات شروع کی گئی تھیں۔وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ میں کم از کم 12 معاملات کے نام بتا سکتا ہوں جہاں عدالت نے سی بی آئی کو جانچ کرنے کی ہدایت دی تھی۔عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال کے بارے میں پوچھے جانے پر امت شاہ نے کہا کہ انہیں 30 دن کے اندر ضمانت مل جانی چاہیے تھی۔کوئی بھی جیل سے حکومت نہیں چلا سکتا :وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ اروند کیجریوال کو 30 دن کے اندر ضمانت مل گئی تھی اور مجھے یقین ہے کہ انہیں اس وقت استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا۔انہوں نے اپنا استعفیٰ اس وقت پیش کیا جب لوگوں نے ان کیخلاف احتجاج کیا۔انہوں نے کہا کہ اب ایسے افراد کو قانونی طور پر اپنا استعفیٰ دینا ہوگا۔امت شاہ نے یہ بھی واضح کیا کہ بل انصاف فراہم کرتا ہے، کسی بھی رہنما کو 30 دن کے بعد بھی ضمانت حاصل کرنے، حلف اٹھانے اور دفتر میں واپس آنے کی اجازت دیتا ہے۔امت شاہ نے کہا کہ وہ ضمانت ملنے کے بعد حلف اٹھا سکتے ہیں۔ضمانت ملتے ہی اپنے عہدے پر واپس آ سکتے ہیں :وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہمارا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ کوئی بھی جیل سے حکومت نہیں چلا سکتا۔اگر انہیں 40 دن کے اندر ضمانت مل جاتی ہے تو وہ دوبارہ حلف اٹھا سکتے ہیں۔اس سے انہیں یہ اعتماد ملنا چاہیے کہ وہ ضمانت ملتے ہی اپنے عہدے پر واپس آ سکتے ہیں۔ترنمول کانگریس کے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے بائیکاٹ پر، امت شاہ نے کہا کہ حکومت نے انہیں اس میں حصہ لینے کا مناسب موقع دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم کیا کر سکتے ہیں؟ ہم ان سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ شامل ہوں اور شرکت کریں۔جے پی سی کو تمام جماعتوں کے خیالات کی عکاسی کرنی چاہیے :وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ پارلیمنٹ کے اصولوں سے انکار کرنا اور پھر یہ توقع رکھنا کہ سب کچھ آپ کی شرائط پر ہوگا۔انہوں نے کہا کہ حکومت انہیں ایک موقع دے رہی ہے لیکن اگر وہ نہیں مانیں گے تو ہم اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتے۔امت شاہ نے کہا کہ اگر وہ جے پی سی میں شامل ہونے سے انکار کرتے ہیں تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟ انہوں نے زور دیا کہ جے پی سی اہم ہے اور اسے تمام جماعتوں کے خیالات کی عکاسی کرنی چاہیے۔امت شاہ نے کہا کہ یہ ایک اہم بل ہے اور جے پی سی میں ہر پارٹی کی رائے سنی جانی چاہیے۔امت شاہ نے کہا کہ اگر اپوزیشن اگلے 4 سال تک اس بل کی حمایت نہیں کرتی ہے تو کیا ملک کام کرنا بند کر دے گا؟ ایسا نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم انہیں صرف اپنے خیالات بتانے کی اجازت دے رہے ہیں اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو عوام دیکھ رہی ہے۔

راجناتھ سنگھ

کر کہا کہ اگر شہری خصوصاً نوجوان اپنے فرائض کے تئیں بیدار اور وقف رہیں تو ملک ہر مشکل کا سامنا کر سکتا ہے اور مضبوط بن سکتا ہے۔وزیر دفاع نے آپریشن سندور کے دوران نوجوانوں کے جذبے اور عزم کو سراہا۔اس آپریشن کے دوران ہندوستانی مسلح افواج نے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیا اور مقررہ اہداف کو پوری درستگی کے ساتھ حاصل کیا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ذات اور مذہب کی بنیاد پر امتیاز نہیں کرتا۔پہلگام میں دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو مذہب کی بنیاد پر قتل کیا، جبکہ ہندوستانی افواج نے دہشت گردوں کو پناہ دینے والوں کو ان کے برے کام کی بنیاد پر ختم کیا۔انہوں نے اس آپریشن کو نئے ہندوستان کی شناخت قرار دیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں نے فورسز کا بھرپور ساتھ دیا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ملک کا ہر شہری اپنی ذمہ داری کے تئیں آگاہ اور وقف ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران سرحدی علاقوں کے لوگوں نے مسلح افواج کا بھرپور ساتھ دیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کی حفاظت نہ صرف حکومت یا فوج کی ذمہ داری ہے بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر شہری بالخصوص نوجوان اپنے فرائض سے باخبر اور لگن سے کام لیں تو ملک کسی بھی مشکل کا سامنا کر سکتا ہے اور مضبوط ہو سکتا ہے مسٹر سنگھ نے دفاع، تعلیم اور کھیل اکیڈمی جیسی پہلوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ محفوظ اور مضبوط ملک کی تعمیر کے لیے دفاع، تعلیم اور کھیل کا امتزاج نہایت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ''تعلیم علم فراہم کرتی ہے جبکہ دفاع سلامتی کو یقینی بناتا ہے۔دفاع، تعلیم اور کھیلوں کے اس سنگم سے نکلنے والے طلبا قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ایک ایسی قوم کی تعمیر کریں جو علم، ثقافت اور طاقت کے لحاظ سے دنیا کی قیادت کرے۔

جموں وکشمیر کی ریاستی

ریاست کا درجہ دیا جانا تھا۔چیف جسٹس بی آر گوائی نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی 10 اکتوبر کو سماعت کے لیے درج ہے۔بنچ نے وکیل کو اشارہ کیا کہ وہ معاملے کی سماعت کو آگے بڑھانے کیلئے مائل نہیں ہے۔چیف جسٹس نے کہا کہ ہم ایک آئینی بنچ کی سماعت کے بیچ میں ہیں (بنچ گورنروں اور صدر کے لئے ٹائم لائنز طے کرتے پر صدارتی ریفرنس کی سماعت کر رہی ہے)

۔سپریم کورٹ نے 14 اگست کو مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی ایک الگ درخواست پر مرکزی حکومت سے 8 ہفتوں کے اندر جواب طلب کیا تھا۔ 14 اگست کو، جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے، سپریم کورٹ نے کہا کہ زمینی حقائق کو دھیان میں رکھنا ہوگا اور پہلگام میں جو کچھ ہوا ہے اسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ نے کہا تھا کہ آپ کو زمینی حقائق کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔آپ پہلگام میں جو کچھ ہوا اسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بنچ سے درخواست کی، جس میں جسٹس کے ونود چندرن بھی شامل تھے، آٹھ ہفتوں کے بعد اس معاملے کی سماعت کریں۔بنچ نے آٹھ ہفتے بعد اس معاملے کی سماعت کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔دسمبر 2023 میں، سپریم کورٹ نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو متفقہ طور پر برقرار رکھا۔اپنے فیصلے میں، عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ آرٹیکل 370، جسے 1949 میں ہندوستانی آئین میں جموں وکشمیر کو خصوصی درجہ دینے کے لیے شامل کیا گیا تھا، ایک عارضی شق تھی۔اس نے یہ بھی حکم دیا کہ جموں وکشمیر میں ستمبر 2024 تک اسمبلی انتخابات کرائے جائیں اور اس کی ریاستی حیثیت کو جلد از جلد بحال کیا جائے۔پچھلے سال سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی جس میں مرکز کو 2 ماہ کے اندر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی ہدایت دینے کی مانگ کی گئی تھی۔درخواست ماہر تعلیم ظہور احمد بٹ اور سماجی و سیاسی کارکن خورشید احمد ملک نے دائر کی تھی۔درخواست میں کہا گیا ہے کہ ریاست کا درجہ بحال کرنے میں تاخیر جموں وکشمیر میں جمہوری طور پر منتخب حکومت کے کام کرنے کی صلاحیت کو بری طرح متاثر کرے گی، اس طرح وفاقیت کے نظریے کی سنگین خلاف ورزی ہوگی، جو کہ آئین ہند کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے۔درخواست میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات اور لوک سبھا انتخابات پرامن طریقے سے ہوئے، اور تشدد، بدامنی یا سیکورٹی سے متعلق تشویش کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے

بڑا اقدم قرار دیا۔ڈیپارٹمنٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کی جانب سے 5 کروڑ روپے کے معاوضی چیلنج کا اعلان کرتے ہوئے ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ مرکزی حکومت وادی کے ابھرتے ہوئے کاروباری نوجوانوں کو قدم بہ قدم ساتھ لے کر چلنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا: ''ہم 15 اسٹارٹ اپس سے شروعات کر رہے ہیں اور اگلے تین برسوں میں یہ تعداد 30 تک پہنچے گی۔مقصد یہ ہے کہ جموں وکشمیر کے نوجوان بھارت کے انوویشن ریوولیوشن کی بس کبھی نہ چھوڑیں۔'' وزیر موصوف نے ٹیکنالوجی انوویشن ہب (ٹی آئی ہب) کا بھی افتتاح کیا اور 12 ماہ کے فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کا اعلان کیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کو عالمی مسابقت کے لیے نئی نسل کے علوم اپنانے ہوں گے۔انہوں نے بتایا کہ آئی فیکٹری لیب، جو وزارت بھاری انڈسٹریز کے C4i4 اقدام کے تحت قائم کی گئی ہے، طلبہ کو انڈسٹری 4.0 ٹیکنالوجیز جیسے مصنوعی ذہانت، روبوٹکس اور ڈیٹا اینالیٹکس سے روشناس کرائے گی۔قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے تناظر میں افتتاحی تقریب کا خاکہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ آئی یو ایس ٹی کا سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ (سی آئی ای ڈی۔ آئی یو ایس ٹی فاؤنڈیشن) ایک ''مثالی ماڈل ہے کہ کس طرح اعلیٰ تعلیمی ادارے انکیوبیشن، ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ اور اسٹارٹ اپ معاونت کو یکجا کر سکتے ہیں۔'' 2022 میں قائم ہونے والے سی آئی ای ڈی نے پہلے ہی یونیورسٹی کے اپنے وسائل سے 1.20 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری حاصل کی ہے اور اب اس میں ڈی ایس ٹی کی آئی۔ٹی بی آئی اسکیم، ڈی پی آئی آئی ٹی کی اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈ اسکیم، اور ایس آئی ڈی بی آئی کے ایس ای ایم ای پروگرام سمیت قومی سطح کے اہم پروگرام شامل ہیں۔جموں وکشمیر کی آبادیاتی طاقت کو اجاگر کرتے ہوئے —جہاں 65 فیصد سے زائد آبادی 35 برس سے کم عمر ہے— ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ اختراع اور انٹرپرینیورشپ خطے میں نوجوانوں کی بے روزگاری سے نمٹنے کے لیے نہایت اہم ہیں۔انہوں نے باغبانی، زرعی ٹیکنالوجی، فوڈ پروسیسنگ، ایکو۔ٹورزم، دستکاری اور آئی سی ٹی ایپلی کیشنز جیسے شعبوں کی نشاندہی کی اور کہا کہ کشمیر کی لیونڈر پرمبنی ''پرپل ریوولوشن'' پہلے ہی یہ دکھا رہی ہے کہ زرعی اسٹارٹ اپس کس طرح دولت اور روزگار پیدا کر سکتے ہیں۔وزیر موصوف نے یونیورسٹیوں، والدین اور صنعتی شراکت داروں سے اپیل کی کہ وہ نوجوان کاروباریوں کو روایتی پیشہ ورانہ راستوں کی طرف موڑنے کے بجائے ان کی فعال طور پر معاونت فراہم کریں۔انہوں نے کہا: ''عجیب بات یہ ہے کہ جب کشمیر کے نوجوان باہر جاتے ہیں تو وہ انتہائی باصلاحیت اور کامیاب نکلتے ہیں۔ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم وہی مواقع یہاں پیدا کریں تاکہ وہ اپنے گھر پر ہی ترقی کر سکیں۔'' نئے انکیوبیٹر اور لیبارٹریوں کے ساتھ، آئی یو ایس ٹی خود کو ایک علاقائی اختراعی مرکز کے طور پر پیش کر رہا ہے، جس میں ڈیزائن اور پروٹوٹائپنگ لیبز، اے آئی سی ٹی ای آئیڈیا لیب، اور صنعت کے ساتھ شراکت داری میں قائم کردہ سینٹر آف ایکسیلنس برائے پائیدار تعمیراتی مواد جیسی جدید سہولیات موجود ہیں۔یونیورسٹی کے مطابق اس کا وژن ایک اسکل یونیورسٹی کے طور پر ترقی پانا ہے جو تعلیم، تحقیق اور کاروباری تحقیق کو قومی ہدف وکست بھارت 2047@ کے مطابق یکجا کرے۔اپنے خطاب کے اختتام پر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوان انوویٹرز بھارت کی ترقی کی کہانی کے ''علمبردار'' بن کر ابھر سکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آئی یو ایس ٹی میں شروع کی گئی یہ پہل صرف مقامی تبدیلی کے بارے میں نہیں بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ یہ خطہ سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع میں بھارت کی عالمی قیادت میں اپنا فعال حصہ یقینی بنائے۔

امید ہے کہ

سے میری پہلی ملاقات وزیر اعظم نریندر مودی سے ہوئی تو میں نے سب سے پہلے یہ قرارداد ان کے سپرد کی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ جب ریاستی درجے کی بحالی کا معاملہ 10 اکتوبر کو عدالت عظمیٰ کے سامنے آئے گا تو اس کی بحالی کے لئے وقت کی ایک حد مقرر کی جائے گی۔وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔عدالت عظمیٰ کی طرف سے جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے کی سماعت 10 اکتوبر کو رکھنے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'مجھے یہ نہیں معلوم ہے کہ کون لوگ وہاں اس معاملے کی فوری سماعت کرانے کے لئے گئے تھے، ہم چاہتے ہیں کہ اس فیصلے پر مزید دیر نہ ہوجائے۔' ان کا کہنا تھا: 'ہم بھی اب دس ماہ سے حکومت چلا رہے ہیں، پہلے دن سے ہی ہم ریاستی درجے کی بحالی کے لئے کوشاں ہیں، پہلی کابینی میٹنگ میں ہم نے ریاستی درجے کی بحالی کے لئے قرارداد پاس کی، اور جو وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے میری پہلی ملاقات وزیر اعظم نریندر مودی سے ہوئی تو میں نے سب سے پہلے یہ قرارداد ان کے سپرد کی'۔انہوں نے کہا: 'عدالت عظمیٰ نے الیکشن کرانے کے لئے وقت کی حد مقرر کی تھی یہی وجہ ہے کہ میں آج وزیر اعلیٰ ہوں، امید ہے کہ عدالت عظمیٰ 10 اکتوبر کو ریاستی درجے کی بحالی کے لئے بھی وقت کی ایک حد مقرر کرے گی تاکہ ہمیں یہ درجہ جلد سے جلد واپس مل جائے'۔محبوبہ مفتی کے قیدیوں کی منتقلی کے بارے میں احتجاج کے بارے میں پوچھے جانے پر عمر عبداللہ نے کہا: 'ٹھیک ہے لیکن یہ احتجاج سری نگر میں ہونے سے کچھ نہیں ہوگا کیونکہ جموں وکشمیر کی سیکورٹی کے فیصلے دلی میں لئے جاتے ہیں'۔انہوں نے کہا: 'بہتر یہی ہوگا کہ محبوبہ مفتی دلی جا کر یہ معاملہ وزیر داخلہ صاحب کے سامنے رکھیں، جس طرح ہم نے کیا'۔دستخطی مہم کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'یہ مہم چل رہی ہے جب مکمل ہوگی تو ہم اس کو مرکزی حکومت اور عدالت عظمیٰ کے سامنے رکھیں گے'۔

ہماری تہذیب ہمیں

نے کہا کہ پُرامید اور دلیر شخصیت نوجوانوں کو چیلنجوں کا سامنا کرنے کے قابل بناتی ہے مواقع سے فائدہ اٹھانے اور قوم کی تعمیر میں بامعنی کردار ادا کرنے میں مدد دیتی ہے۔انہوں نے کہا، ''زندگی ایک مسلسل سیکھنے کا سفر ہے۔علم کی پیاس کبھی ختم نہیں ہوتی۔اس کا مطلب ہے کہ ہمیشہ کچھ نیا دریافت کیا جاتا ہے، کچھ اور ایجاد کرنا ہے۔''منوج سنہا نے مزید کہا، ''کانووکیشن محض ایک اختتام نہیں بلکہ ایک نئے سفر کا آغاز ہے۔یہ ایک مرحلے کی تکمیل اور اگلے سفر کی شروعات ہے جہاں پیشہ ورانہ تجربات نئی مہارتیں فراہم کرتے ہیں۔''انہوں نے کہا کہ چیلنجز ہی انسان کی دیانتداری، سچائی اور کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہماری تہذیب ہمیں سکھاتی ہے کہ حقیقی دولت زندگی کی سب سے بڑی کامیابیاں ہیں۔کچھ نیا سیکھنے اور دریافت کرنے کا جذبہ ہی ذاتی ترقی، تجسس اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کلاس روم میں آپ کے پاس وہی جوش وجذبہ اور تجسس تھا جو آپ کے ساتھ زندگی بھر جاری رہنا چاہیے۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے بہار کی نامور شخصیات، انقلابیوں، سماجی مصلحین اور عظیم ہستیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا ''ایک طویل عرصے کے بعد بہار اپنے علمی اور ثقافتی ورثے کو دوبارہ حاصل کر رہا ہے اور ایک جدید، مضبوط اور ترقی پسند بہار 'وکست بھارت' میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔ نوجوانوں کو اب بہار اور ہندوستان کو نمبر ون بنانے کا عہد کرنا ہوگا''۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ خود انحصاری اور اختراعات کے لیے اٹھائے گئے اقدامات ملک کی اصل صلاحیتوں کو اجاگر کر رہے ہیں اور اب ہندوستان کو عالمی اقتصادی طاقت بننے سے کوئی نہیں روک سکتا۔انہوں نے ان طالبات کو بھی مبارکباد پیش کی جنہیں تعلیمی کارکردگی پر گولڈ میڈلز سے نوازا گیا اور کہا کہ ہماری بیٹیاں تمام شعبوں میں رکاوٹوں کو توڑ کر کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔''لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا، ''یہ لمحہ نہ صرف یونیورسٹی بلکہ پورے بہار اور ملک کے لئے باعث فخر ہے۔یہ کامیابیاں ہماری 'ناری شکتی' کی طاقت کو ظاہر کرتی ہیں اور ایک روشن مستقبل کی نوید ہیں۔'' تقریب میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر دنیش چندر رائے، رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سمیر کمار شرما، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی، عملہ اور طلبہ موجود تھے۔

اوڑی سیکٹر میں

آپریشن شروع کر دیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ اتوار کی شب تقریباً 9 بج کر 15 منٹ پر مہندر سیکٹر کے بالاکوٹ، لاگلوٹے اور کرسائی نالہ علاقوں کے اوپر تقریباً آدھے درجن ڈرونز کی پرواز ریکارڈ کی گئی۔ڈرونز کو سرحد پار سے لانچ کیا گیا اور وہ کافی بلندی پر پرواز کرتے ہوئے تقریباً پانچ منٹ بعد واپس پاکستان کی جانب لوٹ گئے۔اہلکاروں نے کہا کہ اگرچہ ابتدائی طور پر کسی طرح کی ایئر ڈراپنگ کی تصدیق نہیں ہوئی، تاہم خدشے کے پیش نظر پیر کی صبح ہوتے ہی تمام مقامات پر سخت ناکہ بندی اور سرچ آپریشن شروع کیا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کہیں ہتھیار یا منشیات گرائے نہ گئے ہوں۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں پاکستان کی جانب سے ڈرونز کے ذریعے ہتھیار اور منشیات گرائے جانے کے واقعات میں اضافہ سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔اس پس منظر میں، پولیس نے پچھلے سال فروری میں اعلان کیا تھا کہ ڈرون کی موجودگی کی بروقت اطلاع دینے اور اس کے ذریعے گرائے گئے مواد کی برآمدگی میں مدد کرنے والے کو تین لاکھ روپے انعام دیا جائے گا۔

منشیات پر روک لگانے

میں منعقد ہوئی جس میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم، ڈی آئی جی پولیس کرائم برانچ، ڈائریکٹر اسکول تعلیم جموں، کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر کالجز، ڈگری کالجوں کے پرنسپل، چیف ایجوکیشن افسران، زونل ایجوکیشن افسران، اسکول سربراہان، این جی اوز کے نمائندے، ڈاکٹروں، ماہرین، سول سوسائٹی اراکین اور دیگر متعلقہ افراد نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچوئل موڈ شرکت کی۔دوران میٹنگ شرکاء نے بچوں اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال میں تیزی سے اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے بالخصوص سکولوں، کالجوں اور دیگر حساس علاقوں کے آس پاس نشہ آور اور ذہن پر اثر انداز ہونے والی اشیا کی آسان دستیابی کو ایک سنگین مسئلہ قرار دیا۔نصاب میں ترجیحی ماڈیولز شامل کرنے، ادارہ جاتی سطح پر مستقل ڈھانچے قائم کرنے اور سائنسی بنیادوں پر بیداری مہمات چلانے کی تجاویز پیش کی گئیں۔نشے سے بحالی کے عمل سے گزرنے والے کچھ افراد نے اپنے ذاتی تجربات بھی اشتراک کیے جن میں انہوں نے بتایا کہ وہ کس طرح نشے میں مبتلا ہوئے اور بحالی کے دوران کن مشکلات کا سامنا کیا۔وزیر موصوفہ سکینہ ایتو نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صرف رسمی بیداری مہمات کافی نہیں۔اب حقیقی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا: ''بیداری پروگرام محض تقریروں تک محدود نہیں ہونے چاہئیں۔اگر ہم ان اقدامات سے صرف ایک بچے کو بھی بچا سکیں تو یہ معاشرے کی ایک اہم خدمت ہوگی۔'' انہوں نے اعلان کیا کہ سکولوں اور کالجوں کے اندر اور آس پاس سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کو لازمی بنایا جائے گا تاکہ سرگرمیوں کی نگرانی کی جا سکے اور منشیات کی غیر قانونی ترسیل کو روکا جا سکے۔سکینہ ایتو نے والدین، سول سوسائٹی کے ارکان اور مذہبی رہنماؤں پر مشتمل کمیونٹی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹیوں کے قیام کا اعلان بھی کیا جنہیں محکمہ تعلیم کی معاونت حاصل ہوگی۔انہوں نے ہدایت دی کہ یہ کمیٹیاں سکول اور اعلیٰ تعلیم کے ڈائریکٹروں کو ماہانہ رپورٹس پیش کریں گی جن میں اپنی سرگرمیوں اور ان کے اثرات کا ذکر ہوگا۔وزیر موصوفہ نے سکولوں اور کالجوں میں باقاعدگی سے صحت اور رویے کی سکریننگ پر بھی زور دیا تاکہ کمزور یا متاثرہ طلبہ کی بروقت نشاندہی کی جا سکے اور انہیں مشاورت فراہم کی جا سکے۔انہوں نے کہا: ''اگر ہم سب مل کر نگرانی، مانیٹرنگ، کیمٹی شمولیت اور سکریننگ کو نافذ کریں، میں پر امید ہوں کہ ہم منشیات کے مسئلے سے نمٹنے میں بامعنی پیش رفت کر سکتے ہیں۔''انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت منشیات سے نجات کے شعبے میں کام کرنے والے اداروں، سول سوسائٹی اور این جی اوز کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی اور تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں۔

جموں وکشمیر کے شہری

ہونے کہا گیا ہے۔سینئر حکومتی ذرائع کے مطابق وزارت دفاع اور وزارت داخلہ کے درمیان بات چیت جاری ہے تاہم کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔''دونوں وزارتیں مشاورت کر رہی ہیں، لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔''ایک اہلکار نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا۔سی آر پی ایف کے ایک سینئر افسر نے تصدیق کی کہ ایک بار باضابطہ فیصلہ ہونے کے بعد، فورس مزید علاقوں میں انسداد بغاوت کے فرائض سنبھال لے گی۔یہ اقدام حال ہی میں جموں اور کٹھوعہ اضلاع میں RR یونٹوں کی جگہ CRPF کی تین بٹالین تعینات کیے جانے کے بعد کیا گیا ہے۔ ہر بٹالین میں تقریباً 800 اہلکار ہوتے ہیں، اور جموں کے حوالے کرنے کے بعد کشمیر میں بھی اسی طرح کی منتقلی متوقع ہے۔دوبارہ تعیناتی کا مقصد اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دراندازی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان ایل اوسی کو تقویت دینا ہے۔تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ حملہ آور حملے سے کئی ماہ قبل پاکستان سے پار ہو گئے تھے۔عہدیداروں نے کہا کہ یہ منصوبہ تقریباً دو سالوں سے زیر غور ہے اور یہ ایک وسیع تر سیکورٹی بلیو پرنٹ کا حصہ ہے جسے حکومت اگست 2019 میں آرٹیکل 3370 کی منسوخی کے بعد سے وادی کی صورتحال میں ''نمایاں بہتری'' کہتی ہے۔سیکورٹی ماہرین نے بڑی حد تک اس خیال کا خیر مقدم کیا ہے۔بی ایس ایف کے سابق ڈی آئی جی ایس ایس کو شیال نے کہا، ''سی آر پی ایف کو اندرونی سلامتی کے لیے تربیت دی جاتی ہے، جب کہ سرحدوں کی حفاظت کے لیے فوج کا بہترین استعمال کیا جاتا ہے۔'' تاہم داخلی سلامتی کے ماہر پرکاش سنگھ نے مشورہ دیا کہ 1990 کی دہائی کے دوران کشمیر میں انسداد شورش کے فرائض کی ذمہ داری بی ایس ایف پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔راشٹریہ رائفلز، جو 1990 کی دہائی میں ایک خصوصی انسداد بغاوت فورس کے طور پر اٹھائی گئی تھی، نے کشمیر میں عسکریت پسندی کے عروج کے دوران فرنٹ لائن کا کردار ادا کیا۔لیکن وزارت داخلہ کے اعداد و شمار حالیہ برسوں میں تشدد میں تیزی سے کمی کو ظاہر کرتے ہیں: دہشت گردی سے متعلق واقعات 2019 میں 286 سے کم ہو کر 2024 میں 40 رہ گئے، جب کہ اسی عرصے میں سیکورٹی فورسز کی ہلاکتیں 77 سے کم ہو کر صرف 7 رہ گئیں۔

حکومت کی پالیسیوں کا

سب کے لئے فلاح'' کے عنوان سے ایک روزہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلاحی اقدامات کو ایسے انداز میں ڈیزائن کیا جانا چاہیے کہ وہ صرف چند مخصوص طبقوں تک محدود نہ رہیں بلکہ سب سے پسماندہ طبقوں تک بھی پہنچیں۔وزیر اعلیٰ نے جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کا مقصد کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا اور مساوی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔انہوں نے کہا: ''ایسے افراد کو اسکیمیں فراہم کرنا جن کے پاس پہلے ہی وسائل، تعلیم اور اچھی صحت موجود ہو نسبتاً آسان ہوتا ہے۔اصل امتحان تو تب ہے جب ہم ان لوگوں تک پہنچیں جو غریب، کمزور اور دور دراز دیہی علاقوں میں رہتے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے مزید کہا: ''سماجی بہبود کی اسکیمیں کوئی احسان یا سخاوت نہیں بلکہ ان شہریوں کا حق ہیں جو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔جو حکومت ان کی نظر انداز کرے یا صرف خوشحال طبقوں پر توجہ دے، وہ اپنی ذمہ داری نبھانے میں ناکام ہوتی ہے۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کے دور حکومت کے آغاز سے ہی ان کی کابینہ بالخصوص وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے کمزور اور پسماندہ طبقات کو ترجیح دینے کے لئے سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ کام کیا۔انہوں نے کہا: ''ہم جانتے تھے کہ ہم سب کچھ راتوں رات نہیں بدل سکتے۔لیکن جیسا کہ کہا جاتا ہے، قطرہ قطرہ دریا بنتا ہے۔ہماری کوشش ہمیشہ وہاں سے شروع کرنے کی رہی ہے جہاں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حکومت کی فلاحی بہبود کو حقوق پر مبنی نقطہ نظر کی طرف متوجہ کرنے پر زور دیا تاکہ فائدے واقعی ان لوگوں تک پہنچیں جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ سماجی تحفظ کے اقدامات احسان نہیں بلکہ سماجی واقتصادی چیلنجوں کا سامنا کرنے والے شہریوں کا حق ہے۔انہوں نے اپنی حکومت کی کئی نمایاں اسکیموں کا ذکر کیا جن میں معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں کی شادی کی امداد میں اضافہ، 10 لاکھ سے زائد مستحقین کے لئے پنشن میں اضافہ اور خواتین کی آواجاہی اور حفاظت کو فروغ دینے کے لئے مفت عوامی ٹرانسپورٹ کی سہولت شامل ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 500 آنگن واڑی مراکز کو ''ماڈل مراکز'' اور ''بال ودھیالیہ'' میں اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ بچوں کی نشوونما، تعلیم اور غذائیت کی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔اس کے علاوہ ''شفقت سدن'' اور ''تسلیہ سدن'' جیسے نئے مراکز قائم کئے گئے ہیں تاکہ خواتین اور بچوں کو ادارہ جاتی تحفظ دیا جا سکے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فلاحی کوششوں میں کارپوریٹ سیکٹر کی شمولیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ مالی محدودیت کے باعث بعض اسکیموں کے فوائد میں تاخیر ہوسکتی ہے لیکن بڑے کاروباری اداروں کی ''کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر)'' فنڈز حکومت کی کوششوں میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک اور بڑا چیلنج یہ ہے کہ دور دراز علاقوں میں حکومت کی اسکیموں کے بارے میں بیداری کا فقدان ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا: ''یہ ناانصافی ہوگی اگر ایک ضلع کے لوگ اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں جبکہ دوسرے ضلع کے لوگ محروم رہیں۔حکومت جموں وکشمیر کے تمام اضلاع اور تمام کمیونٹیوں کی ہے۔فلاحی فوائد ریاست کے ہر کونے تک پہنچنے چاہئیں۔'' وزیر اعلیٰ نے تعلیمی قرضوں اور وظائف کی کامیاب مثالیں بھی پیش کیں جن کی بدولت کئی طلبا اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکے یہاں تک کہ کچھ ڈاکٹر بھی بنے۔انہوں نے کہا، ''ہمیں اس مقصد کے لئے اسکیموں کے ذریعے عام لوگوں کی روزمرہ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشش کرنی چاہیے۔یہی کسی بھی حکومت کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔'' اس موقعہ پر انہوں نے ایک نمائش کا افتتاح کیا جس میں سماجی بہبود کی اسکیموں اور اقدامات کو اجاگر کیا گیا۔انہوں نے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو اعزازات سے نوازا اور خواتین و پسماندہ طبقوں کے لئے قرضے منظور کئے۔اس کے علاوہ جسمانی طور پر خاص افراد کو مصنوعی اعضا اور سکوٹیز فراہم کیں تاکہ جامع ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے موٹرائز ڈ سائیکلوں کی چابیاں، منظوری نامے اور تعریفی شیلڈز بھی مستحقین اور نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں تقسیم کیں۔اس موقعہ پر وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کمزور، پسماندہ اور بزرگ شہریوں کی ضروریات کو خاص طور پر ترجیح دی گئی۔انہوں نے یاد دلایا کہ ان کے گزشتہ دور میں بزرگوں اور بیوہ خواتین کی پنشن میں نمایاں اضافہ کیا گیا۔انہوں نے خواتین کے لئے شروع کی گئی اسکیموں کا بھی ذکر کیا جنہوں نے انہیں خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے زور دیا کہ دور دراز علاقوں میں بیداری مہم چلانا ضروری ہے تاکہ عوامی فلاحی اسکیمیں واقعی ان لوگوں تک پہنچیں جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔تقریب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، سری نگر اور دیگر اضلاع کے اراکین قانون ساز (بذریعہ ویڈیو کانفرنس) اور محکمہ سماجی بہبود کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

حکومت نے دفتر میں

پیش آئے تو اس کے لیے باقاعدہ منظوری حاصل کرنا لازمی ہوگا۔انتظامیہ نے متنبہ کیا ہے کہ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات حکومت کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کی طرف سے 25 اگست 2025 کو جاری کردہ ایک سرکولر زیر نمبر (GAD) 16-JK) آف 2025 میں لکھا گیا ہے، کہ جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے کی سائبر سیکورٹی پوزیشن کو بڑھانے، حساس سرکاری معلومات کی حفاظت، اور ڈیٹا کی خلاف ورزیوں، مالویئر انفیکشن، اور غیر مجاز رسائی کے خطرات کو کم کرنے کے لیے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سول سیکرٹریٹ جموں اور سری نگر میں انتظامی سرکاری محکمے اور تمام اضلاع میں ڈپٹی کمشنروں کے دفاتر میں تمام سرکاری آلات کے تمام پروپوزل (Pen-Drives) کے استعمال پر پابندی عائد کی جائے۔سرکلر کے مطابق آرڈر، تاہم، مستثنیات کے لیے محدود گنجائش فراہم کرتا ہے۔غیر معمولی صورتوں میں جہاں آپریشنل ضروریات ان کے استعمال کا جواز پیش کرتی ہیں، متعلقہ ایڈمنسٹریٹو ہیڈ کے ذریعے اسٹیٹ انفارمٹکس آفیسر (SIO)، NIC کو بھیجی جانے والی رسمی درخواست پر، کنٹرول شدہ وائٹ لسٹنگ کی اجازت فی محکمہ 2 سے 3 پین ڈرائیوز تک دی جا سکتی ہے۔سرکلر مزید ہدایت کرتا ہے کہ اس طرح کے منظور شدہ آلات کو استعمال سے پہلے دوبارہ ترتیب دینے، اجازت دینے اور ملکیت کے اندراج کے لیے NIC سیل میں جمع کرایا جانا چاہیے۔ایک محفوظ متبادل کے طور پر، حکومت نے محکموں کی سختی سے حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ Gov-Drive) http://govdrive.gov.in) کو اپنائیں، جو ایک کلاؤ ڈپر مبنی، کیٹیر دار پلیٹ فارم ہے جو ہر سرکاری اہلکار کو 50GB محفوظ اسٹوریج فراہم کرتا ہے جس میں مرکزی رسائی اور آلات پر مطابقت پذیری ہوتی ہے۔جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے عوامی پیغام رسانی کے پلیٹ فارم جیسے WhatsApp یا غیر محفوظ خدمات جیسے iLovePDF کے سرکاری ڈیٹا کو شیئر کرنے، ذخیرہ کرنے یا اس پر کارروائی کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی ہے، اعتبادہ دیا ہے کہ تمام حساس تکنیکی معلومات کو صرف محفوظ حکومت کے منظور شدہ چینلز کے ذریعے ہینڈل کیا جانا چاہیے۔سرکولر میں خبردار کیا گیا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزیوں کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور سرکاری طرز عمل اور آئی ٹی کے استعمال کے متعلقہ قواعد کے تحت تادیبی کارروائی کی دعوت دی جا سکتی ہے۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ حکم مجاز اتھارٹی کی منظوری کے ساتھ فوری طور پر نافذ العمل ہے۔

)اور محکمہ سماجی بہبود کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

ریاست کی بحالی سے

سے بڑی جمہوریت کے طور پر اس کے شاندار سفر پر روشنی ڈالی۔عبدالرحیم راتھر نے زور دیا کہ ہندوستان میں جمہوریت کوئی مستعار خیال نہیں ہے بلکہ ہماری تہذیبی اقدار میں گہرائی سے پیوست ہے۔انہوں نے رگ وید اور اُپنشدز کے حوالہ جات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اجتماعی فیصلہ سازی، فکری آزادی اور عوامی شمولیت ہندوستان میں ہزاروں سال عمل سے رائج رہی ہیں۔انہوں نے کہا، ''یہ کہنا کہ ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے محض ایک شاعرانہ جملہ نہیں بلکہ ایک تاریخی حقیقت ہے جو قدیم شواہد سے ثابت ہوتی ہے۔'' سپیکر موصوف نے ہندوستان کے جمہوری سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا، ''1950 میں جب ہندوستان نے اپنا آئین اپنایا، یہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت بن گئی۔طاقت سے نہیں بلکہ انتخاب سے۔ ہندوستان نے غربت، ناخواندگی اور بے پناہ تنوع کے باوجود سب کو رائے دہی کا حق دیا۔ایک جرأت مندانہ اور بے مثال قدم جس نے ہر شہری کو، ذات، مذہب، جنس یا پس منظر سے قطع نظر برابر کا حق دیا۔ووٹ ہماری جمہوریت کی روح ہے۔'' بے مثال قدم، جس نے ہر مذہب، طاقت یا پس منظر کے لحاظ سے کسی بھی مذہب، طاقت، نسل کو فرق نہیں کیا۔ووٹ ہماری جمہوریت کی روح ہے۔انہوں نے مزید زور دیا کہ ہندوستان کا تنوع اس کی طاقت ہے، کمزوری نہیں۔انہوں نے کہا، ''آج ہندوستان 900 ملین سے زیادہ رائے دہندگان، ہزاروں سیاسی جماعتیں اور درجنوں زبانوں، مذاہب اور نظریات کے ساتھ جمہوریت، تنوع اور استقامت کی ایک روشن مثال ہے۔'' عبدالرحیم راتھر نے تسلیم کیا کہ چیلنجز اب بھی موجود ہیں اور سب پر زور دیا کہ مساوی مواقع، معیاری تعلیم، صحت سہولیات اور انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اجتماعی ذمہ داری نبھائی جائے۔انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی ماں ہونے کا مطلب صرف ایک خطاب نہیں، یہ ایک ذمہ داری ہے۔اظہار رائے کی آزادی، ووٹ کا حق اور مساوی حقوق صرف مراعات نہیں بلکہ وہ فرائض ہیں جو ہمیں اپنے ملک اور اس کے مستقبل کے لئے ادا کرنے ہیں۔انہوں نے ملک بھر کے قانون سازوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''قانون سازی کے فورم کے نگہبان کے طور پر ہمیں صرف جمہوریت کی حفاظت ہی نہیں بلکہ اس کے فروغ کی بھی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔یہ کانفرنس محض خیالات کے تبادلے کا موقعہ نہ ہو بلکہ جمہوری تجدید کی ایک تحریک بنے۔''اس کانفرنس میں تمام ریاستوں اور یوٹیز کی قانون ساز اسمبلیوں کے سپیکروں، ڈپٹی سپیکروں اور سیکرٹریوں نے شرکت کی۔مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے افتتاحی خطاب کیا۔لوک سبھا سپیکر اوم برلا، مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کیرن ریجیجو، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے بھی کانفرنس میں شرکت کی۔سپیکر عبدالرحیم راتھر کے ہمراہ سیکرٹری جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی منوج پنڈتا بھی تھے۔

انسداد بد عنوانی

رجوع ہوا جتماعی تصدیق کے بعد، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 7 کے تحت ایف آئی آر نمبر 05/2025، پولیس اسٹیشن اے سی بی راجوری میں درج کی گئی، اور تحقیقات شروع کر دی گئی۔تفتیش کے دوران ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا کر پولیس پوسٹ لام، نوشہرہ، ضلع راجوری کے سرکاری ملازم پولیس اہلکار عارف اقبال کو شکایت کنندہ سے 10,000 روپے کی رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ملزم کو قانون کی مناسب کارروائی کے بعد اسی ٹیم نے موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔اہلکار نے بتایا کہ مزید یہ کہ ملزم سرکاری ملازم کے رہائشی مکان کی تلاشی بھی لی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ فوری کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

ڈاکٹر بنک منیجر

خلاف درج کی گئی ہے۔جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ملزمان نے ان سے مجموعی طور پر روپے کی دھوکہ دہی کی۔سرکاری نوکریاں دینے کے بہانے 1.27 کروڑ روپے۔یہ ملزم کے خلاف کرائم برانچ میں نوکری گھوٹالہ کا دوسرا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کرائم جموں، جمیم توش نے تصدیق کی کہ چار الگ الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں اور تحقیقات جاری ہے۔

جاوید رانا نے

میں ڈبلیو ایس ایس پروجیکٹ کی بنیاد رکھتے ہوئے وزیر نے اسے اوڑی قصبہ میں صد فیصد پینے کے صاف پانی کی کوریج کے حصول کی طرف ایک تبدیلی کے اقدام کے طور پر بیان کیا۔اسکیم جس کی لاگت 6.71 کروڑ روپے ہے، اوڑی میں 0.55 ایم جی ڈی ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹ (آر ایس ایف پی) کی تعمیر شامل ہے جس میں لگا یا جانے والا 0.25 ایم جی ڈی آر ایس ایف پی، پانی کا ایک نیا ذخیرہ اور موجودہ ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کو بڑھاوا دیا گیا ہے۔ان پروگراموں میں ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، چیف انجینئر پی ایچ ای کشمیر اور جل شکتی محکمہ کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔بعد ازاں وزیر موصوف نے بونیار میں ٹیکرائونڈ اور آفیسر کلب اوڑی میں عوام کے ساتھ بات چیت کی، جہاں انہوں نے مختلف دیہات سے آئے ہوئے بھاری تعداد میں رہائشیوں اور نمائندوں سے ملاقات کی۔بات چیت کے دوران مقامی لوگوں نے روڈ انفراسٹرکچر، پانی کی فراہمی کے چیلنجوں اور بہتر تعلیمی سہولیات کی ضرورت جیسے معاملات اٹھائے۔وزیر موصوف نے لوگوں کے مسائل کو ہمدردی سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

جموں وکشمیر کی معاشی

طرح، ڈاکٹر جتندر سنگھ نے نوٹ کیا کہ مقامی سیلف ہیلپ گروپس، جن میں خواتین کی قیادت والے گروپ بھی شامل ہیں، سیب کی کاشت میں جدید تکنیک اپنا رہے ہیں، جس سے پیداوار میں اضافہ اور پھل کی شیلف لائف میں بہتری آئی ہے۔انہوں نے کہا: ''یہ اس بات کی مثالیں ہیں کہ کس طرح ابتدائی صنعت کاری اس خطے میں روزگار اور معاش کو بدل سکتے ہیں۔'' انہوں نے نیچیر پر زور دیا کہ وہ بڑے پیمانے پر کاروباری اداروں کو سرکاری اداروں اور نجی فریقوں سے جوڑیں۔وزیر موصوف نے ملک میں اسٹارٹ اپ بوم کا بھی ذکر کیا، جس میں اب تک تقریباً 1.7 لاکھ نئے کاروبار رجسٹر ہو چکے ہیں، جن میں سے 60 فیصد سے زائد ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں سے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سری نگر جیسے شہر اس لہر سے فائدہ اٹھانے کی بہترین پوزیشن میں ہیں۔انہوں نے کہا: ''چھوٹے شہروں میں خواہشات کی سطح بلند ہے اور درست ماحولیاتی نظام کے ساتھ جموں وکشمیر اختراع اور کاروباری قیادت کا مرکز بن سکتا ہے۔'' حکومتی پالیسی میں تبدیلی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ وہ شعبے جو پہلے صرف عوامی شعبے کے لیے مخصوص تھے — جیسے خلائی سائنس اور بایو ٹیکنالوجی — اب نجی سرمایہ کاری کے لیے کھول دیے گئے ہیں اور تعاون کے لیے ڈھانچے پہلے سے ہی تیار ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کا اگلا معاشی انقلاب بایو ٹیکنالوجی پر مبنی ہوگا اور جموں وکشمیر کو اس تبدیلی میں اپنی جگہ بنانی ہوگی۔سری نگر میں آئی سی سی کی ریٹریٹ کو بروقت اور علامتی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نے واضح پیغام دیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ بھارت کی مرکزی معاشی ترقی میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔انہوں نے کہا: ''یہ صنعت کے لیے جموں وکشمیر کے ساتھ منسلک ہونے کا بہترین وقت ہے۔ضرورت صرف ایک واضح منصوبہ اور وقت بندی کی ہے تاکہ چیزوں کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔

جاوید ڈار نے

جے کے ایچ پی ایم سی، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر (پی اینڈ ایم) جے اینڈ کے، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر کشمیر، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر جموں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

میٹنگ کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کارپوریشن کے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کے تحت تفصیلی غوروخوض کیا اور ساتھ ہی کیپکس بجٹ کے تحت موجودہ مالی سال کے دوران اس کو نافذ کیا گیا تھا۔بورڈ نے پچھلے سال کے دوران کارپوریشن کی مالی اور آپریشنل کارکردگی کا بھی جائزہ لیا اور جاری منصوبوں اور اقدامات پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔پرنسپل سیکرٹری اے پی ڈی نے زور دیا کہ تمام منصوبوں کی قریبی نگرانی کی جائے۔میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے کارپوریشن پر زور دیا کہ وہ اس کی صلاحیتوں کو زیادہ سے زیادہ نکھارنے کیلئے نئے شعبوں کی تلاش کے علاوہ اپنے کاموں اور اثاثوں کے استعمال کو بہتر بنائیں۔انہوں نے موجودہ مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کارپوریشن کے اثاثوں کو تکنیکی مہارت بڑھانے پر زور دیا۔وزیر موصوف نے جموں وکشمیر میں باغبانی کی ترقی کو فروغ دینے کیلئے اسٹیک ہولڈرز کے مابین تعاون کو فروغ دینے، مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے اور خطے میں زرعی برادری کی فلاح وبہبود کو یقینی بنانے پر زور دیا۔وزیر نے ذکر کیا کہ اس سے قبل یورپی ممالک کے مشیروں نے اس شعبے کا مطالعہ کرنے کیلئے دورہ کیا تھا اور اس کی تاریخی اہمیت اور ترقی کے امکانات کی نشاندہی کی تھی۔یورپی مشیروں نے خطے کے باغبانی کے شعبے میں دلچسپی ظاہر کی ہے جو اس کی عالمی مطابقت کی نشاندہی کرتی ہیں۔وزیر موصوف نے اس شعبے کی ترقی کیلئے ان کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیا۔اس کے قدرتی وسائل اور مہارت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جموں وکشمیر باغبانی کے شعبے میں نئے مواقع کو کھول سکتے ہیں جس سے مقامی کاشتکاروں اور معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔اس سے قبل ایم ڈی جے کے ایچ پی ایم سی نے کارپوریشن کے مختلف جاری منصوبوں کے ساتھ ساتھ جے کے ایچ پی ایم سی کے دیگر متعلقہ پہلوؤں کی پیشرفت پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

ماہ ربیع الاول

نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں ہمارا سماج گوناگوں مسائل، بدعات، سماجی برائیوں اور خرافات سے دوچار ہے اور اس سے نجات پانے کا واحد راستہ تعلیمات نبوی (ص) پر عمل پیرا ہونا ہے۔میرواعظ نے کے مطابق اگر ہم زندگی کے ہر شعبے میں اسلام کے دعوتی اور اصلاحی پروگرام کو اپنائیں تو قوم کو درپیش چیلنجز کا حل ممکن ہے۔ عمر فاروق نے علماء، ائمہ، خطباء، اساتذہ اور والدین پر زور دیا کہ وہ مساجد، خانقاہوں، امام باڑوں، تعلیمی اداروں اور دانشگاہوں کے ذریعے سیرت رسول (ص) کا پیغام عام کریں تاکہ سماج میں اصلاح اور مثبت تبدیلی لائی جا سکے۔

سرینگر میں یوٹی

زبردست بحالی دیکھنے کو مل رہی ہے بالخصوص نوجوان نسل بڑی تعداد میں پبلک لائبریریوں کا رخ کر رہی ہے تاکہ ایک خوشگوار ماحول میں مطالعہ کر سکے۔'' یہ دو روزہ یو ٹی ایل ایل سی پی سی میٹنگ آج ایس پی ایس لائبریری میں شروع ہوئی جس میں جموں وکشمیر میں پبلک لائبریریوں کی بحالی اور مالی برس 2025-26 کے لئے محکمہ کی طرف سے خریداری کے لئے کتابوں کے انتخاب کو حتمی شکل دینے کے لیے اہم مسائل پر غور کیا گیا۔ڈائریکٹر موصوف نے محکمہ لائبریریز اینڈ ریسرچ کی حالیہ کوششوں کو سراہا جن کا مقصد جموں وکشمیر کے عوامی کتب خانوں کو نوجوانوں کے لئے کیریئر ڈیولپمنٹ کے ہمہ جہت مراکز میں تبدیل کرنا ہے۔انہوں نے جموں وکشمیر حکومت اور راجا رام موہن رائے لائبریری فاؤنڈیشن (آر آر آر ایل ایف) کے تعاون کا بھی اعتراف کیا۔انہوں نے کہا کہ اس اہم سماجی شعبے میں ابھی بھی بہتری کی کافی گنجائش موجود ہے کیوں کہ جموں وکشمیر کی بیشتر لائبریریوں میں بنیادی سہولیات جیسے فرنیچر، پینے کا پانی، ٹوائلٹ، آئی ٹی انفراسٹرکچر اور معذور افراد کے لئے سہولیات کی کمی ہے۔انہوں نے بتایا کہ محکمہ پہلے ہی پبلک لائبریریز میں سول سروسز، جے ای ای اور این ای ای ٹی کے لئے معیاری تعلیمی مواد فراہم کر رہا ہے اور اس سہولیت کو دیگر مقابلہ جاتی امتحانات جیسے عدالتی سروسز، AIPMT، آئی بی پی ایس، بی ای ٹی، ایس ایس سی، این ڈی اے، ایس ایس اے، ایس ایل ای ٹی، جی کیٹ، سی بی ایس اے، سی بی ایس، اے ٹی، سی اے ٹی وغیرہ کو بھی توسیع دی جائے گی تاکہ مستحق طلبا ان وسائل سے فائدہ اٹھا سکیں۔

جے کے آئی ڈی

ایم شعبے کی تین رکنی ٹیم نے منعقد کیا۔ٹیم میں پروجیکٹ منیجر زاہد علی، اسسٹنٹ فیکلٹی شیوانی شرما اور اسسٹنٹ منیجر جے کے ای ڈی آئی سو سب منگلی شامل تھے۔اس سیشن میں 105 طلبا نے شرکت کی جنہوں نے کاروبار کو کیریئر کے طور پر اپنانے میں دلچسپی ظاہر کی۔ان میں سے 7 شرکا نے اپنے سٹارٹ اپ آئیڈیاز ماہرین کے پینل کے سامنے پیش کئے جس میں کالج کے نامزد اراکان اور جے کے ای ڈی آئی کے افسران شامل تھے۔ان میں سے دو آئیڈیاز کو اگلے راؤنڈ کے لئے منتخب کیا گیا۔پینل نے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا اور تعمیری تجاویز و آرا فراہم کیں۔سیشن کا اختتام خیالات کے تبادلے کے ساتھ ہوا۔شوپیاں میں بوٹ کیمپ امتیاز میموریل گورنمنٹ ڈگری کالج شوپیاں میں منعقد ہوا۔یہ بوٹ کیمپ جے کے ای ڈی آئی کی ٹیم نے منعقد کیا جس میں انکیوبیشن منیجر ارطیف معراج ضلع نوڈل آفیسر شوپیاں صائم رفیق، اسسٹنٹ فیکلٹی مدثر محی الدین، ایسوسی ایٹ پروجیکٹ منیجر فہیم الدین ملک اور آفس ایسوسی ایٹ سید رضوان شامل تھے۔اس بوٹ کیمپ میں 275 طلبا اور ابھرتے ہوئے کاروباری افراد نے شرکت کی۔ان میں سے 5 شرکا نے اپنے آئیڈیاز ماہرین کے پینل کے سامنے پیش کئے جس میں کالج کے ماہرین، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر (ایل ڈی ایم)، جے کے بینک اور جے کے ای ڈی آئی کے افسران شامل تھے۔ان میں سے چار آئیڈیاز کو اگلے مرحلے کے لئے منتخب کیا گیا۔طلبا اور فیکلٹی نے اس قسم کے مزید پروگراموں کا حصہ بننے کی خواہش ظاہر کی تاکہ رہنمائی اور سپورٹ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ایک اور پروگرام جے اینڈ کے سٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج کے تحت جی ڈی سی بی جی بہارہ اہت ناگ میں بھی منعقد ہوا جس میں زائد از 150 شرکا نے حصہ لیا۔منتخب شرکا جے کے ای ڈی آئی کے پانپور اور بڑی براہمنا کیمپس میں انٹینسو رہنمائی اور بج ٹریننگ سے گزریں گے جس کے بعد وہ گرینڈ فائنل میں شرکت کریں گے۔اس فائنل میں بہترین 20 آئیڈیاز ایک ماہر جیوری، سرمایہ کاروں اور پالیسی سازوں کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔کامیاب شرکا کو انعامات، مراعات، اور انکیوبیشن سپورٹ دی جائے گی۔مجموعی طور پر جموں وکشمیر سٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج کے تحت جموں وکشمیر کی یونین ٹیریٹری کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 46 بوٹ کیمپ منعقد کئے جائیں گے۔اس کے علاوہ جے کے ای ڈی آئی کے پانپور اور بڑی براہمنا کیمپس میں دو بڑے ورکشاپ اور دو خصوصی بوٹ کیمپس بھی منعقد کئے جائیں گے جن میں منتخب شرکا کو خصوصی تربیت دی جائے گی۔یہ بوٹ کیمپس جے کے بینک، سری نگر میونسپل کارپوریشن، بھارتی ایئرٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ، آئی سی آئی سی آئی بینک، پی مارک، ہمگش ویکیل ایڈز اور ریحم گرینز جیسے ایونٹ پارٹنروں کے تعاون سے منعقد کئے جا رہے ہیں۔

بھارت کا جنگ کے

پاکستان نے بھارتی مراسلے کی روشنی میں متعلقہ اداروں کو الرٹ جاری کر دیا ہے۔سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بھارت نے ممکنہ سیلاب کے بارے میں معلومات شیئر کرنے کے لیے پاکستان سے رابطہ کیا ہے۔ ہندوستان یا پاکستان کی طرف سے اس پیشرفت کے بارے میں کوئی سرکاری تصدیق نہیں کی گئی ہے۔عام طور پر، اس طرح کی معلومات انڈس واٹر کمشنر کے ذریعے شیئر کی جاتی ہیں۔ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان نے جموں میں دریائے توی میں ممکنہ بڑے سیلاب کے بارے میں پاکستان کو خبردار کیا ہے۔اس نے مزید کہا کہ اسلام آباد میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے اتوار کو الرٹ سے آگاہ کیا۔اخبار نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مئی میں پاک بھارت تنازعہ کے بعد یہ اپنی نوعیت کا پہلا بڑا رابطہ ہے۔ذرائع نے مزید کہا کہ پاکستانی حکام نے ہندوستان کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر انتباہ جاری کیا ہے۔

کرالہ گنڈ

گئے ہیں، جبکہ ملازمین نے حملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔خبر نگار کے مطابق واضح رہے کہ خاص طور پر اتوار کو بد معاشوں کے ایک گروپ نے مبینہ طور پر کپوئی ہیلتھ سینٹر کرالہ گنڈ کے اندر ایک ڈاکٹر ایک لیب ٹیکنیشن اور ایک نرسنگ آرڈرلی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے اس دوران مذکورہ گروہ نے حملہ کیا۔جب ہاتھ میں چوٹ والے مریض کو کنبہ کے ممبران لائے تھے۔اس کے بعد ازاں پولیس نے واقعے کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔اس واقعہ کے خلاف کئی ناراض ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے ایس ایچ سی کرالہ گنڈ، ایس ڈی ایچ لنگیٹ اور پی ایچ سی قلم آباد سمیت ان 3 جگہوں پر مظاہرے کئے۔احتجاجی مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھار کھے تھے اور اس حملے کے خلاف نعرے لگائے۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایسے واقعات صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد میں خوف پیدا کرتے ہیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کو شدید متاثر کرتے ہیں۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایسے واقعات صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد میں خوف پیدا کرتے ہیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ایک احتجاج کرنے والے ڈاکٹر نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ''ڈاکٹر مسلسل خطرے میں کام نہیں کر سکتے۔اگر ہسپتال غیر محفوظ ہو جاتے ہیں، تو اس کا براہ راست صحت عامہ کی خدمات پر اثر پڑے گا۔احتجاج کرنے والے ملازمین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہسپتالوں میں فول پروف سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے اور طبی پیشہ ور افراد کو تحفظ کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے ملزمان کو عبرتناک سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔دریں اثناء، پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کے خلاف تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔حکام نے تصدیق کی کہ دونوں گرفتار ملزمان کی مجرمانہ تاریخ ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔ملازمین کے دوبارہ ڈیوٹی شروع کرنے سے قبل احتجاجی مظاہروں نے صحت کی سہولیات پر معمول کے کام کاج میں کئی گھنٹوں تک خلل ڈالا، انتباہ دیا کہ اگر مناسب تحفظات فراہم نہ کیے گئے تو وہ احتجاج کو تیز کر سکتے ہیں۔ایک احتجاج کرنے والے ڈاکٹر نے نامہ نگار کو بتایا کہ ''ڈاکٹر مسلسل خطرے میں کام نہیں کر سکتے۔اگر ہسپتال غیر محفوظ ہو گئے تو اس کا براہ راست صحت عامہ کی خدمات پر اثر پڑے گا۔

مہنگائی کی اصلاح

لیے پلیٹ فارمز سے بات چیت کر رہی ہے۔''ای کامرس گھریلو اخراجات کا بڑھتا ہوا حصہ ہے اور گھریلو کھپت کے اخراجات کا سروے (HCES) ظاہر کرتا ہے کہ یہ CPI کی ٹوکری میں ظاہر ہونے کے لیے کافی اہم ہے، گرگ نے کہا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مقصد انڈیکس کو مزید نمائندہ اور بروقت بنانا ہے۔ای کامرس فرموں سے کہا جا رہا ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ اشیا کی ہفتہ وار اوسط قیمتیں بانٹیں، جس کے بعد کسی بھی قسم کی خرابی سے بچنے کے لیے ایک وسیع ڈیٹا سیٹ کے خلاف کراس چیک کیا جائے گا۔اضافی اعداد وشمار کے ذرائع کو CPI کی گنتی میں شامل کیا جائے گا جب اگلے سال کے اوائل میں ایک نئی سیریز شروع کی جائے گی، جس میں وزن میں بھی تبدیلی نظر آئے گی کیونکہ حالیہ کھپت کے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستانی اپنے بجٹ کا کم حصہ خوراک پر خرچ کر رہے ہیں۔انڈیکس کی اصلاح میں آن لائن ذرائع سے ہوائی کرایوں اور سٹریمنگ میڈیا کی قیمتوں کا ڈیٹا بھی شامل ہوگا، جوان کھپت والے حصوں میں غالب ہیں۔گرگ نے کہا کہ نئے سی پی آئی میں ذرائع اور آؤٹ پٹ میں تبدیلیاں کئی بڑے شماریاتی اپ گریڈز میں سے ایک ہیں جن کی منصوبہ بندی اگلے دو سالوں میں کی گئی ہے جس میں 2022-23 کا تازہ ترین بیس سال کے ساتھ ایک نئی جی ڈی پی سیریز بھی شامل ہے۔اس سال کے شروع میں، اس نے ایک سرمایہ کاری سروے اور زیادہ کثرت سے روزگار کی رپورٹس شروع کیں، جن کے بارے میں کچھ ماہرین اقتصادیات نے ان کی درستگی پر سوال اٹھایا ہے۔گرگ نے کہا کہ حکومت نے ماہانہ روزگار کی رپورٹس کے لیے سروے کیے گئے گھرانوں کو تقریباً 45,000 سے دوگنا کر دیا ہے۔انہوں نے کہا، ''ماہانہ متواتر لیبر فورس سروے کے لیے بڑا نمونہ، اس طرح، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ماہانہ بنیادوں پر بھی، تخمینہ درست اور باخبر فیصلے کرنے کے لیے مضبوط ہیں۔'''' مزید برآں، پی ایل ایف ایس کا پیمائشی فریم ورک بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ معیارات کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو کہ موازنہ اور اعتبار کو یقینی بناتا ہے۔'' گرگ نے کہا کہ وزارت اب خدمات کے شعبے میں پیداوار کے سہ ماہی گیج کے طور پر ایک نیا انڈیکس آف سروسز پروڈکشن (ISP) ڈیزائن کر رہی ہے، جو کہ ہندوستان کی جی ڈی پی کے نصف سے زیادہ کا حصہ ہے لیکن مینوفیکچرنگ کے مقابلے میں بہت کم ٹریک کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ''یہ اگلے سال کے وسط سے شروع ہونے کا امکان ہے۔''

محبوبہ مفتی کی

لیے پارٹی کے احتجاج کی قیادت کرنے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ کیں۔پی ڈی پی کے کارکنوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھار کھے تھے اور وہ نعرے لگا رہے تھے۔انہوں نے پارٹی ہیڈ کوارٹر سے لال چوک کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی تاہم انہیں روک دیا گیا۔بعد ازاں محبوبہ مفتی نے پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا:'یہ احتجاج سیاسی نہیں بلکہ انسانی بنیادوں پر تھا۔'انہوں نے کہا:'ہم نے کہا کہ یہاں ہزاروں قیدیوں کے لئے جمع ہوئے جو جموں وکشمیر اور باہر کی مختلف جیلوں میں بند ہیں اور ان میں سے کئی بے گناہ ہیں۔میں عمر صاحب سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ یہ معاملہ وزیر داخلہ صاحب کے ساتھ اٹھائیں تاکہ بے گناہوں کی رہائی ممکن ہو سکے'۔سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ ایسا نہیں کر سکتے ہیں تو کم از کم انہیں باہر کے جیلوں میں بند قیدیوں کو جموں وکشمیر کی جیلوں میں منتقل کرانا چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ اکثر قیدیوں کے اہل خانہ اقتصادی طور پر اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ وہ کیس لڑ سکیں۔محبوبہ مفتی نے عمر عبداللہ سے اپیل کی کہ وہ وزیر داخلہ سے ملاقات کریں اور ان سے قیدیوں کو جموں وکشمیر واپس لانے کی درخواست کریں۔انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ ایک کل جماعتی وفد یا اگر ممکن نہ ہو تو ایک وزارتی ٹیم کو جموں وکشمیر سے باہر جیلوں کا دورہ کرنے کے لیے بھیجا جانا چاہیے۔

شہر سرینگر میں نقب

تشویش کی لہر دوڑ رہی ہے اور انہوں نے نقب زنوں کو پکڑنے کیلئے ہنگامی نوعیت کے اقدامات اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

نئی دہلی کے

مسلسل قید میں رکھنا جمہوریت پر حملہ ہے۔اس موقع پر دہلی سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکن انشول امن پسند ہندماہو لی شاہ نے بھی اظہار یکجہتی کیا۔مقررین نے کہا کہ عوامی حمایت کے باوجود انجینئر رشید کی طویل اسیری ناانصافی ہے اور انہیں فوری طور پر رہا کر کے پارلیمان میں عوام کی نمائندگی کا موقع دیا جانا چاہیے۔

سونے کی قیمتوں میں

کے چیئر جیروم پاول کی جانب سے ہم تبصروں کے بعد سونے اور چاندی کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔پاول نے اشارہ دیا کہ مرکزی بینک جلد ہی دسمبر کے بعد پہلی بار شرح سود میں کمی کر سکتا ہے۔''راہول کلانتری، کموڈیٹیز کے نائب صدر، مہتا ایکویٹیز نے کہا، آئندہ امریکی فیڈرل ریزرو کی FOMC میٹنگ 16-17 ستمبر کو ہونے والی ہے۔تاہم، مہنگائی کے مسلسل خدشات اور سست معاشی سرگرمیاں سود کی شرح میں جارحانہ کمی کو روک سکتی ہیں، جو قیمتی دھاتوں میں مزید اضافہ کو روک سکتی ہیں۔رینیشا چینانی، ہیڈ- ریسرچ آف آگمونٹ کے مطابق، سرمایہ کار دوسری سہ ماہی کے لیے امریکی جی ڈی پی کی ابتدائی پڑھائی کو قریب سے دیکھیں گے، جو جمعرات کو ریلیز ہونے والی ہے۔فیڈرل ریزرو کے مانیٹری پالیسی کے موقف اور بلین کے جذبات کی رفتار کے بارے میں مزید بصیرت فراہم کرے گا۔

شوپیان سڑک حادثے

محمد لطیف میر ساکن چک چھوٹی پورہ، نثار احمد میر ولد محمد اسلم میر ساکن چھوٹی پورہ اور سہیل شبیر احمد ولد شبیر احمد بٹ ساکن سڈیو کے طور پر ہوئی ہے۔دریں اثناء پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر کے کارروائیاں شروع کی ہیں۔ادھر بعد میں ایک زخمی ہلال احمد میر دم توڑ بیٹھا

دارالعلوم

نے شرکت کی۔اجتماع میں مقررین نے قرآن کریم کی فضیلت اور حفاظ کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حفاظ کرام امت کی عظیم سرمایہ ہیں اور ان کی عزت وتکریم ہر مسلمان پر لازم ہے۔اس موقع پر دارالعلوم کے مہتمم مفتی عطاء الرحمن صاحب کو خصوصی مبارکباد پیش کی گئی جن کی انتھک محنت اور دینی خدمات کے نتیجے میں علاقے کے درجنوں بچے قرآن کریم کے حافظ بن کر امت کی رہنمائی کے قابل ہوئے ہیں۔اجتماع کے اختتام پر حفاظ کرام کے حق میں دعائیں کی گئیں اور امت مسلمہ کی ترقی واتحاد کے لئے اللہ کی بارگاہ میں دست دعا بلند کیے گئے۔

جموں میں چھاپہ ماری

شدہ ریکارڈ کی بنیاد پر مزید چھاپے اور گرفتاریاں متوقع ہیں۔ای ڈی نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی طریقے سے اراضی پر قبضہ کرنے اور اس سے مالی فوائد حاصل کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

گاندربل میں پولیس

نمبرداروں، چوکیداروں، اساتذہ، مختلف تاجروں کے اراکین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ایس ایس پی گاندربل نے شرکاء کی شکایات اور خدشات کو غور سے سنا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی گاندربل نے اس بات کو یقینی بنایا کہ پولیس سے متعلق شکایات کو فوری طور پر موثر انداز میں دور کیا جائے گا اور سول انتظامیہ سے متعلق شکایات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے منشیات کے تئیں جموں وکشمیر پولیس کی زیرو ٹالرنس پالیسی پر مزید زور دیا اور شرکاء سے درخواست کی کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات کی لعنت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں اور انہیں فوری کارروائی کا یقین دلایا۔شرکاء سے درخواست کی گئی کہ وہ علاقے میں امن وامان کو برقرار رکھنے اور ملک دشمن اور سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کرنے کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں جو ہمیشہ پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔تقریب کے شرکاء نے جموں وکشمیر پولیس کے ایک انٹرایکشن میٹنگ کے انعقاد کے اقدام پر اظہار تشکر کیا، جسے انہوں نے پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد اور تعاون کی تعمیر کے لیے ضروری سمجھا

آئی ٹی آر

httpswww.incometax.gov.iniecfoportal اور رجسٹر پر کلک کریں۔اپنے PAN کی تفصیلات رجسٹر بطور ٹیکس دہندہ کے اختیار کے تحت درج کریں اور تصدیق کریں پر کلک کریں۔اگر PAN پہلے سے ہی رجسٹرڈ یا غلط ہے تو ایک ایرر پیغام ظاہر ہوگا۔تمام لازمی تفصیلات درج کریں، بشمول نام، تاریخ پیدائش، جنس اور رہائشی حیثیت آپ کے PAN کے مطابق بنیادی تفصیلات والے صفحہ پر، اور جاری رکھیں پر کلک کریں۔PAN کی توثیق کے بعد، انفرادی ٹیکس دہندہ کے لیے 'رابطے کی تفصیلات' کا صفحہ ظاہر ہوتا ہے۔اپنے رابطے کی تفصیلات درج کریں، بشمول بنیادی موبائل نمبر، ای میل آئی ڈی اور پتہ۔درج کردہ بنیادی موبائل نمبر اور ای میل ID پر دو الگ OTPs بھیجے جاتے ہیں۔موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی پر موصول ہونے والے علیحدہ 6 ہندسوں کے OTPs درج کریں

گورنمنٹ مڈل سکول

پروگرام میں مہمان ذی وقار کی حیثیت سے شرکت کی۔انہوں نے اس کوئز مقابلے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام منعقد کرنے کی اہم ضرورت ہے اور اس سے بچوں کی ذہنی نشوونما کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔پروگرام کے آخیر پر مڈل اسکول گوربل کے سیکنڈ انچارج ہیڈ ماسٹر آزاد صاحب نے اپنی تقریر میں ایسے پروگراموں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے بشیر راحت (انچارج بی ایم ایس گوربل) کو اس کوئز مقابلے کو احسن طریقے سے منعقد کرنے اور خوش اسلوبی سے منعقد کرنے اور نگہبان ماسٹر ریاض کی کاوشوں کی سراہنا کی اور بشیر راحت کو نقدی انعام سے نوازا۔بعد میں اسکول کے اساتذہ نے دونوں ٹیموں کو مبارکباد پیش کی اور ان میں انعامات تقسیم کیے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کوئز مقابلے میں تمام اساتذہ کرام نے بڑی دلچسپی کے ساتھ اپنا اہم رول ادا کیا۔

نیشنل اسپورٹس ڈے کھیلوں اور فٹنس کی تین روزہ عوامی تحریک کے طور پر منایا جائے گا: منڈاویہ

نئی دہلی 25 اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے پیر کو کہا کہ نیشنل اسپورٹس ڈے 2025 پورے ملک میں کھیلوں اور فٹنس کی تین روزہ عوامی تحریک کے طور پر منایا جائے گا۔ پچھلے ہفتے ڈاکٹر منڈاویہ نے اس سال کے قومی کھیلوں کے دن 2025 کو ایک حقیقی عوامی تحریک میں تبدیل کرنے کی کال پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، راجستھان، پنجاب، ہماچل پردیش، ہریانہ، اتراکھنڈ، بہار، جھارکھنڈ، تلنگانہ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایات جاری کیں۔ نیشنل اسپورٹس ڈے ہر سال 29 اگست کو ہاکی کے لیجنڈ میجر دھیان چند کی یوم پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ پہلی بار 1995 میں منایا گیا اور 2012 سے قومی سطح پر منایا جانے والا یہ دن 2019 میں فٹ انڈیا موومنٹ کے آغاز کا بھی گواہ بنا، جس کے بعد سے پورے ملک میں فٹنس کا ایک بڑا انقلاب بن گیا ہے۔ قومی کھیلوں کے دن (این ایس ڈی) 2025 کی تقریبات فٹ انڈیا مشن کی قیادت میں ہوں گی اور 29 سے 31 اگست تک تین روزہ، ملک گیر کھیلوں اور فٹنس موومنٹ کے طور پر تحریکی تھیم ایک گھنٹہ، کھیل کے میدان میں کے تحت منعقد کی جائیں گی۔ یہ تحریک طرز زندگی کی بیماریوں سے بچنے کے لیے روزانہ کم از کم 60 منٹ جسمانی سرگرمیوں کے لیے وقف کرنے کی اہمیت کے بارے میں بیداری پھیلانا چاہتی ہے۔ اس سال، این ایس ڈی 2025 کو حقیقی معنوں میں ایک عوام تحریک کے طور پر منایا جائے گا، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ساتھ 35 کروڑ سے زیادہ طلباء، یوتھ کلب، مائی بھارت اور نیشنل سروس اسکیم کے رضا کاروں، ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوی ایشنز (آر ڈبلیو اے)، عوامی فلاح و بہبود کی تنظیم (آر ڈبلیو اے)، لوکل بورڈز، لوک سبھائیں، یوتھ کلب، مائی بھارت اور نیشنل سروس اسکیم کے رضا کاروں کو اکٹھا کر کے اسے کھیلوں اور فٹنس کا ملک گیر جشن بنانے کے لیے تیار کیا جائے گا۔ سیکٹر انڈر ٹیکنگز (پی ایس یو)، انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے)، انڈین پیرا اولمپک کمیٹی (پی سی آئی)، نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز (این ایف ایس)، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) اور لاکھوں کمیونٹی گروپس کو ساتھ لاکر اسے کھیل اور فٹنس کا ملک گیر جشن منانے کے لئے تیار ہیں۔ اس ایونٹ میں نامور کھلاڑی اور عوامی نمائندے شرکت کریں گے اور ملک کے کونے کونے میں کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے۔ پرنو سورما (پیرس پیرا اولمپک سلور میڈلسٹ)، سمیت انٹل (ڈبل پیرا اولمپک میڈلسٹ)، شریاسی سنگھ (کامن ویلتھ میڈلسٹ شوٹر)، بھوانی دیوی (اولمپئن فینسر) اور وشنو سرونن (اولمپئن اور ایشین گیمز میڈلسٹ سیلر) جو اگست 2 کے قومی دن کے کھیلوں میں شامل ہوں گے۔

بی سی سی آئی پاکستان کے ساتھ کرکٹ تعلقات سے گریز کرے: گوگوئی

گوہاٹی، 25 اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر اور آسام کانگریس کے سربراہ گورو گوگوئی نے بی سی سی آئی پر زور دیا ہے کہ وہ اس وقت تک پاکستان کے ساتھ کرکٹ تعلقات سے بچنے کے لیے واضح موقف اختیار کرے جب تک کہ حالات سازگار اور ملک کے مفاد میں نہ ہوں۔ گوگوئی نے یہ بات بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سائکیا کو ایک خط میں پاکستان کے خلاف ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے میچوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔ گوگوئی نے بی سی سی آئی سکریٹری کو تحریر کردہ اپنے خط میں لکھا ہے کہ میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی پاکستان کے خلاف میچوں میں شرکت کے حوالے سے اپنی گہری تشویش کا اظہار کرنے کے لیے لکھ رہا ہوں۔ جب کہ کرکٹ ہمیشہ سے ایک ایسا کھیل رہا ہے جو لوگوں میں خوشی لاتا ہے موجودہ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کے تناظر میں اس طرح کے تعلقات کو قومی مفاد پر ترجیح نہیں دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار کشیدگی اب بھی برقرار ہے اور ہم سب اپنی مسلح افواج کی قربانیوں سے واقف ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان کے ساتھ دو طرفہ کرکٹ کھیلنا قومی مفاد کے منافی نظر آتا ہے۔۔ یہاں تک کہ ہمارے معزز وزیر اعظم نے بھی کہا کہ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ اس مرحلے پر پاکستان کے ساتھ کرکٹ تعلقات قائم کرنا ایک پیغام دیتا ہے جو کہ ملک کے لوگوں کے جذبات کو مجروح کرتا ہے۔ "موجودہ حالات میں کرکٹ تعلقات کو دوبارہ شروع کرنے سے سیکورٹی اور سفارت کاری کے حوالے سے ہمارے قومی خدشات کی سنجیدگی کم ہوسکتی ہے۔ انہوں نے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کو پاکستان کے ساتھ کرکٹ کی مصروفیات سے بچنے کے لیے واضح موقف اختیار کرنا چاہیے جب تک کہ حالات سازگار اور ملک کے مفاد نہ ہوں۔

پی سی بی کی ٹیسٹ اور ون ڈے ٹیم کے کپتانوں کی تبدیلی کی تردید

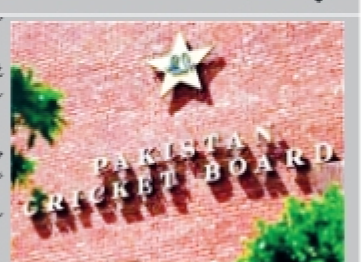

کراچی، 25 اگست (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے شان مسعود کو ٹیسٹ اور محمد رضوان کو ون ڈے ٹیم کی کپتانی سے ہٹانے کی خبروں کی سختی سے تردید کردی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پی سی بی کی جانب سے گزشتہ روز گردش کرنے والی خبروں سے متعلق وضاحتی بیان جاری کیا گیا۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں ترجمان پی سی بی نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی کہ کرکٹ بورڈ شان مسعود کو ٹیسٹ اور محمد رضوان کو ون ڈے ٹیم کی کپتانی سے ہٹانے پر غور کر رہا ہے۔ ترجمان پی سی بی نے واضح کیا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ ون ڈے کے لیے محمد رضوان کی جگہ سلمان علی آغا کو کپتان بنانے اور ٹیسٹ ٹیم کی قیادت شان مسعود کی جگہ سعود شکیل کو دینے غور نہیں کر رہا ہے۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ تاحال نہ تو سلیکشن کمیٹی میں یہ معاملہ زیر غور آیا ہے اور نہ ہی کسی پلیئر کے کنٹریکٹ کی کیٹیگری تبدیل کی گئی ہے، اس حوالے سے تمام ترخبریں بے بنیاد ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ذرائع نے یہ خبر دی تھی کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کے اعلیٰ حکام کی دونوں فارمیٹس میں کپتان کی تبدیلی کے حوالے سے مشاورت جاری ہے، حتمی فیصلہ آئندہ ماہ ہونے کا امکان ہے۔۔ خیال رہے کہ بابر اعظم کے استعفیٰ کے بعد نومبر 2023 میں شان مسعود کو پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ٹیسٹ فارمیٹ کا کپتان مقرر کیا گیا تھا جب کہ شاہین شاہ آفریدی کو ٹی 20 فارمیٹ میں قیادت سونپی گئی تھی۔ شان مسعود کی قیادت میں پاکستان ٹیسٹ ٹیم نے 10 میچز کھیلے، 8 میں ٹیم کو شکست ہوئی جب کہ 2 میچز میں پاکستان نے فتح اپنے نام کی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اکتوبر 2024 میں شاہین شاہ آفریدی کو ٹی 20 کی کپتانی سے ہٹا کر محمد رضوان کو وائٹ بال ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا تھا۔ وکٹ کیپر محمد رضوان کی قیادت میں پاکستان نے 12 ون ڈے میچز کھیلے، جس میں سے پاکستان کو 8 میں فتح جب کہ 4 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، ٹی 20 میں پاکستان ٹیم نے رضوان کی قیادت میں 4 میچز کھیلے، چاروں میں ہی شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

گوالا اور راوت نے کیمرون انٹرنیشنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں مینز ڈبلز کا ٹائٹل جیت لیا

یاؤنڈے (کیمرون) 25 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے سورج گوالا اور دھرو راوت کی جوڑی نے کیمرون انٹرنیشنل 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جاپان کے اکیرا ہناڈا اور شون سکتو کو شکست دے کر مردوں کا ڈبلز ٹائٹل جیت لیا۔ اتوار کو کھیلے گئے فائنل میچ میں، ہندوستانی جوڑی نے ڈرا پر بالادستی حاصل کی اور ساتھ ہی بغیر کوئی سیٹ گنوائے اپنا پہلا BWF انٹرنیشنل سیریز کا خطاب جیتا۔ فائنل میں گوالا اور راوت نے 34 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں جاپان کے اکیرا ہانڈا اور شون سکتو کو 13-21، 14-21 سے شکست دی۔ اس سے قبل ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں نے پہلے راؤنڈ میں آسانی سے کامیابی حاصل کی تھی۔ انہوں نے کیمرون کے مشیل ہنری اسبے اور فیلکس مائیکل کیمین ایتاں گانا کی جوڑی پر 12-21، 6-21 سے جیت کے ساتھ آغاز کیا اور پھر کوارٹر فائنل میں یو اے ای کے دیو ایپن اور دھیرن ایپن کو 15-21، 10-21 سے شکست دی۔ اس کے بعد انہوں نے سیمی فائنل میں ہم وطنوں ہری بھارتی بھاسکرن پی اور بھارت نجے ایس کو 14-21، 15-21 سے شکست دی۔ انمول کھرب خواتین کے سنگلز میں رنر اپ رہیں، فائنل میں انڈونیشیا کی تھالیتا رامدھانی ویرایوان سے 11-21، 19-21 سے ہار گئیں۔

ورلڈ کپ سے قبل جنوبی افریقہ کی لیجنڈ کھلاڑی وین نیکرک کی ٹیم میں واپسی

کیپ ٹاؤن، 25 اگست (یو این آئی) آئندہ خواتین ون ڈے ورلڈ کپ سے قبل ریٹائرمنٹ کا اعلان کر چکی جنوبی افریقہ کی نامور کھلاڑی اور سابق کپتان ڈین وین نیکرک کو 20 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ بین الاقوامی کرکٹ سے 2023 میں ریٹائر ہونے والی ڈین وین نیکرک نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ایک بیان میں لکھا: مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ میں نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ واپس لینے کا ارادہ کیا ہے۔ اس عرصے نے مجھے یاد دلایا ہے کہ میں نے اپنے ملک کی نمائندگی کو کتنا یاد کیا ہے اور اب ایک بار پھر اس موقع کو حاصل کرنے کے لیے میں اپنی پوری توانائی وقف کرنے کے لیے پرعزم ہوں۔ جنوبی افریقہ خواتین ٹیم کا قومی تربیتی کیمپ 25 اگست سے ڈربن میں شروع ہوگا اور ستمبر تک جاری رہے گا کیمپ کے اختتام کے بعد ورلڈ کپ کی تیاریوں کے پیش نظر جنوبی افریقہ کی ٹیم 16 ستمبر سے شروع ہونے والی تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے لیے پاکستان کا دورہ کرے گی۔ 20 رکنی کیمپ میں کپتان لورا وولوارڈٹ کے ساتھ آل راؤنڈر کلو ٹرایون اور میریزان کیپ بھی شامل ہیں، جو اس وقت دی ہنڈریڈ میں کھیل رہی ہیں۔ اس سال کے آغاز میں انڈر 19-ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کی نمائندگی کرنے والے ان کیپڈ آل راؤنڈر لوکانڈا انزوزا کو بھی کیمپ میں شامل کیا گیا ہے۔ قومی کیمپ کے لیے جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم درج ذیل ہے: اینیکے بوش، تازمن بریٹس، نادین ڈی کلارک، اینیری ڈرکسن، لارا گوڈال، آیاندا ہلوبی، سنالو جافتا، آیابونگا کھاکا، مسابا تا کلاس، سنے لوس، ایلیز-ماری مارکس، کارابو میسو، تو مکولو لیکو ملبا، سیشنی نائیڈو، لوکانڈا انزوزا، تو می سیکھوکھونے، نونڈو میسو شنگکسے، میانے اسمیٹ، نے ٹونی کلف اور ڈین وین نیکرک۔

ہماری ٹیم راجگیر میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی: ہرمن پریت سنگھ

راجگیر، 25 اگست (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے پیر کو کہا کہ ہندوستانی ٹیم کسی بھی ٹیم کو ہلکے میں نہیں لے رہی ہے، ٹیم ٹورنامنٹ میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ انہوں نے عمدہ کارکردگی دکھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم کا اعتماد بلند ہے۔ ہم اس موقع کا فائدہ اٹھائیں گے۔ آج یہاں ایشیا کپ 2025 کے لیے راجگیر، بہار میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کی آمد پر، ہرمن پریت نے کہا ہم نے بہار میں پہلے کبھی نہیں کھیلا ہے اور یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ راجگیر ایک سال کے اندر اپنے دوسرے بین الاقوامی ہاکی ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے جکارتہ میں منعقدہ گزشتہ ایڈیشن میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا، جہاں 15 نئے کھلاڑیوں کے ساتھ ایک نوجوان ٹیم نے پوڈیم پر جگہ حاصل کر کے اپنی مہم میں جوش دکھایا۔ تاہم اس بار ورلڈ کپ کوالیفیکیشن داؤ پر لگی ہوئی ہے، اس لئے ہمارے پاس بہترین کھیل پیش کرنے کا موقع ہوگا۔ دریں اثنا، ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے پہلی بار بہار میں کھیلنے پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہم اس باوقار ٹورنامنٹ کے لیے بہار میں آکر بہت خوش ہیں، یہ بڑی بات ہے کہ یہاں بین الاقوامی ہاکی کی میزبانی کی جا رہی ہے اور ہم اس خطے کے لوگوں کو اپنے کھیل سے متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیم کی تیاری اسی طرح ٹھوس ہوگی۔ ہندوستان کو جاپان، چین اور قازقستان کے ساتھ پول اے میں رکھا گیا ہے جبکہ پول بی میں ملائیشیا، کوریا، بنگلہ دیش اور چائنیز تاپے شامل ہیں۔

شروری شندے نے عالمی تیراندازی چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا

وینی پیگ (کینیڈا)، 25 اگست (یو این آئی) شروری شندے نے انڈر 18- خواتین ریکرو مقابلے میں سونے کا تمغہ جیت کر عالمی تیراندازی یوتھ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کی مہم کا اختتام کیا۔ شندے نے اتوار کو کھیلے گئے فائنل میں جنوبی کوریا کی تیسری سیڈ کم یہ ون کو شکست دی۔ مقابلہ 5-5 سے برابر رہا جس کے بعد شوٹ آف میں شندے نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 9-10 سے جیت حاصل کی۔ سیمی فائنل میں انہوں نے پہلے ہی جنوبی کوریا کی ٹاپ سیڈ کم من جیونگ کو 3-7 سے شکست دی تھی۔ اس سے پہلے 16 سالہ دیپیکا کماری نے 2011)) اور کوملکا باری نے 2021)) میں اس چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔

شکیب الحسن ٹی 20 میں 500 وکٹیں لینے والے پانچویں کھلاڑی بن گئے

انٹیگا، 25 اگست (یو این آئی) بنگلہ دیش کے عظیم کھلاڑی شکیب الحسن کیریبین پریمیئر لیگ میں انٹیگا اینڈ باربوڈا کی جانب سے سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کے خلاف جیت میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ٹی 20 کرکٹ میں 500 وکٹیں لینے والے پانچویں کھلاڑی بن گئے۔ بنگلہ دیش کے سابق کپتان شکیب الحسن اس وقت کیریبین پریمیئر لیگ کھیل رہے ہیں، جہاں انہوں نے انٹیگوا اینڈ باربوڈا فیلکنز کی جانب سے سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی۔ شکیب الحسن نے 11 رنز دے کر 2 اوور میں 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد بیٹنگ میں بھی انہوں نے 25 رنز بنائے۔ 137 رنز کا ہدف ان کی ٹیم نے 2 گیندیں باقی رہتے ہی حاصل کر لیا۔ اسی دوران شکیب نے اس مقابلے میں ایک عالمی ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ بنگلہ دیش کے سابق کپتان شکیب الحسن نے 3 وکٹیں حاصل کر کے سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کے خلاف تاریخ رقم کردی۔ انہوں نے ٹی 20 کرکٹ میں اپنے 500 وکٹ مکمل کر لیے ہیں۔ وہ ایسا کرنے والے دنیا کے پانچویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان سے پہلے یہ کارنامہ راشد خان، ڈوین براوو، سنیل نرائن اور عمران طاہر انجام دے چکے ہیں۔ شکیب پہلے لیفٹ آرم اسپنر ہیں جنہوں نے ٹی 20 فارمیٹ میں 500 وکٹ حاصل کیے ہیں۔ شکیب الحسن واحد ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ٹی 20 انٹرنیشنل میں 100 سے زائد وکٹیں اور 2500 سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ بنگلہ دیش کے لیے انہوں نے 129 ٹی 20 میچ کھیلے، جن میں 2551 رنز اور 149 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے گزشتہ سال 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ کسی اور کھلاڑی نے اب تک ٹی 20 انٹرنیشنل میں 100 سے زائد وکٹ اور 1000 سے زائد رنز ایک ساتھ نہیں بنائے۔ 38 سالہ شکیب الحسن نے بنگلہ دیش کے لیے اب تک اپنے کیریئر میں 71 ٹیسٹ اور 247 ون ڈے کھیلے ہیں۔ ٹیسٹ میں انہوں نے 5 سنچریوں اور 31 نصف سنچریوں کے ساتھ 4609 رنز بنائے اور 246 وکٹیں حاصل کیں۔ ون ڈے میں شکیب نے 9 سنچریاں اور 56 نصف سنچریوں کی بدولت 7570 رنز بنائے اور 317 وکٹیں اپنے نام کیں۔

عظیم باسکٹ بال کھلاڑی مائیکل جارڈن - کوبی برائنٹ کے دستخط والا کارڈ نیلامی میں ریکارڈ 12.9 ملین ڈالر میں فروخت ہوا

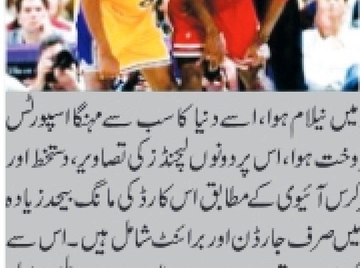

واشنگٹن، 25 اگست (یو این آئی) دو عظیم ترین باسکٹ بال کھلاڑیوں کے دستخط والا ایک اسپورٹس کارڈ اس ہفتے ریکارڈ قیمت پر فروخت ہوا ای ایس پی این کے مطابق مائیکل جارڈن اور کوبی برائنٹ کے دستخطوں والا ایک کارڈ 12.932 ملین ڈالر میں فروخت ہوا، جو اگست 2022 میں فروخت ہونے والے 1952 ٹاپس مکی مینٹل کارڈ کے 12.6 ملین ڈالر کے پچھلے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ گیا۔ دنیا کے دو عظیم باسکٹ بال اسٹارز مائیکل جارڈن اور کوبی برائنٹ کا نایاب باسکٹ بال کارڈ ریکارڈ قیمت 12.932 ملین ڈالر میں نیلام ہوا، اسے دنیا کا سب سے مہنگا اسپورٹس کارڈ قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ کارڈ ٹیکساس میں ہیریٹیج آکشنز کے ذریعے فروخت ہوا، اس پر دونوں لیجنڈز کی تصاویر، دستخط اور لوگو پیچز شامل ہیں جو ان کی جرسیوں سے لیے گئے تھے۔ نیلام گھر کے ڈائریکٹر کرس آئیوی کے مطابق اس کارڈ کی مانگ بیحد زیادہ ہے کیونکہ اس میں سب کچھ شامل ہے، یہ کارڈ اپنی نوعیت کا واحد نمونہ ہے جس میں صرف جارڈن اور برائنٹ شامل ہیں۔ اس سے قبل سب سے مہنگا اسپورٹس کارڈ 1952ء کے ٹوپس مکی مینٹل بیس بال کارڈ کو مانا جاتا تھا، جو 2022ء میں 12.6 ملین ڈالر میں فروخت ہوا تھا، جبکہ باسکٹ بال کی دنیا میں سب سے زیادہ مہنگا کارڈ اسٹیف کری کا 2021ء میں 5.9 ملین ڈالر میں خریدا گیا تھا۔

رونالڈو ایک اور منفرد اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب

ریاض، 25 اگست (یو این آئی (پرتگال سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو ایک اور اہم اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ النصر کی جانب سے سعودی سپر کپ کے فائنل میچ میں عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے الاہلی کے خلاف گول کیا، وہ اپنی ٹیم کو تو نہ جتوا سکے تاہم انہوں نے ایک تاریخی سنگ میل عبور کر لیا۔ رپورٹس کے مطابق رونالڈو کا یہ النصر کلب کے لیے 100 واں گول تھا۔ اس طرح رونالڈو نے 4 مختلف کلبوں کی نمائندگی کرتے ہوئے 100 یا زائد گول کرنے والے پہلے فٹبالر کا اعزاز حاصل کر لیا۔ انہوں نے ریال میڈرڈ کے لیے 450، مانچسٹر یونائیٹڈ کے لیے 145، یوونٹس کے لیے 101 اور النصر کے لیے 100 گول کیے ہیں۔ واضح رہے کہ رونالڈو بین الاقوامی سطح پر سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں، انہوں نے پرتگال کی قومی ٹیم کے لیے 138 گولز کر رکھے ہیں۔

ایشیا کپ 2025 وسیم اکرم نے ہندوستان کو پاکستان کے مقابلے میں فیورٹ قرار دیا

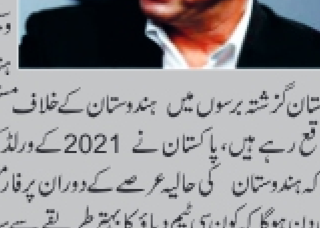

لاہور۔ 25 اگست (یو این آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بولر اور سابق کپتان وسیم اکرم نے کہا ہے کہ ایشیا کپ 2025 میں روایتی حریفوں کے درمیان دبئی میں خاصی گرماگرمی ہوسکتی ہے، کھلاڑی اور تماشائی نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں اور اور حد پار کرنے سے گریز کریں۔ پاکستانی سابق سپر اسٹار فاسٹ بولر وسیم اکرم نے 14 ستمبر کو دبئی میں شیڈول روایتی حریفوں کے مقابلے میں ہندوستان کو پاکستان کے مقابلے میں فیورٹ قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان گزشتہ برسوں میں ہندوستان کے خلاف مستقل کامیابیاں حاصل نہیں کر سکا تاہم ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں گرین شرٹس کے پاس مواقع رہے ہیں، پاکستان نے 2021 کے ورلڈ کپ اور 2022 کے ایشیا کپ میں بھارت کو ہرایا تھا۔ سابق کپتان کا مزید کہنا تھا کہ ہندوستان کی حالیہ عرصے کے دوران پرفارمنس بہترین رہی ہے اور فیورٹ کے طور پر میدان میں اترے گا، لیکن اصل فیصلہ اس دن ہوگا کہ کون سی ٹیم دباؤ کا بہتر طریقے سے سامنا کرنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ عالمی شہرت یافتہ سابق فاسٹ بولر وسیم اکرم نے خبردار کیا ہے کہ دبئی میں ایشیا کپ 2025 کے دوران فضا خاصی گرم ہوسکتی ہے تاہم انہوں نے زور دیا کہ نہ کھلاڑی اور نہ ہی شائقین حد سے تجاوز کریں۔ سابق پاکستانی آل راؤنڈر نے کہا کہ دنیا بھر کے کروڑوں لوگ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے میچ سے لطف اندوز ہوتے ہیں، یہ مقابلے ہمیشہ دلچسپ ہوتے ہیں مگر ضروری ہے کہ کھلاڑی اور تماشائی نظم و ضبط قائم رکھیں اور حد پار نہ کریں۔ وسیم اکرم کا کہنا تھا کہ دونوں ملکوں کے عوام اپنے اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں لیکن حب الوطنی کا مطلب یہ نہیں کہ کھیل کو کھیل کے دائرے سے باہر لے جایا جائے، اگر بھارتی عوام اپنی ٹیم کی حمایت کرتے ہیں تو پاکستانی شائقین بھی ایسا ہی کریں گے، یہ بالآخر کھیل ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔

بین الاقوامی خبریں

غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگی جرم ہے: ایہود اولمرٹ

غیر قانونی جنگ کو 70 فیصد اسرائیلیوں کی حمایت حاصل نہیں ہے

تل ابیب، 25 اگست (یو این آئی) سابق اسرائیلی وزیر اعظم ایہود اولمرٹ نے کہا کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگی جرم ہے۔ عرب میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے سابق اسرائیلی وزیر اعظم ایہود المرٹ نے کہا کہ مارچ 2025ء کے جنگ بندی معاہدے کے بعد اب غزہ کی جنگ ایک غیر قانونی جنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر قانونی جنگ کو 70 فیصد اسرائیلیوں کی حمایت حاصل نہیں ہے۔ ایہود المرٹ 2006ء

سے 2009ء تک اسرائیل کے وزیر اعظم رہے۔ انہوں نے اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی جنگ کا دفاع کرتے ہوئے کہا، بیشک اس وقت جنگ جائز تھی کیونکہ وہ حماس کا اقدام تھا لیکن مارچ 2025ء میں سیز فائر معاہدہ ہو جانے کے بعد یہ جنگ غیر قانونی ہے اور اسرائیل کے لیے ایک پھندہ ہے، اس جنگ میں بہت سے اسرائیلی فوجی مارے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، میں موجودہ اسرائیلی حکومت پر جنگی جرائم کا الزام لگاؤں گا۔ سابق اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ بیشتر اسرائیلیوں کا خیال ہے کہ یہ اس وقت نیتن یاہو صرف اپنے فائدے کا سوچ رہے ہیں، انہوں یرغمالیوں کے خاندانوں، قومی سلامتی اور اسرائیلی معاشرے کی کوئی فکر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، غزہ ایک بڑی آبادی ہے، جہاں 10 لاکھ سے زائد لوگ ہیں، جہاں حماس درمیان میں موجود ہے وہاں جنگ کرنا اسرائیلی کے لیے موت کا پھندہ ہے اور یہ جنگ ایسی ہے جس سے کوئی قومی خدمت نہیں ہوگی۔ اولرٹ نے اسرائیلی قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر اور وزیر خزانہ بذلیل اسموٹرچ کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ انتہا پسند ہیں۔

چند دنوں میں غزہ کی ایک ہزار عمارتیں تباہ، سیکڑوں لاشیں ملبے میں موجود

وسائل کی کمی کی وجہ سے کئی امدادی کارروائیوں کو روکا جا رہا ہے

غزہ، 25 اگست (یو این آئی) شہری دفاع کا کہنا ہے کہ غزہ شہر کے دو بڑے علاقوں میں 1,000 سے زیادہ عمارتیں تباہ ہوئی ہیں۔ غزہ کے سول ڈیفنس نے اطلاع

دی ہے کہ غزہ شہر پر اسرائیلی فضائی حملوں میں شدت کے دوران 6 اگست سے زیتون اور صابرہ کے محلوں میں 1,000 سے زیادہ عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ ریسکیو تنظیم نے ایک بیان میں کہا کہ شہید ہونے والے فلسطینیوں کی سیکڑوں لاشیں اب بھی ملبے کے نیچے پھنسی ہوئی ہیں جب کہ جاری گولہ باری اور رسائی کے راستوں اور وسائل کی کمی کی وجہ سے کئی امدادی کارروائیوں کو روکا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنگامی کارکنوں کو ان علاقوں سے لاپتہ افراد یا شہدا کی بڑی تعداد میں رپورٹس موصول ہوتی رہتی ہیں لیکن وہ جواب دینے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ طبی ٹیمیں اسرائیلی حملوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں، اور یہ کہ غزہ کی پٹی میں کوئی محفوظ علاقہ نہیں ہے۔ اسرائیلی ٹینکوں کو صابرہ کے پڑوس میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے لیے مزید تباہی متوقع ہے۔

یورپ کو اسرائیل اور حماس میں سے کسی ایک کو چننا ہوگا: اسرائیل

تل ابیب، 25 اگست (یو این آئی) فلسطینی ریاست کی حمایت پر اسرائیل نے فرانس اور دیگر یورپی ممالک کو وارننگ دیدی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ حماس نے اسرائیل پر پابندی کیلیے کابینہ کی حمایت نہ ملنے پر مستعفی ہونے والے ڈچ وزیر خارجہ کی تعریف کی۔ انہوں نے لکھا کہ حماس نے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے پر فرانسیسی صدر اور دیگر کی بھی تعریف کی تھی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ اب یورپ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ ہے یا حماس کے ساتھ، کیونکہ اسرائیل کے خلاف ہونے والے تمام اقدامات مشرق وسطیٰ میں جہادی اتحاد کے مفاد میں جاتے ہیں۔ یاد رہیکہ 2 روز قبل نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ کیسپر ویلڈ کیمپ نے غزہ میں اسرائیلی فوجی حملے کے خلاف اضافی پابندیوں کے لیے کابینہ کی حمایت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا۔ استعفیٰ سے متعلق دیے گئے بیان میں کیسپر نے کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ غزہ کی سرزمین پر کیا ہو رہا ہے، ایک کابینہ کے طور پر ہم نے پہلے بھی کئی اقدامات کیے ہیں، نیدرلینڈز کے پاس شرمندہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے، اس سلسلے میں اضافی اقدامات کرنے کے حوالے سے میں نے کابینہ میں کئی بار مزاحمت محسوس کی۔

ایران امریکی مطالبات کے آگے کسی صورت نہیں جھکے گا: خامنہ ای

دشمنوں نے ایرانی عوام اور ریاست کے رشتے کو کمزور سمجھنے میں غلطی کی

تہران، 25 اگست (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ ایران امریکہ کے مطالبات کے آگے کسی صورت نہیں جھکے گا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے تہران میں ایک مذہبی تقریب سے

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایران کو فرمانبردار بنانے کے خواہاں امریکہ کے خلاف سختی سے کھڑے ہوں گے۔ جیو نیوز کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر نے امریکہ سے براہ راست مذاکرات کی تجویز مسترد کر دی، انہوں نےکہا کہ دھمکیوں میں امریکہ سے بات چیت نہیں ہو سکتی اور وہ لوگ جو ہمیں امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کی دھمکیاں دیتے ہیں، وہ حقیقت سے ناواقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں نے ایرانی عوام اور ریاست کے رشتے کو کمزور سمجھنے میں غلطی کی۔ سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ دشمنوں نے فوجی حملوں میں ناکامی کے بعد سمجھ لیا کہ ایران کو جنگ سے زیر نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسلامی نظام کو جھکنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ سپریم لیڈر کا حالیہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب ایران اور یورپی رہنماؤں نے جمعہ کو تہران کے جوہری پروگرام پر باضابطہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا۔ یاد رہے کہ ایران نے امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات اس وقت معطل کر دیے تھے جب امریکہ اور اسرائیل نے جون میں 12 روزہ جنگ کے دوران تہران کی جوہری تنصیبات پر بمباری کی تھی۔

اسرائیلی فوج کا غزہ کے النصر اسپتال پر حملہ، 4 صحافیوں سمیت 15 افراد جاں

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں شدت آگئی، مزید 64 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے غزہ کے النصر اسپتال پر حملے میں صحافیوں سمیت 15 افراد شہید ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے پیر کے روز النصر اسپتال کو نشانہ بنایا اور اس حملے میں

ڈیوٹی پر موجود 4 صحافیوں سمیت 15 افراد کی شہادت ہوئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شہید ہونے والے صحافیوں میں غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کا کیمرامین حسام المصری، امریکی خبر ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس اور برطانوی اخبار دی انڈیپینڈنٹ کی نامہ نگار مریم ابوقہ، امریکی ٹی وی این بی سی نیٹ ورک کا صحافی ابوطٰہ اور الجزیرہ کے فوٹو جرنلسٹ محمد سلامہ شامل ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج اور وزیر اعظم آفس نے النصر اسپتال پر حملے سے متعلق فوری ردعمل سیگریز کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 4 مزید صحافیوں کی شہادت کے بعد غزہ میں اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حملوں میں جان کی بازی ہارنے والے صحافیوں کی تعداد اب 244 ہو گئی ہے۔ ادھر پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں صبح سے اب تک مزید 64 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، شہدا میں بچے اور امداد کے متلاشی افراد بھی شامل ہیں، غزہ میں مجموعی شہادتوں کی تعداد 62 ہزار 686 ہو گئی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ سٹی پر حملےکے منصوبے پر پیش رفت کے ساتھ غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں شدت آگئی ہے۔

روس نے یوکرین امن معاہدے کیلئے بڑی رعایتیں دی ہیں: امریکی نائب صدر

علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے سکیورٹی ضمانت لازمی ہوگی

واشنگٹن، 25 اگست (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ روس نے یوکرین امن معاہدے کے لیے نمایاں رعایتیں دی ہیں۔ امریکی میڈیا این بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا کہ روسی صدر پوتن نے تسلیم کر لیا کہ یوکرین کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے سکیورٹی ضمانت لازمی ہوگی اور وہ کیف میں کٹھ پتلی حکومت قائم کرنے کے حق میں نہیں۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ روسی صدر نے کئی اہم رعایتیں دی ہیں جن میں یوکرین کو مستقبل میں بیرونی حملے کے خلاف سکیورٹی گارنٹی کی یقین دہانی بھی شامل ہے۔ نائب امریکی صدر نے روس پر مزید پابندیاں عائد کرنے کا بھی اشارہ دے دیا، انہوں نےکہا کہ یہ فیصلہ حالات اور صورت حال کو دیکھ کر کیا جائیگا۔ دوسری جانب روسی وزیر خارجہ نے یوکرین اور روس کی جنگ ختم کرنے میں امریکی صدر کی کوششوں کی تعریف

کی۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ یوکرین میں جنگ بندی چاہتے ہیں اور اس حوالے سے امریکی صدر نے روسی ہم منصب سے بھی ملاقات کی تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ یورپی رہنما یوکرین میں امن کے خواہاں نہیں۔ یاد رہے کہ رواں ماہ امریکی صدر نے یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے روسی ہم منصب سے الاسکا میں ملاقات کی تھی تاہم اس ملاقات کے بعد یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے کوئی اعلان نہ ہو سکا۔

یرغمالیوں کی ڈیل تیار، اسے قبول کر لینا چاہیے: اسرائیلی چیف آف سٹاف کا نیتن یاہو کو پیغام

تل ابیب، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو ایک براہ راست پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے غزہ کی پٹی میں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی کے لیے موجودہ دستیاب موقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ چیف آف سٹاف نے کہا ہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کی طرف کوئی بھی قدم یرغمالیوں کی زندگیوں کو شدید خطرے میں ڈال دے گا۔ آپریشنل اور سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اس مسئلے سے انتہائی احتیاط کے ساتھ نمٹنا ضروری ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں واضح کیا کہ فوج گزشتہ مہینوں میں زمینی اور سکیورٹی کے ایسے سازگار حالات پیدا کرنے میں کامیاب رہی ہے جو ایک ڈیل کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے سیاسی قیادت سے اس لمحے سے فائدہ اٹھانے اور اسے ضائع نہ کرنے کی اپیل کی۔ اسرائیلی وزیر اعظم پر غزہ کی پٹی میں باقی ماندہ یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے اور فوج کے غزہ شہر پر حملے سے پہلے جنگ بندی تک پہنچنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کے کئی مہینے اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکال سکے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو کی حکومت کے دائیں بازو کے ارکان حماس کے ساتھ کسی بھی معاہدے تک پہنچنے کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ دائیں بازو کے وزیر خزانہ سموٹریچ نے یرغمالیوں کے رشتہ داروں سے کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو جنگ بندی پر راضی ہو جاتے ہیں تو وہ حکمران اتحاد سے باہر آ جائیں گے۔ ایک متبادل حل کے طور پر ایک نمایاں اسرائیلی اپوزیشن شخصیت، بینی گانٹز نے ہفتے کو ایک معاہدے کو ممکن بنانے کے لیے چھ ماہ کے لیے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حکومت بنانے کی تجویز پیش کی۔

کناڈا نے یوکرین کے لیے نئی فوجی امداد کا اعلان کیا

اوٹاوا، 25 اگست (یو این آئی) کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے یوکرین کے لیے نئی فوجی امداد کا اعلان کیا ہے۔ یہ اطلاع کینیڈین وزیر اعظم کے دفتر نے دی ہے۔ کناڈا کے کناناسکس میں جون میں منعقدہ جی-7 سربراہی اجلاس میں 2 ارب کینیڈین ڈالر (1.45 ارب امریکی ڈالر) کا عہد کیا گیا تھا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کل فنڈز میں سے، تقریباً 835 ملین کینیڈین ڈالر (603 ملین ڈالر) یوکرین کے لیے بہت سے اہم ساز و سامان کی خریداری کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جن میں بکتر بند گاڑیاں، طبی ساز و سامان، اسپیئر پارٹس، چھوٹے ہتھیار، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد کے ساتھ ساتھ اضافی ڈرون صلاحیتیں اور یوکرین کے لئے دیگر فوری طور پر درکار آلات اور سپلائی شامل ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف آسٹریلیا میں ملک گیر احتجاج، لاکھوں افراد کی شرکت

فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے اور جبری قحط ختم کرنیکا مطالبہ

کینبرا، 23 اگست (یو این آئی) غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم کے خلاف آسٹریلیا میں ملک گیر احتجاج کیا گیا، فلسطینیوں کی حمایت میں لاکھوں افراد نے سڑکوں پر آکر غزہ میں نسل کشی روکنے اور جبری قحط ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم کے خلاف سڈنی، میلبرن، ایڈیلیڈ، پرتھ، کینبرا، ہوبارٹ اور برسبین سمیت دیگر شہروں میں لاکھوں افراد نے مارچ کیا اور فلسطین آزاد کرو اور بچوں کو مارنا بند کرو کے نعرے لگائے۔ مظاہرین نے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے اور جبری قحط ختم کرنیکا مطالبہ بھی کیا۔ مظاہرین نے آسٹریلوی حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ غزہ میں جاری مظالم کے خلاف اسرائیل پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ منتظمین کے مطابق آسٹریلیا کے 40 مختلف شہروں اور قصبوں میں ہونے والے مظاہروں میں 3 لاکھ سے زائد افراد شریک ہوئے۔ آسٹریلیا کے

علاوہ بھی دنیا کے مختلف شہروں میں اتوار کو بڑے احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ برطانیہ میں بینک کے اندر اسرائیل سے مالی معاملات ختم کرنیکیلیے دھرنا دیا گیا، مظاہرین نے حکومت سے اسرائیل سے تعلقات منقطع کرنے اور ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا مطالبہ کیا۔

اسرائیل پر حملوں کی قیمت ادا کرنا پڑے گی: نیتن یاہو کی حوثیوں کو دھمکی

تل ابیب، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے یمن میں حوثی گروپ کو اسرائیل پر حملوں کی قیمت ادا کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ایک سکیورٹی میٹنگ کے دوران ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ حوثی اسرائیل پر حملوں کی قیمت ادا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کی حمایت یافتہ اس تنظیم کو آج ایک سخت سبق ملا ہے۔ نیتن یاہو نے وضاحت کی کہ اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر یمن میں اسٹریٹجک اہداف پر حملہ کیا ہے۔ حملوں میں صنعاء کے قلب میں واقع صدارتی محل، شہر کے پاور سٹیشن اور اسے ایندھن فراہم کرنے والے ٹینک کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کو صنعا میں حوثیوں کے فوجی "ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا۔

اسرائیل کو غزہ پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے: او آئی سی

مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے اسرائیل پر مربوط دباؤ ڈالنا ہوگا

ریاض، 25 اگست (یو این آئی) تنظیم اسلامی کانفرنس (او آئی سی) چیئرمین حقان فیدان نے واضح طور پر کہا ہے

کہ اسرائیل کو غزہ پر قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔ اس عہد کا اظہار انہوں نے سعودی عرب میں جاری وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں کیا۔ چیئرمین او آئی سی اور ترک وزیر خارجہ حقان فیدان نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کو غزہ پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے۔ مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے اسرائیل پر مربوط دباؤ ڈالنا ہوگا۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں مسئلہ فلسطین کے حل اور غزہ کی صورتحال کے حوالے سے آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن (او آئی سی) وزرائے خارجہ کونسل کا 21 واں خصوصی اجلاس چیئرمین حقان فیدان کی زیر صدارت ہو رہا ہے۔ اجلاس میں تمام رکن ممالک کے وزرائے خارجہ شریک ہیں۔ پاکستان کی نمائندگی وزیر خارجہ و نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کر رہے ہیں۔ چیئرمین او آئی سی نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملوں نے غزہ کو تباہی اور قحط کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ اس وقت فلسطینی عوام کو ہماری اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اسرائیل کو جارحانہ کارروائیوں سے روکنا ہوگا۔ حقان فیدان نے مسئلہ فلسطین پر او آئی سی کے تمام رکن ممالک کے درمیان مشترکہ حکمت عملی اور یکساں موقف پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے مسئلے کا دو ریاستی حل ضروری ہے۔

اسرائیل نے ایک بار پھر یمن کے دارالحکومت پر آگ برسادی، 6 جاں بحق

صنعا، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیل نے ایک بار پھر یمن کے دارالحکومت صنعا پر آگ برسادی ہے، فضائی حملوں میں 6 یمنی شہری جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے

مطابق اسرائیلی فضائیہ نے اتوار کے روز یمن کے دارالحکومت صنعا پر فضائی حملے کیے، جو حوثیوں کی جانب سے اسرائیل پر داغے گئے میزائلوں کے جواب میں تھے۔ حوثی وزارت صحت کے ایک عہدیدار کے مطابق ان حملوں میں 6 افراد جاں بحق اور 86 زخمی ہوئے۔ غزہ جنگ کے بعد اسرائیل اور یمن کے حوثی جنگجوؤں کے درمیان ایک سال سے زائد عرصے سے ایک دوسرے پر براہ راست حملے اور جوابی کارروائیاں جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ فضائی حملوں میں صدارتی محل پر مشتمل ایک فوجی کمپاؤنڈ، دو بجلی گھر اور ایندھن ذخیرہ کرنے کی ایک جگہ کو نشانہ بنایا گیا۔ آئی ڈی ایف نے ایک بیان میں کہا یہ حملے حوثیوں کی جانب سے ریاست اسرائیل اور اس کے شہریوں پر بار

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ہند۔ پاک قیادت کا ایک ہی دن خطاب متوقع

نیویارک، 25 اگست (یو این آئی) رواں سال مئی میں ہونے والی 4 روزہ جھڑپ کے بعد پہلی بار ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم 26 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس میں ایک ہی دن شرکت کریں گے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے عہدیداروں کی جانب سے جاری کردہ عارضی شیڈول کے مطابق پاکستان کو یہ اسٹریٹجک برتری حاصل ہو سکتی ہے کہ وہ ہندوستان کے بعد خطاب کرے، جس سے اسلام آباد کو نئی دہلی کے موقف کا براہ راست جواب دینے کا موقع ملے گا۔ وزیر اعظم شہباز شریف ایک اعلیٰ سطحی پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے، جس میں نائب وزیر اعظم اسحٰق ڈار اور وزیر اعظم کے مشیر برائے خارجہ امور طارق فاطمی بھی شامل ہوں گے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 80 واں اجلاس باضابطہ طور پر 9 ستمبر کو شروع ہوگا، جب کہ اعلیٰ سطح کی عام بحث 23 سے 29 ستمبر تک جاری رہے گی۔ سب سے پہلے برازیل خطاب کرے گا، جس کے بعد امریکہ کی باری ہوگی، جہاں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی دوسری مدت صدارت میں پہلی بار جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ اس سال کا موضوع ہے بہتر ساتھ: امن، ترقی اور انسانی حقوق کے 80 سال اور مستقبل۔ عارضی فہرست کے مطابق ہندوستان کے وزیر اعظم صبح کے وقت خطاب کریں گے، جب کہ پاکستانی وزیر اعظم، اسرائیل، چین اور بنگلہ دیش کے سربراہان بعد میں اسی روز خطاب کریں گے۔ نئی دہلی کے حکام نے اشارہ دیا ہے کہ ان کے وزیر اعظم بھی عام بحث میں حصہ لیں گے۔

بنگلہ دیش اور پاکستان کا تعلقات مضبوط بنانے پر اتفاق، وزارت خارجہ بنگلہ دیش کا اعلان

دونوں ممالک کے درمیان 6 دوطرفہ معاہدوں پر دستخط کئے گئے

ڈھاکہ، 25 اگست (یو این آئی) بنگلہ دیشی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش اور پاکستان نے تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کر لیا، اسحاق ڈار اور مشیر خارجہ نے ڈھاکہ میں ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے مضبوط تعلقات پر بیان جاری کیا ہے، ترجمان وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے کہا کہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور مشیر خارجہ بنگلہ دیش نے ڈھاکہ میں ملاقات کی، باہمی ملاقات میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 6 دوطرفہ معاہدوں پر دستخط کیے گئے، ڈھاکہ میں ہونے والے مذاکرات دوطرفہ تعلقات میں اہم پیشرفت ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش نے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا، اعلیٰ سطحی ملاقات میں خطے کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی گئی، دونوں ملک اپنے عوام کی بہتری کیلیے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط کریں گے۔

پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں، متعدی وبائیں پھیلنے کا خطرہ

مرنے والوں کی تعداد چار سو سے تجاوز

اسلام آباد، 25 اگست (یو این آئی) شمالی پاکستان میں مسلسل بارشوں اور شدید سیلاب نے پہلے ہی انفراسٹرکچر اور زرعی زمینوں کا ایک بڑا حصہ تباہ کر دیا ہے، جس میں سینکڑوں گھر، سڑکیں اور پل شامل ہیں، اور مویشی بہہ گئے ہیں۔ متاثرہ لوگوں کو اب نفسیاتی صدمے کے علاوہ اس سے بھی بدتر آزمائش کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں اور دیگر بیماریاں۔ متوقع وبا کی وجہ سے سرکاری صحت کے حکام اور غیر سرکاری امدادی تنظیموں نے پانی سے پیدا ہونے والی اور جلد کی بیماریوں کے بڑے پیمانے پر پھیلنے سے نمٹنے کے لئے خاص طور پر شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں عارضی کلینک اور طبی کیمپ قائم کیے ہیں۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق 15 اگست سے اب تک صوبے بھر میں بارشوں اور سیلاب سے متعلق حادثات میں 400 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبدالغفور شورو نے خبردار کیا ہے کہ سیلاب کے بعد کی صورتحال اور بھی خطرناک ہے کیونکہ سیلاب کے مقابلے میں وبا پھیلنے کا خطرہ زیادہ افراد کی جان لے سکتا ہے۔ اناڈولو سے بات کرتے ہوئے شورو نے اس خطرے کو کم کرنے کے لئے پینے کے صاف پانی اور حفظان صحت سمیت صحت کی بنیادی ضروریات کی فراہمی پر فوری طور پر روک تھام کے منصوبے" پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حفظان صحت کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم وبا اور ممکنہ اموات کو مکمل طور پر روک نہیں سکتے لیکن ایک سمارٹ روک تھام کا منصوبہ ثانوی آفت کے حجم کو کافی حد تک کم کر سکتا ہے۔

شام اور اسرائیل سیکورٹی معاہدے سے متعلق بات چیت میں آگے بڑھ رہے ہیں: الشرع

دمشق، 25 اگست (یو این آئی) شام کے صدر احمد الشرع نے اعلان کیا ہے کہ شامی اور اسرائیلی وفود دو طرفہ سیکورٹی معاہدے سے متعلق مذاکرات میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ الشرع نے اتوار کو صحافیوں سے ایک

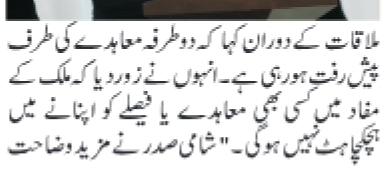

ملاقات کے دوران کہا کہ دوطرفہ معاہدے کی طرف پیش رفت ہو رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ملک کے مفاد میں کسی بھی معاہدے یا فیصلے کو اپنانے میں ہچکچاہٹ نہیں ہوگی۔" شامی صدر نے مزید وضاحت کی کہ زیر بحث معاہدہ 1974 میں طے شدہ شامی اور اسرائیلی افواج کے درمیان جولان کی مقبوضہ شامی پہاڑیوں پر کنٹرول لائن کی واپسی پر مبنی ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے مشرق وسطیٰ کے ممالک کے درمیان معاشی انضمام کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ وہ کسی ایسے فیصلے یا معاہدے کو قبول کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں کریں گے جو شام اور خطے کے مفاد میں ہو۔ یہ بات مقامی میڈیا نے بتائی۔ لبنان کے بارے میں بات کرتے ہوئے شامی صدر نے کہا کہ ایسے لوگ موجود ہیں جو حزب اللہ کے ساتھ حساب چکانے کے لیے نئے شام کا سہارا لینا چاہتے ہیں"، تاہم نئی قیادت اس سے دور ہے۔ الشرع کا کہنا تھا میں لبنانی - شامی تعلقات کی نئی تاریخ رقم کرنے اور ماضی کی وراثت سے یادداشت کو آزاد کرنے کا خواہاں ہوں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com